تعلیم القرآن

قرآن کریم کے معلل کلمات کی تعلیل اور شبیہ معلل کلمات
کی توجیہات پر مشتمل اپنی نوعیت کی پہلی کتاب

تعلیل القرآن

ترجمۂ قرآن پاک کے طالب علم کے لیے افعال، صیغے اور ابواب کی شناخت کے ساتھ تعلیلات
کا جاننا بھی نہایت مفید اور ضروری ہے، اسکے بغیر ترجمہ علی وجہ البصیرت نہیں ہو سکتا!

فعل / شبہ فعل	صیغہ	باب	جنس / قسم
مادّہ	وزن	تعلیل	

تالیف
مفتی محمد کلیم الدین کلکی
استاذ دار العلوم دیوبند

مکتبۃ الفاروق دیوبند

تفصیلات

نام کتاب: تعلیل القرآن

تالیف: مفتی محمد کلیم الدین کٹکی

استاذ دارالعلوم دیوبند

اشاعت اول: ربیع الثانی ۱۴۴۲ھ = دسمبر ۲۰۲۰ء

صفحات: ۱۵۰

طباعت: ایچ ایس اوفسیٹ پریس دہلی

ملنے کے پتے:

۱- مکتبۃ الفاروق دیوبند

موبائل: ۹۵۴۸۹۱۵۳۵۸

۲- دیوبند کے سبھی بڑے کتب خانے

دعائیہ کلمات

نمونۂ اسلاف حضرت اقدس مفتی ابوالقاسم صاحب نعمانی زید مجدہ
شیخ الحدیث و مہتمم دارالعلوم دیوبند

باسمہ سبحانہ وتعالیٰ

جناب مولانا مفتی محمد کلیم الدین صاحب کٹکی استاذ دارالعلوم دیوبند کی تازہ تصنیف ''تعلیل القرآن'' اس وقت پیش نظر ہے۔ میرے محدود علم کی حد تک درس نظامی اور بالخصوص ترجمہ قرآن پاک اور ابتدائی تفسیر کی معاون کتب میں یہ اپنی نوعیت کی پہلی کتاب ہے، جس میں سورہ ق سے سورہ ناس تک کے قرآنی کلمات میں پیش آمدہ تعلیلات کو قواعدِ تعلیل کے حوالے سے سمجھایا گیا ہے۔

اس سے پہلے معلل کی چاروں اقسام: معتل، مہموز، مضاعف اور ابدال کے قواعد تعلیل کو بھی نمبر وار مع امثلہ ذکر کیا گیا ہے، ساتھ ہی ساتھ ان قواعد کے علاوہ بعض وہ ضابطے جن کی بنا پر کلمات کی اصل بنا میں تغیر واقع ہوتا ہے، نیز رسم الخط قرآنی کے ضروری رموز بھی ابتداء کتاب میں شامل کیے گئے ہیں۔

مجموعی طور پر یہ کتاب نہ صرف یہ کہ طلبہ عزیز کے لیے قرآن پاک کے معلل کلمات کی اصل تک رسائی اور پیش آمدہ تغیرات کی معرفت کا ذریعہ بنے گی، بلکہ ان کے لیے فن صرف واشتقاق میں بصیرت کا ذریعہ بھی بن سکے گی۔

اللہ تعالیٰ اس خدمت کو شرف قبولیت عطا فرمائے اور اسے طلبۂ علوم اسلامیہ کے لیے قرآن فہمی کا مفید ذریعہ بنائے۔

ابوالقاسم نعمانی غفرلہ
دارالعلوم دیوبند
۲۰؍محرم الحرام ۱۴۴۲ھ

مُقَدِّمَۃ

مرشدالامت حضرت اقدس مفتی احمد صاحب خانپوری زید مجدہ

شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل ورکن شوری دارالعلوم دیوبند

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمده ونصلي علىٰ رسوله الكريم:

اہلِ حلّ وعَقد نے ہمیشہ کوشش کی ہے کہ درسِ نظامی کی اصل روح کو برقرار رکھنے کے لیے نصابِ تعلیم کو ٹھوس بنایا جائے، تب ہی "آج کا طالب علم" مستقبل کا پختہ عالم بن سکتا ہے۔ مدارسِ دینیہ میں جو فنون پڑھائے جاتے ہیں اُن میں ایک فن "فنِّ صَرف" ہے۔ عام طور پر مدارسِ دینیہ میں اِس فن کی جو کتب پڑھائی جاتی ہیں وہ یہ ہیں: میزان الصرف، منشعب، صَرف میر، مراح الارواح، فصولِ اکبری، علم الصیغہ (فارسی، عربی، اردو) وغیرہ وغیرہ۔ اِن کتب میں قواعد کی افہام وتفہیم کے لیے جو امثلہ ذکر کی جاتی ہیں وہ زیادہ تر قرآن شریف کی آیات پر مشتمل نہیں ہوتی ہیں، جس کی وجہ سے طالبِ علم کا ذہن بیان کردہ قاعدہ کی امثلہ میں محدود رہتا ہے، اگر طالب علم سے اُس قاعدے کو قرآن شریف میں بیان کردہ کسی آیت یا اُس کے جزء پر منطبق کرنے کے لیے کہا جائے تو بغلیں جھانکتا ہے، حالاں کہ فنِ نحو وصَرف سے مقصود قرآن شریف واحادیثِ نبویہ کو کماحقہٗ سمجھنا ہے۔ اہلِ فن نے قرآن شریف کی تفسیر وتشریح سمجھنے کے لیے جن پندرہ علوم میں مہارت ضروری بتلائی ہے اُس میں فنِ صَرف اور اشتقاق بھی ہے، اِس لیے کہ بِنا اور صیغوں کے اختلاف سے معانی بالکل مختلف ہوجاتے ہیں۔ ابن فارسؒ کہتے ہیں کہ: جس شخص سے علمِ صَرف فوت ہوگیا اُس سے بہت کچھ فوت ہوگیا۔ علامہ زمخشریؒ "اعجوباتِ تفسیر" میں نقل کرتے ہیں کہ: ایک شخص نے کلام پاک کی آیت ﴿يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ﴾ (الإسراء:۷۱) ترجمہ: جس دن کہ پکاریں گے ہم ہر شخص کو اُس کے مقتدا اور پیش رَو کے ساتھ، اِس کی تفسیر صَرف سے ناواقفیت کی وجہ سے یہ کی کہ: جس دن پکاریں گے

ہر شخص کو اُس کی ماؤں کے ساتھ۔ "امام" کا لفظ جو مفرد تھا اُس کو "اُم" کی جمع سمجھ گیا، اگر وہ صَرف سے واقف ہوتا تو اسے معلوم ہوجاتا کہ "اُم" کی جمع "امام" نہیں آتی۔ نیز اشتقاق کا جاننا بھی ضروری ہے؛ اس لیے کہ لفظ جب دو مادوں سے مشتق ہو تو اُس کے معنیٰ مختلف ہوں گے، جیسا کہ "مسیح" کا لفظ ہے، کہ اس کا اشتقاق "مسح" سے بھی ہے جس کے معنیٰ چھونے اور تر ہاتھ کسی چیز پر پھیرنے کے ہیں اور "مساحت" سے بھی ہے جس کے معنی پیائش کے ہیں۔

خلاصہ یہ ہے کہ: ترجمۂ قرآن ومعانیٔ قرآن کما حقہٗ جاننے کے لیے طالب علم کو افعال، مشتقات، صیغے اور ابواب کی معرفت وشناخت کے ساتھ حروف اصلیہ وزوائد کا جاننا، نیز تعلیل، تخفیف اور ادغام کے قبیل سے ہونے والی ردّ وبدل کا جاننا انتہائی لابدی ہے، اس کے بغیر نہ تو ترجمہ اچھی طرح سمجھا جاسکتا ہے اور نہ علیٰ وجہ البصیرت تفسیر کا حق ادا ہوسکتا ہے۔

زیر نظر کتاب "تعلیل القرآن" عزیز مکرم مفتی محمد کلیم الدین کٹکی صاحب سلمہٗ (سابق استاذ جامعہ اسلامیہ ڈابھیل وحال استاذ دارالعلوم دیوبند) نے نہایت ہی جاں فشانی سے قرآن شریف کے معلّل کلمات کی تعلیل اور معلّل کلمات کے مشابہ کلمات کی توجیہات پر تحریر فرمائی ہے۔ موصوف اس سے قبل "علم الصیغہ" فارسی کو عربی زبان کا جامہ پہنا کر دادِ تحسین حاصل کرچکے ہیں۔

استاذ محترم ومکرم حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب پالنپوری نوَّر اللہ مرقدہ وبرَّد مضجعَہ "عربی علم الصیغہ" کے متعلق تبصرہ فرماتے ہیں کہ:

"تم نے علم الصیغہ کا عربی میں ترجمہ کیا ہے اور بڑا اچھا ترجمہ کیا ہے، اس سے کتاب کے وہ مغلَق مقامات بھی حل ہوجاتے ہیں جو اردو ترجمے اور شروحات سے حل نہیں ہو پاتے، اس کا جو بھی اضافہ شدہ یا اصلاح وترمیم شدہ ایڈیشن آئے اسے ضرور لانا" (ملاحظہ کریں: پیش لفظ)۔

یہ بڑا اوقیع تبصرہ ہے؛ اس لیے کہ استاذ محترم خود صاحب فن تھے، اور صاحب فن امام النحو علامہ صدیق احمد صاحب فاروقی کشمیریؒ (متوفی ۱۳۴۹ھ، سابق استاذ مظاہر علوم سہارنپور) کے شاگرد رشید تھے۔

مؤلف نے سورۂ ق تا سورۂ ناس ہر سورت میں پہلی مرتبہ آنے والے معلّل کلمات کو منتخب کرکے باقی مقامات پر مکرّر آنے والے لفظ کی تعلیل کے لیے سابق کا حوالہ دے دیا ہے۔ مذکورہ بالا سورتوں کے انتخاب میں ایک نکتہ پیدا ہوگیا ہے، وہ یہ کہ: سورۂ ق میں سے "قاف" اور سورۂ ناس میں سے "سین" لے کر

دونوں حرفوں کو ملایا جائے تو «قِسْ» صیغۂ امر بن گیا، گویا مؤلف نے زبانِ حال سے کہہ دیا کہ: باقی الفاظ کی تعلیل کو اِس پر قیاس کر لیجیے۔ کتاب کے شروع میں مؤلف نے چند نئے قواعد لکھ کر "علم الصیغہ" کے قواعد کی تسہیل کر دی ہے۔

"تعلیل القرآن" اِس لائق ہے کہ اسے عربی مدارس میں "علم الصیغہ" کی طرح داخلِ نصاب کیا جائے۔ اللہ کرے مؤلف کی عربی علم الصیغہ کی طرح اس کتاب کو بھی ہاتھوں ہاتھ لیا جائے۔

دل سے دعا کرتا ہوں کہ: اللہ تعالیٰ مؤلف کی مساعئ جمیلہ کو بے انتہا قبول فرمائے اور مؤلف کو علمی و دینی خدمات کے لیے موفّق فرمائے، آمین۔

أملاہ: العبد احمد عفی عنہ خانپوری
۴ر محرم الحرام ۱۴۴۲ھ

پیش لفظ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الحمد لله الّذي بيده تصريف الأحوال وتخفيف الأثقال، والصّلاة و السّلام على سيّد الهادين إلى محاسن الأفعال، وعلى آله وصحبه المضارعين له في الصّفات والأعمال.

اللّٰهم نوّر قلوبنا بالقرآن، وزيّن أخلاقنا بالقرآن، ونجّنا من النّار بالقرآن، وأدخلنا الجنة بالقرآن، وارزقنا أداءً بالقلب واللّسان، واجعلنا من الّذين يسعىٰ نورهم بين أيديهم وبأيمان، يقولون ربَّنا أتمم لنا نورنا وأسعدنا بالغفران؛ فإنّك قديرٌ علىٰ كلّ ما يكون وكان.

علم وفن کے قافلہ سالار استاذ محترم حضرت العلّام حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب قدس سرہ اپنی کتاب آسان صرف حصہ دوم میں تحریر فرماتے ہیں: ”صیغوں کی اصل شکل معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ان کو صحیح کے صیغوں کے ہم وزن کیا جائے، مثلاً جاۤءٍ (آنے والا) اسم فاعل ہے جاۤءَ يَجِيْءُ مَجِيْئًا کا، ... اب جاۤءَ کو بروزن ضَرَبَ کیا جائے تو اس کی اصل جَيَأَ نکلے گی اور يَجِيْءُ کو بروزن يَضْرِبُ کیا جائے تو اس کی اصل يَجْيِءُ نکلے گی اور جاۤءٍ کو بروزن ضَارِبٌ کیا جائے تو اس کی اصل جاۤيِءٌ نکلے گی۔ یہی طریقہ تمام تعلیل شدہ کلمات کی اصل معلوم کرنے کا ہے، طلبہ اس کو خوب ذہن نشیں کر لیں“ (ص ۶۴)۔

الحمدللہ ہمارے مدارس میں ترجمۂ قرآن کریم کے اسباق میں نحوی، صرفی اور لغوی تحقیقات کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے، بالخصوص سال سوم کے نصاب: سورۂ ق تا سورۂ ناس میں تو باقاعدہ نحوی تراکیب کا التزام ہے، اس موضوع پر اہل علم نے کام بھی کیا ہے جس سے طلبۂ عزیز کو کافی مدد ملتی ہے، نیز نحو میں کافیہ جیسی کتاب ان کے زیر درس بھی رہتی ہے، لیکن صرفی اعتبار سے بسا اوقات انھیں دقت کا سامنا ہوتا ہے، کیوں کہ اس سال صرف کی کوئی کتاب ان کے نصاب میں نہیں ہوتی، بلکہ اس فن کی آخری کتاب ”علم الصّیغہ“ جسے وہ سال دوم میں

پڑھ کرآئے ہوتے ہیں، اس کی زبان فارسی ہونے کے سبب بہت سے طلبہ کو اس میں ضروری حد تک پختگی نہیں ہو پاتی، وہ مشکل کلمات کی تعلیل اور قواعد کی تطبیق میں گرانی محسوس کرتے ہیں۔

جب کہ ترجمۂ قرآن پاک کے طالب علم کے لیے افعال، مشتقات، صیغے اور ابواب کی شناخت کے ساتھ حروف اصلیّہ وزائدہ کا جاننا اور تعلیل، تخفیف اور ادغام کے قبیل سے ہونے والی تبدیلیوں تک ذہن کا منتقل ہوجانا نہایت مفید اور ضروری ہے، اس کے بغیر ترجمہ علی وجہ البصیرت نہیں ہوسکتا۔

کئی سال سے ترجمۂ کلام پاک کا یہ حصہ راقم سے بھی متعلق ہے، موقع بموقع احساس ہوتا کہ کوئی ایسی مستقل کتاب ہوتی جس سے طلبۂ عزیز کو اس تعلق سے مدد بھی ملتی اور کلمات کی تعلیل اور صرفی قواعد کی تطبیق کے اہتمام سے ان میں پختگی آتی اور فنی ذوق بھی پیدا ہوتا۔ لیکن اپنی حد تک تلاش کے باوجود اردو یا عربی میں کوئی ایسی کتاب نہ مل سکی، تو بندش کے اِن ایام[1] میں فرصت کو غنیمت جانتے ہوئے اللہ کا نام لے کر خود ہی یہ کام شروع کر دیا اور جو کچھ بن سکا وہ اہل علم اور طلبۂ عزیز کی خدمت میں پیش ہے!

کتاب سال سوم کے نصاب: سورۂ ق تا سورۂ ناس پر مشتمل ہے۔ شروع میں تو صرف مشکل کلمات کا انتخاب پیش نظر تھا، لیکن مشکل ہونا ایک امر اضافی ہے، کبھی آسان کلمہ بھی مشکل معلوم ہوتا ہے اور کبھی مشکل لفظ آسان لگتا ہے، اس لیے ہر سورت میں پہلی مرتبہ آنے والے معلّل کلمے کو منتخب کرنے کی کوشش کی گئی ہے اور یہ بھی کہ مختلف سورتوں میں مکرر آنے والے لفظ کی تعلیل ہر جگہ کرنے کے بجائے، کتاب میں یہ لفظ جہاں پہلی دفعہ آیا ہے صرف وہیں تعلیل کرکے بقیہ مقامات پر اس کا حوالہ دے دیا جائے، تاکہ بلاوجہ کتاب ضخیم نہ ہوجائے، کہیں کہیں ایسے صیغوں کی بھی توجیہ کردی گئی ہے جو معلّل تو نہیں ہیں لیکن ظاہری ساخت کے اعتبار سے معلّل کے مماثل ہیں۔ کتاب کا نام "تعلیل القرآن" یعنی تعلیل کلمات القرآن المعلّلۃ یا تعلیل الکلمات المعلّلۃ من القرآن الکریم تجویز کیا گیا۔ کلمات کی زیادتی کے وقت مضاف الیہ کا حذف عام ہے!

کام کے دوران خادم نے جہاں فن صرف کی متعدد کتابوں کے ساتھ کتبِ لغت سے بھرپور استفادہ کیا ہے، وہیں تفسیر، علوم القرآن اور رسم الخط کی کتابوں سے بھی مستفید ہوتا رہا۔ کتاب کے شروع میں معتل مہموز، مضاعف اور باب افتعال وغیرہ کے قواعد علم الصّیغہ کی ترتیب پر قدرے تسہیل وترمیم کے ساتھ درج کردیے گئے ہیں، تاکہ طلبۂ عزیز کو مراجعت میں آسانی ہو اور بار بار کی مراجعت سے پڑھے ہوئے قواعد

(۱) بندش کے ایام سے مراد کرونا وائرس کی وبا کے نام پر لاک ڈاون کا زمانہ ہے، جس میں تعلیمی ادارے کئی ماہ سے بند ہیں!

پختہ ہوجائیں۔علم الصیغہ کا حوالہ کتاب میں جہاں آیا ہے اس سے مراد علم الصّیغۃ عربی، طبعہ ٔ سادسہ ہے!

اس موقع پر ہمارے مدارس عربیہ کے ارباب انتظام سے یہ مخلصانہ درخواست بجا معلوم ہوتی ہے کہ اس زمانے میں فارسی زبان کا رواج غیر معمولی حد تک کم بلکہ تقریباً ختم ہو چکا ہے، جس کا صاف اثر طلبۂ عزیز کی ایک بڑی تعداد میں دیکھنے کو ملتا ہے، اسی وجہ سے فن صرف کی اہم ترین اور آخری کتاب علم الصیغہ سے مطلوبہ نتائج کا حصول دن بدن کم ہوتا جارہا ہے، لہٰذا اصل فارسی نسخے کے بجائے اب اس کا عربی ترجمہ بہتر متبادل کے طور پر شامل نصاب کر لینے پر سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔ بہت سے مدارس نے اس کا اردو ترجمہ اور بعض نے اردو کی کوئی مستقل کتاب شامل نصاب کر لی ہے، لیکن واقعہ یہ ہے کہ کوئی بھی اہم چیز اگر سہل الحصول ہو تو بسا اوقات وہ قلیل الثبات اور سریع الزوال بھی ہوتی ہے، کیوں کہ اس کے حصول میں ضروری توجہ اور انہماک کا فقدان ہوتا ہے!

اصل فارسی نسخے ہی کو داخل نصاب رکھنے کی دو وجہیں عام طور پر ذہنوں میں پائی جاتی ہیں:

ایک یہ کہ "دوم کے طلبہ یہ کتاب عربی میں کیسے پڑھ سکیں گے، یہ تو ان کے مستویٰ سے اوپر کی بات ہے"؟ حالاں کہ جب ساری کتابیں عربی ہی میں پڑھتے ہیں، نحو میں ہدایۃ النحو، فقہ میں نور الایضاح وقدوری، منطق میں مرقات جیسی دقیق ابحاث والی کتابیں مشکل عبارت اور قدیم اسلوب میں پڑھتے بھی ہیں، سمجھتے اور ہضم بھی کر لیتے ہیں! تو پھر علم الصیغہ کو سہل زبان اور آسان اسلوب والی عربی میں کیوں نہیں پڑھ سکیں گے؟ جن مدارس میں یہ داخل ہے وہاں دلچسپی اور رغبت کے ساتھ پڑھی اور پڑھائی جاتی ہے!

سالارِ قافلہ حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب پالنپوری قدس سرہ نے اسے پڑھنے کے بعد مترجم سے فرمایا تھا: "تم نے علم الصیغہ کا عربی میں ترجمہ کیا ہے اور بڑا اچھا ترجمہ کیا ہے، اس سے کتاب کے وہ مغلق مقامات بھی حل ہوجاتے ہیں جو اردو ترجمے اور شروحات سے حل نہیں ہو پاتے! اِس کا جو بھی اضافہ شدہ یا اصلاح وترمیم شدہ ایڈیشن آئے اسے ضرور لانا"۔ اسی ترجمے کی بدولت مترجم کے ساتھ حضرت کی بڑی شفقتیں اور عنایتیں تھیں، جن کا اظہار آپ نے کئی مواقع پر اساطین علم کی موجودگی میں بڑی فراخدلی کے ساتھ وقیع الفاظ میں کیا ہے۔

دوسری یہ کہ "اگر فارسی کے بجائے عربی ترجمہ داخل کرلیا جائے تو طلبہ جو تھوڑی بہت فارسی اس لیے پڑھ کر آتے ہیں کہ انھیں فارسی میں علم الصیغہ پڑھنی ہے وہ بھی اسے پڑھ کر نہیں آئیں گے"۔ حالاں کہ یہ بات

مشاہد ہے کہ جنھیں فارسی نہیں پڑھنی ہے وہ اس کا کوئی لحاظ نہیں کرتے، بلکہ اردو ترجمے سے کام چلاتے ہیں اور کہیں کہیں اساتذہ خود خلاصہ لکھا دیتے ہیں، یہ طلبہ چند سطر بھی کتاب کی فارسی عبارت پڑھنے پر قادر نہیں ہوتے۔ یہ صورت حال علی حالہ چھوڑ دیے جانے سے زیادہ توجہ طلب اور محتاج اصلاح ہے!

مخدوم گرامی حضرت اقدس مفتی ابوالقاسم صاحب نعمانی زیدمجدہ شیخ الحدیث ومہتمم دارالعلوم دیوبند کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں کہ حضرت نے اپنے قیمتی دعائیہ کلمات سے حوصلہ افزائی فرما کر اِن وقیع الفاظ میں کتاب کی توصیف فرمائی: ”یہ کتاب نہ صرف یہ کہ طلبہ عزیز کے لیے قرآن پاک کے معلل کلمات کی اصل تک رسائی اور پیش آمدہ تغیرات کی معرفت کا ذریعہ بنے گی، بلکہ ان کے لیے فن صرف واشتقاق میں بصیرت کا ذریعہ بھی بن سکے گی“۔

اسی طرح میرے شیخ ومرشد، مشفق ومحسن حضرت اقدس مفتی احمد صاحب خانپوری زیدمجدہ شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل ورکن شوری دارالعلوم دیوبند (متّعَنا الله بطول بقائه) نے نہایت قیمتی، جامع اور بصیرت افروز مقدمہ تحریر فرما کر کتاب کی افادیت کو دوبالا فرمادیا۔ فجزاهما الله خير ما يجزي به عباده الصّالحين.

اسی طرح مشکل مقامات پر جن اہل علم نے رہنمائی فرمائی اور بے تکلف مخلصانہ مشوروں سے نوازا میں ان سب کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں، اللہ تعالیٰ انھیں اپنی شایان شان جزائے خیر سے مالا مال فرمائے۔

اخیر میں یہ ظلوم وجہول بارگاہ الٰہی میں سراپا عجز بن کر شکر بجالاتا ہے اور سر نیاز خم کرتا ہے کہ اس نے محض اپنے فضل سے ایک وجودِ کم مایہ کو کسی عنوان سے اپنی کتاب ہدایت کی خدمت کی توفیق سے بہرہ ور فرمایا، مشکلات کو آسان فرمایا اور منزل مقصود تک پہنچایا۔ اب اسی کریم ذات سے التجا ہے کہ اس خدمت کو شرفِ قبولیت سے نواز کر اِس آلودہ وجود کے لیے سرمایۂ سعادت بنائے اور بقیہ حصے کی تکمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ وما ذلك عليه بعزيز.

محمد کلیم الدین کٹکی
خادم تدریس دارالعلوم دیوبند
۱۸ر صفر المظفر ۱۴۴۲ھ

قواعد معتل

یَعِدُ، یَہَبُ اور یَسَعُ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۱: جو واو علامتِ مضارع مفتوحہ اور کسرۂ عین کے درمیان یا ایسے کلمے کے فتحہ کے درمیان واقع ہو جس کا عین یا لام کلمہ حرفِ حلقی ہو وہ گر جاتا ہے، جیسے: یَعِدُ، یَہَبُ اور یَسَعُ۔

عِدَۃٌ، زِنَۃٌ اور سَعَۃٌ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۲: جو واو فِعْلٌ مصدر کے فا کلمے میں واقع ہو وہ گر جاتا ہے اور عین کلمہ کو کسرہ دے کر تائے عوض آخر میں بڑھا دیتے ہیں، جیسے: عِدَۃٌ، زِنَۃٌ اور سِعَۃٌ، لیکن مضارع مفتوح العین کے مصدر میں فتحہ بھی دے دیتے ہیں، جیسے: سَعَۃٌ۔

مِیْعَادٌ، مُوْسِرٌ، قُوْتِلَ اور مَحَارِیْبُ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۳: واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد یا ہو جاتا ہے، جیسے: مِیْعَادٌ۔ اور یا ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد واو ہو جاتی ہے، جیسے: مُوْسِرٌ۔ اور الف ضمہ کے بعد واو ہو جاتا ہے، جیسے: قُوْتِلَ اور کسرہ کے بعد یا، جیسے: مَحَارِیْبُ۔

اِتَّقَدَ اور اِتَّسَرَ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۴: جب واو یا یائے اصلی افتعال کے فا کلمے میں واقع ہوں تو وہ تا سے بدل کر تائے افتعال میں مدغم ہو جاتے ہیں، جیسے: اِتَّقَدَ اور اِتَّسَرَ، جو کہ اصل میں اِوْتَقَدَ اور اِیْتَسَرَ تھے۔

أُجُوہٌ، إِشَاحٌ، أُقِّتَتْ، أَدْؤُرٌ، أَحَدٌ اور أَنَاۃٌ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۵: واو مضموم و مکسور شروع کلمہ میں اور واو مضموم درمیانی کلمہ میں جوازاً ہمزہ ہو جاتے ہیں، جیسے: أُجُوہٌ، إِشَاحٌ، أُقِّتَتْ اور أَدْؤُرٌ، جو کہ اصل میں وُجُوہٌ، وِشَاحٌ، وُقِّتَتْ اور أَدْوُرٌ تھے۔ اور واو مفتوحہ کا شروع کلمہ میں ہمزہ سے بدلنا شاذ ہے، جیسے: أَحَدٌ اور أَنَاۃٌ، جو کہ اصل میں وَحَدٌ اور وَنَاۃٌ تھے۔

أَوَاصِلُ اور أُوَیْصِلٌ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۶: جب دو واو متحرک شروع کلمہ میں جمع ہو جائیں تو پہلا وجوباً ہمزہ سے بدل جاتا ہے، جیسے: أَوَاصِلُ اور أُوَیْصِلٌ، جو کہ اصل میں وَوَاصِلُ اور وُوَیْصِلٌ تھے۔

قَالَ و بَاعَ، دَعَا و رَمٰی، بَابٌ و نَابٌ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۷: جب واو یا یائے متحرکہ فتحہ کے بعد واقع ہوں تو چند شرطوں[1] کے ساتھ وہ الف سے بدل جاتے ہیں، جیسے: قَالَ و بَاعَ، دَعَا و رَمٰی، بَابٌ و نَابٌ۔

فائدہ: اِس جیسے الف کے بعد ساکن واقع ہونے کی صورت میں یہ گر جاتا ہے، جیسے: دَعَتْ، دَعَوْا اور تَرْضَيْنَ۔ پھر ماضی معروف کے جمع مؤنث غائب کے صیغے سے آخر تک کے صیغوں میں الف ساقط ہونے کے بعد فا کلمے کو واوی مفتوح العین و مضموم العین (فی الماضی) میں ضمہ دیا جاتا ہے، جیسے: قُلْنَ اور طُلْنَ، جب کہ واوی مکسور العین اور یائی مطلقاً (خواہ مفتوح العین ہو یا مضموم العین یا مکسور العین) میں کسرہ دیا جاتا ہے، جیسے: خِفْنَ اور بِعْنَ۔

يَقُوْلُ، يَبِيْعُ اور يُقَالُ، يُبَاعُ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۸: جب واو و یا کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو تو ان کی حرکت ماقبل کو دے دی جاتی ہے، جیسے: يَقُوْلُ اور يَبِيْعُ۔ اور اگر یہ حرکت فتحہ ہو تو واو و یا چند شرطوں[1] کے ساتھ الف سے بدل جاتے ہیں، جیسے: يُقَالُ اور يُبَاعُ۔ پھر ان جیسے واو و یا کے بعد ساکن واقع ہونے کی صورت میں یہ گر جاتے ہیں اگر نقلِ حرکت سے پہلے واو مضموم اور یا مکسور ہو، جیسے: لم يَقُلْ اور لم يَبِعْ۔ اور اگر مفتوح ہوں تو الف سے بدل جانے کے بعد ساقط ہوتے ہیں، جیسے: لم يُقَلْ اور لم يُبَعْ۔

قِيْلَ اور بِيْعَ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۹: جب واو یا یا ماضی مجہول کے عین کلمے میں واقع ہوں تو ان کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیتے ہیں اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر واو یا ہو جاتا ہے، جیسے: قِيْلَ اور بِيْعَ۔ یہ بھی جائز ہے کہ ماقبل کی حرکت کو باقی رکھ کر واو اور یا کو ساکن کر دیں، اِس وقت یا واو ہو جائے گی، جیسے: قُوْلَ اور بُوْعَ۔ اور نقلِ حرکت والی صورت میں فا کلمے کے کسرے میں ضمہ کا اشمام بھی جائز ہے۔

فائدہ: اِس قاعدے کے جاری ہونے کی شرط یہ ہے کہ معروف میں تعلیل ہوئی ہو، اسی لیے اُعْتُوِرَ میں تعلیل نہیں ہوئی۔ اور جب یہ یا اجتماعِ ساکنین کے سبب جمع مؤنث غائب کے صیغے سے اخیر تک کے صیغوں میں گر جاتی ہے تو واوی مفتوح العین (فی الماضی) میں فا کلمے کو ضمہ دیا جاتا ہے۔ اور مکسور العین اور یائی مطلقاً

---

(۱) یہ شرائط علم الصّیغۃ ۶۱ پر ملاحظہ فرمائیں۔

میں کسرہ، اس وقت معروف ومجہول کے صیغے یکساں ہوجاتے ہیں، جیسے: قُلْتَ، خِفْتَ اور بِعْتَ۔

يَدْعُوْا، يَرْمِيْ، يَخْشَىٰ، يَرْضَىٰ، يَدْعُوْنَ، تَرْمِيْنَ، تَدْعِيْنَ اور يَرْمُوْنَ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۱۰: جب واو فعل کے لام کلمے میں ضمہ کے بعد واقع ہو، یا یا کسرہ کے بعد واقع ہو تو:

(الف) يَفْعَلُ، تَفْعَلُ، أَفْعَلُ اور نَفْعَلُ میں ساکن ہوجاتے ہیں، جیسے: يَدْعُوْ و يَرْمِيْ۔ اور فتحہ کے بعد قَالَ کے قاعدے سے الف ہوجاتے ہیں، جیسے: يَخْشَىٰ و يَرْضَىٰ۔

(ب) اگر یہ واو ضمہ کے بعد اور واو سے پہلے ہو، جیسے: يَدْعُوُوْنَ، یا یا کسرہ کے بعد اور یا سے پہلے ہو، جیسے: تَرْمِيِيْنَ، تو دونوں ساکن ہوکر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جاتے ہیں، جیسے: يَدْعُوْنَ وتَرْمِيْنَ۔

(ج) اور اگر واو ضمہ کے بعد اور یا سے پہلے ہو، جیسے: تَدْعُوِيْنَ، یا یا کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے ہو، جیسے: يَرْمِيُوْنَ، تو ان کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دے دیتے ہیں اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر واو یا ہوکر اور یا واو ہوکر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جاتے ہیں، جیسے: تَدْعِيْنَ و يَرْمُوْنَ۔

دُعِيَ اور دَاعِيَةٌ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۱۱: جب واو کسرہ کے بعد طرف (لام کلمہ) میں واقع ہو تو یا ہوجاتا ہے، جیسے: دُعِيَ اور دَاعِيَةٌ۔

نَهُوَ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۱۲: جب یا ضمہ کے بعد طرف (لام کلمہ) میں واقع ہو تو واو ہوجاتی ہے، جیسے: نَهُوَ۔

قِيَامًا، صِيَامًا اور حِيَاضٌ وجِيَادٌ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۱۳: مصدر کے عین کلمے کا واو کسرہ کے بعد یا ہوجاتا ہے، بشرطیکہ اس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہو، جیسے: قَامَ کا مصدر قِيَامًا اور صَامَ کا مصدر صِيَامًا، نہ کہ قَاوَمَ کا مصدر قِوَامًا! اسی طرح جمع کے عین کلمے کا واو جو واحد میں ساکن یا معلّل ہو، جیسے: حَوْضٌ کی جمع حِيَاضٌ اور جَيِّدٌ کی جمع جِيَادٌ۔

سَيِّدٌ، مَرْمِيٌّ اور مُضِيٌّ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۱۴: جب واو و یا غیر ملحق میں جمع ہوجائیں اور ان میں سے پہلا ساکن غیر مبدل ہو تو واو یا ہوکر یا میں مدغم ہوجاتا ہے اور ماقبل کا ضمہ کسرہ سے بدل جاتا ہے، جیسے: سَيِّدٌ، مَرْمِيٌّ اور مُضِيٌّ۔

دُلِيٌّ اور دِلِيٌّ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۱۵: جب دو واو فُعُوْلٌ جمع کے آخر میں جمع ہوجائیں، جیسے: دُلُوْوٌ تو دونوں یا ہوکر مدغم ہوجاتے

ہیں اور ماقبل کا ضمہ کسرہ سے بدل جاتا ہے، جیسے: دَلْوٌ کی جمع دُلُوْوٌ سے دُلِیٌّ، اس میں فا کا کسرہ (دِلِیٌّ) بھی جائز ہے۔

أَدْلٍ اور أَظْبٍ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۱٦: اسم کے لام کلمے کا واو ضمہ کے بعد ہو تو کسرہ کے بعد ہوکر یا ہو جاتا ہے، پھر ساکن ہوکر تنوین کے ساتھ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جاتا ہے، جیسے: دَلْوٌ کی جمع أَدْلُوٌ سے أَدْلٍ، اسی طرح یا بھی کسرہ کے بعد ہوکر ساکن ہو جاتی ہے، پھر تنوین کے ساتھ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جاتی ہے، جیسے: ظَبْیٌ کی جمع أَظْبُیٌ سے أَظْبٍ۔

قَائِلٌ اور بَائِعٌ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۱۷: جب واو یا یا فَاعِلٌ کے عین کلمے میں واقع ہوں اور اس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہو تو وہ ہمزہ سے بدل جاتے ہیں، جیسے: قَائِلٌ اور بَائِعٌ۔

عَجَائِزُ، شَرَائِفُ اور رَسَائِلُ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۱۸: جب واو، یا، یا الف زائدہ الفِ مَفَاعِلُ کے بعد واقع ہوں تو ہمزہ سے بدل جاتے ہیں، جیسے: عَجَائِزُ، شَرَائِفُ اور رَسَائِلُ۔

دُعَاءٌ، رُوَاءٌ، أَسْمَاءٌ اور أَحْيَاءٌ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۱۹: جب واو یا یا الفِ زائدہ کے بعد طرف میں واقع ہوں تو ہمزہ سے بدل جاتے ہیں، جیسے: دُعَاءٌ، رُوَاءٌ، أَسْمَاءٌ اور أَحْيَاءٌ وغیرہ۔

يُدْعَيَانِ، أَعْلَيْتُ اور اِسْتَعْلَيْتُ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۲۰: جب واو کلمے میں چوتھی جگہ یا اس کے بعد واقع ہو اور ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہ ہو تو یا سے بدل جاتا ہے، جیسے: يُدْعَيَانِ، أَعْلَيْتُ اور اِسْتَعْلَيْتُ۔

مَرْضِيٌّ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۲۱: جب واو ماضی مکسور العین کے اسم مفعول کے لام کلمے میں واقع ہو تو یا سے بدل جاتا ہے[1]، جیسے: مَرْضُوْوٌ سے مَرْضِيٌّ۔ اِس قاعدے سے واو یا سے بدلا، پھر قاعدہ نمبر ۱۴ سے مَرْضِيٌّ ہو گیا۔

---

(۱) یہ قاعدہ الصرف التعلیمي ص ۳۹۷ سے ماخوذ ہے۔

حُبۡلَیَانِ اور حُبۡلَیَاتٌ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۲۲: جب الفِ زائدہ تثنیہ وجمع مؤنث سالم کے الف سے پہلے واقع ہو تو یا سے بدل جاتا ہے، جیسے: حُبۡلَیَانِ و حُبۡلَیَاتٌ۔

بِیۡضٌ، حِیۡکٰی، طُوۡبٰی اور کُوۡسٰی کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۲۳: جب یا فُعۡلٌ جمع یا فُعۡلٰی مؤنث کے عین کلمے میں واقع ہو تو صفت میں کسرہ کے بعد ہو جاتی ہے، جیسے: بُیۡضٌ سے بِیۡضٌ اور حُیۡکٰی سے حِیۡکٰی۔ لیکن اسمِ جامد میں قاعدہ نمبر ۳ سے واو ہو جاتی ہے اور اسمِ تفضیل یہاں اسم جامد کے حکم میں ہے، جیسے: أَطۡیَبُ اور أَکۡیَسُ کا مؤنث طُوۡبٰی اور کُوۡسٰی۔

کَیۡنُوۡنَةٌ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۲۴: جب واو اس مصدر کے عین کلمے میں واقع ہو جو فَعۡلُوۡلَةٌ کے وزن پر ہو تو یا ہو جاتا ہے، جیسے: کَوۡنُوۡنَةٌ سے کَیۡنُوۡنَةٌ۔

اَلۡجَوَارِیۡ و جَوَارِیۡکُمۡ اور جَوَارٍ و قَاضٍ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۲۵: جب یا فَوَاعِلُ، مَفَاعِلُ یا اسم منقوص (قَاضٍ) کے آخر میں واقع ہو تو ان کے معرّف باللّام اور مضاف ہونے کی صورت میں حالتِ رفعی و جری میں ساکن ہو جاتی ہے، جیسے: هٰذہ الۡجَوَارِیۡ و جَوَارِیۡکُمۡ، ومَرَرۡتُ بالۡجَوَارِیۡ و جَوَارِیۡکُمۡ۔ اور اگر معرّف باللّام یا مضاف نہ ہوں تو یا حذف ہو کر عین کلمے کو تنوین لاحق ہوتی ہے، جیسے: هٰذہ جَوَارٍ، ومَرَرۡتُ بِجَوَارٍ۔ اور حالتِ نصبی میں بہر صورت یا مفتوح ہوتی ہے، جیسے: رَأَیۡتُ الۡجَوَارِیَ، ورَأَیۡتُ جَوَارِیَکُمۡ، ورَأَیۡتُ جَوَارِیَ۔

دُنۡیَا، عُلۡیَا اور تَقۡوٰی کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۲۶: جب واو فُعۡلٰی بالضم کے لام کلمے میں ہو تو اسم جامد میں یا ہو جاتا ہے اور اسم صفت میں اپنی حالت پر باقی رہتا ہے، یہاں بھی اسم تفضیل اسم جامد کے حکم میں ہے، جیسے: دُنۡیَا اور عُلۡیَا۔ اور جب یا فَعۡلٰی بالفتح کے لام کلمے میں ہو تو واو ہو جاتی ہے، جیسے: تَقۡوٰی۔

قواعد مہموز

رَاسٌ، بُوسٌ اور ذِیْبٌ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۱: ہمزہ منفردہ ساکنہ اپنے ماقبل کی حرکت کے مطابق حرفِ علت یعنی فتحہ کے بعد الف، ضمہ کے بعد واو اور کسرہ کے بعد یا سے جوازاً بدل جاتا ہے، جیسے: رَاسٌ، بُوسٌ اور ذِیْبٌ۔

آمَنَ، أُوْمِنَ اور إِیْمَانًا کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۲: ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد اپنے ماقبل کی حرکت کے مطابق حرفِ علت یعنی فتحہ کے بعد الف، کسرہ کے بعد یا اور ضمہ کے بعد واو سے وجوباً بدل جاتا ہے، جیسے: آمَنَ، أُوْمِنَ، إِیْمَانًا۔

جُوَنٌ اور مِیَرٌ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۳: ہمزہ منفردہ مفتوحہ جوازاً ضمہ کے بعد واو اور کسرہ کے بعد یا ہو جاتا ہے، جیسے: جُوَنٌ و مِیَرٌ۔

جَاءٍ، أَیِمَّةٌ، أَوَادِمُ اور أُوَیْدِمُ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۴: دو ہمزہ متحرکہ میں سے ایک بھی مکسور ہو تو دوسرا وجوباً یا ہو جاتا ہے، جیسے: جَاءٍ اور أَیِمَّةٌ۔ ورنہ واو، جیسے: أَوَادِمُ اور أُوَیْدِمُ۔

مَقْرُوَّةٌ، خَطِیَّةٌ اور أُفَیِّسٌ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۵: جب ہمزہ واو یا یائے مدہ زائدہ یا یائے تصغیر کے بعد واقع ہو تو جوازاً ماقبل کا ہم جنس ہو کر اس میں مدغم ہو جاتا ہے، جیسے: مَقْرُوَّةٌ، خَطِیَّةٌ اور أُفَیِّسٌ۔

خَطَایَا کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۶: جب ہمزہ الفِ مفاعل کے بعد یا سے پہلے واقع ہو تو یائے مفتوحہ سے بدل جاتا ہے اور اس کے بعد والی یا الف سے بدل جاتی ہے، جیسے: خَطِیَّةٌ کی جمع خَطَایَا۔(۱)

یَسَلُ، قَدَفْلَحَ اور یَرْمِیَخَاهُ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۷: جب ہمزہ متحرکہ حرفِ ساکن غیر مدہ زائدہ اور غیر یائے تصغیر کے بعد واقع ہو تو جوازاً اس کی حرکت ماقبل کو نقل کر کے اسے حذف کر دیا جاتا ہے، جیسے: یَسَلُ، قَدَفْلَحَ اور یَرْمِیَخَاهُ۔

---

(۱) اس کی مزید تعلیل علم الصیغة ص ۵۶ پر ملاحظہ فرمائیں۔

بین بین (سَأَلَ، سَئِمَ، لَؤُمَ) کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۸: جب ہمزہ متحرکہ حرفِ متحرک کے بعد واقع ہو تو اس میں بین بین قریب اور بین بین بعید دونوں جائز ہوں گے، جیسے: سَأَلَ، سَئِمَ، لَؤُمَ۔ اور جب الف کے بعد واقع ہو تو صرف بین بین قریب ہوگا، جیسے: تَسَاءَلَ، تَسَاؤُلٌ اور مُتَسَائِلٌ۔

أَوَنْتُمْ اور آأَنْتُمْ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۹: جب ہمزہ سے پہلے ہمزہ استفہام ہو تو دوسرے ہمزہ کو اس حرف سے بدلنا جائز ہوگا جس کا تقاضا مہموز کا قاعدہ کرے، لہذا أَأَنْتُمْ کو أَوَنْتُمْ پڑھا جائے گا، نیز بین بین قریب و بعید بھی جائز ہوں گے، اسی طرح دونوں ہمزوں کے درمیاں الفِ متوسطہ لاکر آأَنْتُمْ پڑھنا بھی جائز ہوگا۔

قواعد مضاعف

مَدٌّ، شَدٌّ اور عَبَدْتُّمْ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۱: جب دو حرف ایک جنس کے یا قریب المخرج کے جمع ہو جائیں اور ان میں سے پہلا ساکن ہو تو دوسرے میں مدغم ہو جاتا ہے، خواہ ایک کلمے میں ہوں، جیسے: مَدٌّ، شَدٌّ اور عَبَدْتُّمْ۔ یا دو کلمے میں، جیسے: اِذْهَبْ بِّنَا اور عَصَوْا وَّكَانُوْا ۔لیکن اِس صورت میں اگر پہلا حرفِ مدہ ہو تو مدغم نہیں ہوگا، جیسے: فِيْ يَوْمٍ۔

مَدَّ اور فَرَّ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر ۲: جب دو حرف ایک جنس کے یا قریب المخرج کے جمع ہو جائیں، دونوں متحرک ہوں اور ماقبلِ اول بھی متحرک ہو تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیں گے، جیسے: مَدَّ اور فَرَّ۔ لیکن اگر اسم متحرک العین ہو تو ادغام نہیں ہوگا، جیسے: شَرَرٌ اور سُرُرٌ۔

يَمُدُّ، يَفِرُّ اور يَعَضُّ

قاعدہ نمبر ۳: جب دو حرف ایک جنس کے یا قریب المخرج کے جمع ہو جائیں اور دونوں متحرک ہوں، لیکن ماقبلِ اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہو تو پہلے کی حرکت ماقبل کو نقل کر کے دوسرے میں ادغام کر دیں گے، جیسے: يَمُدُّ، يَفِرُّ اور يَعَضُّ۔ لیکن اگر کلمہ ملحق ہو تو اس میں یہ قاعدہ جاری نہیں ہوگا، جیسے: جَلْبَبَ۔

حَاجٌّ اور مُوَدٌّ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر۴: جب دو حرف ایک جنس کے یا قریب المخرج کے جمع ہو جائیں، دونوں متحرک ہوں اور ماقبلِ اول مدہ زائدہ ہو تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیں گے، جیسے: حَاجٌّ اور مُوَدٌّ۔

فِرَّ، فِرِّ، اِفْرِرْ اور لَمْ یَمُدَّ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر۵: ادغام کے بعد اگر دوسرا حرف امر کی وجہ سے یا عامل جازم کی وجہ سے ساکن ہو جائے تو اسے فتحہ یا کسرہ دے دیں گے اور فکّ ادغام بھی جائز ہے، جیسے: فِرَّ، فِرِّ، اِفْرِرْ۔ اور اگر ماقبل مضموم ہو تو ضمہ بھی جائز ہے، جیسے: لَمْ یَمُدَّ، لَمْ یَمُدِّ، لَمْ یَمُدُّ، لَمْ یَمْدُدْ۔

قواعد باب افتعال

اِدَّعیٰ، اِدَّکَرَ، اِذَّکَرَ، اِذْدَکَرَ، اِزْدَجَرَ اور اِزَّجَرَ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر۱: اگر افتعال کا فاکلمہ دال، ذال یا زاء ہو تو تائے افتعال دال سے بدل کر فاکلمے میں وجوباً مدغم ہو جاتی ہے اگر فاکلمہ دال ہو، جیسے: اِدَّعیٰ۔ ذال کی تین حالتیں ہیں: (۱) کبھی دال سے بدل کر دال میں مدغم ہو جاتا ہے، جیسے: اِدَّکَرَ۔ (۲) اور کبھی دال ذال سے بدل کر فاکلمے میں مدغم ہوتا ہے، جیسے: اِذَّکَرَ۔ (۳) اور کبھی بغیر ادغام کے رہتا ہے، جیسے: اِذْدَکَرَ۔ زاء کی دو حالتیں ہیں: (۱) کبھی تو مدغم نہیں ہوتی، جیسے: اِزْدَجَرَ (۲) اور کبھی زاء سے بدل کر فاکلمے میں مدغم ہو جاتی ہے، جیسے: اِزَّجَرَ۔

اِطَّلَبَ، اِطَّلَمَ، اِظْطَلَمَ، اِظَّلَمَ، اِصْطَبَرَ، اِضْطَرَبَ، اِصَّبَرَ اور اِضَّرَبَ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر۲: اگر افتعال کا فاکلمہ صاد، ضاد، طا یا ظا ہو تو تائے افتعال طا سے بدل کر فاکلمے میں وجوباً مدغم ہو جاتی ہے اگر فاکلمہ طا ہو، جیسے: اِطَّلَبَ۔ ظا کی تین حالتیں ہیں: (۱) کبھی طا سے بدل کر طا میں مدغم ہو جاتی ہے، جیسے: اِطَّلَمَ۔ (۲) اور کبھی بغیر ادغام کے رہتی ہے، جیسے: اِظْطَلَمَ۔ (۳) اور کبھی طا ظا سے بدل کر ظا میں مدغم ہو جاتی ہے، جیسے: اِظَّلَمَ۔ صاد اور ضاد کی دو حالتیں ہیں: (۱) کبھی تو بغیر ادغام کے رہتے ہیں، جیسے: اِصْطَبَرَ اور اِضْطَرَبَ۔ (۲) اور کبھی طا صاد یا ضاد سے بدل کر مدغم ہو جاتی ہے، جیسے: اِصَّبَرَ اور اِضَّرَبَ۔

اِثَّارَ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر۳: اگر افتعال کا فاکلمہ ثا ہوتو تائے افتعال ثا سے بدل کر ثا میں مدغم ہوجاتی ہے، جیسے: اِثَّارَ۔

خَصَّمَ، خِصَّمَ، هَدَّیٰ، هِدَّیٰ اور مُخُصِّمٌ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر۴: اگر افتعال کا عین کلمہ تا، ثا، جیم، دال، ذال، زاء، سین، شین، صاد، ضاد، طا، ظا میں سے کوئی ایک ہوتو تائے افتعال عین کا ہم جنس ہوجاتی ہے، پھر اس کی حرکت ماقبل کو منتقل ہوکر فاکلمہ اس میں مدغم ہوجاتا ہے اور ہمزۂ وصل گرجاتا ہے، جیسے: خَصَّمَ اور هَدَّیٰ۔ مضارع یَخَصِّمُ اور یَهَدِّیْ، فامیں کسرہ بھی جائز ہے، جیسے: خِصَّمَ یَخِصِّمُ اور هِدَّیٰ یَهِدِّیْ، جیسا کہ قرآن پاک میں بھی ہے: یَخِصِّمُوْنَ اور یَهِدِّیْ۔ اسم فاعل میں فا کا ضمہ بھی جائز ہے، جیسے: مُخَصِّمٌ، مُخِصِّمٌ اور مُخُصِّمٌ۔

باب تفعل وتفاعل کے قاعدے

تَقَبَّلُ اور تَظَاهَرُوْنَ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر۱: جب باب تفعل وتفاعل کے مضارع میں دوتائے مفتوحہ جمع ہوجائیں تو ایک کو حذف کردینا جائز ہے، جیسے: تَتَقَبَّلُ سے تَقَبَّلُ اور تَتَظَاهَرُوْنَ سے تَظَاهَرُوْنَ۔

اِطَّهَّرَ اور اِثَّاقَلَ کا قاعدہ:

قاعدہ نمبر۲: جب ان دونوں باب کا فاکلمہ تا، ثا، جیم، دال، ذال، زاء، سین، شین، صاد، ضاد، طا، ظا میں سے کوئی حرف ہوتو جائز ہے کہ تائے تفعل وتفاعل فاکلمہ سے بدل کر اس میں مدغم ہوجائے، اس وقت ماضی اور امر میں ہمزۂ وصل آئے گا، جیسے: تَطَهَّرَ سے اِطَّهَّرَ اور تَثَاقَلَ سے اِثَّاقَلَ۔

متفرق قواعد

ضمیر تم، کم اور ھم کے بعد واو کی زیادتی کا قاعدہ:

جب ضمیر تم، کم اور ھم کے بعد مفعول کی ضمیر آئے تو درمیان میں واو کا اضافہ کر دیا جاتا ہے، جیسے: رَأَیْتُمُوْهُ، أَنُلْزِمُکُمُوْهَا اور أَعْطَاهُمُوْهُ (علم الصّيغة ۱۳۴)۔

إن یَّكُ اور لم یَكُ کا قاعدہ:

فعل ناقص یَکُوْنُ پر جب عاملِ جازم داخل ہو اور اس کا مابعد ساکن یا ضمیر متصل نہ ہو تو اس کا نون جوازاً حذف ہو جاتا ہے، جیسے: إِنْ یَّكُ کَاذِبًا فَعَلَیْهِ کَذِبُه اور لَمْ یَكُ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ. لہٰذا لم یَکُنِ الصِّدِّیْقُ وَفِیًّا اور إِنْ یَّکُنْهُ جیسی مثالوں میں شرط نہ پائے جانے کی وجہ سے نون حذف نہیں ہوگا، جیسا کہ قرآن پاک میں ہے: لَمْ یَکُنِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا (ماخوذ از: علم الصّيغة ۱۲۹، وحاشیہ علم الصّيغة ۱۱٦)۔

رسمِ مصحف میں الف کے اضافے اور حذف کے دو قاعدے:

قرآن پاک میں مضارع کے صیغے: یَفْعَلُ، تَفْعَلُ، أَفْعَلُ اور نَفْعَلُ جب ناقص واوی ہوں اور ان کے بعد مفعول کی ضمیر نہ ہو تو باوجود مفرد کے صیغے ہونے کے ان کے اخیر میں الف کا اضافہ ہوتا ہے، جیسے: یَتْلُوْا، یَرْجُوْا، یَعْفُوْا، یَمْحُوْا، أَدْعُوْا، نَدْعُوْا (ماخوذ از: كلّيات أبي البقاء كفويؒ، ص٢٤).

جب کہ ماضی کے صیغے: جَاءُوْ، بَاءُوْ اور فَاءُوْ میں جمع کے صیغے ہونے کے باوجود الف لکھا نہیں جاتا (حوالۂ بالا)۔

رسمِ مصحف میں الف بشکل واو:

آٹھ اسماء میں الف بشکل واو لکھا جاتا ہے: الصَّلٰوة، الزَّکٰوة، الْحَیٰوة، النَّجٰوة، الغَدٰوة، الْمِشْکٰوة، الرِّبٰو، مَنٰوة (عنوان الدّليل من مرسوم خط التّنزيل، ص٧٧۔ ٨١).

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُوْرَۃُ قٓ

جَآءَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے اجوف یائی ومہموز لام، مادہ: ج ی ء، ضَرَبَ کے وزن پر جَیَأَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے بَاعَ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو جَآءَ ہوگیا۔

قَالَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و ل، نَصَرَ کے وزن پر قَوَلَ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہوگیا، تو قَالَ ہوگیا۔

مِتْنَا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم، باب س سے اجوف واوی، مادہ: م و ت، سَمِعْنَا کے وزن پر مَوِتْنَا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہوکر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، پھر چوں کہ یہ ماضی مکسور العین ہے اس لیے فا کلمہ کو کسرہ دے دیا تا کہ عین محذوف کے مکسور ہونے پر دلالت کرے، تو مِتْنَا ہوگیا۔

کُنَّا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ك و ن، نَصَرْنَا کے وزن پر کَوَنْنَا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہوکر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا اور واوی ہونے کی وجہ سے فا کلمے کو ضمہ دے دیا، تو کُنْنَا ہوا، پھر دو حرف ایک جنس کے جمع ہوگئے، ان میں سے پہلا ساکن ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۱) سے ایک کا دوسرے میں ادغام کر دیا، تو کُنَّا ہوگیا۔

الْحَقِّ: صفت مشبہ، فَعَلٌ کے وزن پر حَقَقٌ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہوگئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو الف لام کے ساتھ بحالتِ جری الْحَقِّ ہوگیا۔

مُنِیْبٍ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ن و ب، مُکْرِمٌ کے وزن پر مُنْوِبٌ تھا، واو متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن، لہذا یَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل

کو دے دیا، تو مُنِوْبٌ ہوا، پھر واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے مِیْعَادٌ کے قاعدے (۳) سے یا ہوگیا، تو مُنِیْبٌ ہوگیا۔

حَقَّ : فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ح ق ق، ضَرَبَ کے وزن پر حَقَقَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہوگئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو حَقَّ ہوگیا۔

أَفَعَيِيْنَا : فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم، شروع میں ہمزۂ استفہام پھر فا عاطفہ، باب س سے لفیف مقرون، مادہ: ع ی ی، سَمِعْنَا کے وزن پر عَيِيْنَا اپنی اصل پر ہے، کیوں کہ تعلیل کی کوئی وجہ نہیں پائی گئی!

يَتَلَقَّى : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعل سے ناقص یائی، مادہ: ل ق ی، يَتَقَبَّلُ کے وزن پر يَتَلَقَّيُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو يَتَلَقّٰى ہوگیا۔

جَآءَتْ : فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ض سے اجوف یائی ومہموز لام، مادہ: ج ی ء، ضَرَبَتْ کے وزن پر جَيَئَتْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے بَاعَ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو جَآءَتْ ہوگیا۔

كُنْتَ : فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ك و ن، نَصَرْتَ کے وزن پر كَوَنْتَ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، پھر واوی ہونے کی وجہ سے فا کلمے کو ضمہ دے دیا، تو كُنْتَ ہوگیا۔

تَحِيْدُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ح ی د، تَضْرِبُ کے وزن پر تَحْيِدُ تھا، یا حرفِ صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَبِيْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو تَحِيْدُ ہوگیا۔

سَآئِقٌ : اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: س و ق، نَاصِرٌ کے وزن پر سَاوِقٌ تھا، فاعِلٌ کے عین کلمے میں واو واقع ہوا اور اُس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہے، اس لیے قائِلٌ کے قاعدے (۱۷) سے ہمزہ سے بدل گیا، تو سَآئِقٌ ہوگیا۔

الْخَيْرِ : اسم تفضیل، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: خ ی ر، الْأَضْرَبِ کے وزن پر الْأَخْيَرِ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَبِيْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے

ماقبل کو دے دیا اور ہمزہ تخفیفاً حذف ہو گیا، تو الْخَيْرِ ہو گیا (کثرتِ استعمال تخفیف کا متقاضی ہے!)۔

مُعْتَدٍ : اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب افتعال سے ناقص واوی، مادہ: ع د و، مُجْتَنِبٌ کے وزن پر مُعْتَدِوٌ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف میں واقع ہوا، اس لیے دَاعِيَةٌ کے قاعدے (۱۱) سے یا ہو گیا، تو مُعْتَدِيٌ ہوا، پھر اسم منقوص کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے قَاضٍ کے قاعدے (۲۵) سے ساکن ہو کر تنوین کے ساتھ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو مُعْتَدٍ ہو گیا۔

مُرِيْبٍ : اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب افعال سے اجوف یائی، مادہ: ر ی ب، مُكْرِمٍ کے وزن پر مُرْيِبٍ تھا، یا حرفِ صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَبِيْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو مُرِيْبٍ ہو گیا۔

كَانَ : فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ك و ن، نَصَرَ کے وزن پر كَوَنَ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو كَانَ ہو گیا۔

نَقُوْلُ : فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و ل، نَنْصُرُ کے وزن پر نَقْوُلُ تھا، واو حرفِ صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو نَقُوْلُ ہو گیا۔

تَقُوْلُ : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و ل، تَنْصُرُ کے وزن پر تَقْوُلُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو تَقُوْلُ ہو گیا۔

مَزِيْدٍ : مصدر میمی، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ز ی د، مَضْرِبٍ کے وزن پر مَزْيِدٍ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَبِيْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو مَزِيْدٍ ہو گیا۔

الْمُتَّقِيْنَ : اسم فاعل بحالتِ نصبی، صیغہ جمع مذکر، باب افتعال سے لفیف مفروق، مادہ: و ق ی، الْمُجْتَنِبِيْنَ کے وزن پر الْمُوْتَقِيِيْنَ تھا، واو اصلی افتعال کے فا کلمے میں واقع ہوا، اس لیے اِتَّقَدَ کے قاعدے (۴) سے تا ہو کر تائے افتعال میں مدغم ہو گیا، تو الْمُتَّقِيِيْنَ ہوا، پھر یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور اس کے بعد یا، اس لیے تَرْمِيْنَ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو الْمُتَّقِيْنَ ہو گیا۔

يَشَآءُوْنَ : فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ف سے اجوف یائی ومہموز لام، مادہ: ش ی ء، يَفْتَحُوْنَ کے وزن پر يَشْيَؤُوْنَ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يُبَاعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو يَشَآءُوْنَ ہو گیا۔

اَشَدُّ : اسم تفضیل، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ش د د، أَضْرَبُ کے وزن پر أَشْدَدُ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبلِ اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَعَضُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو اَشَدُّ ہو گیا۔

مَحِيْصٍ : اسم ظرف، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ح ی ص، مَضْرِبٌ کے وزن پر مَحْيِصٌ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يُبَاعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو مَحِيْصٌ ہو گیا۔

اَلْقَى : فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ل ق ی، أَكْرَمَ کے وزن پر أَلْقَيَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو اَلْقَى ہو گیا۔

مَسَّنَا : فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے مضاعف ثلاثی، مادہ: م س س، سَمِعَنَا کے وزن پر مَسِسَنَا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو مَسَّنَا ہو گیا۔

يَقُوْلُوْنَ : فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و ل، يَنْصُرُوْنَ کے وزن پر يَقْوُلُوْنَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو يَقُوْلُوْنَ ہو گیا۔

يُنَادِ : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب مفاعلۃ سے ناقص یائی، مادہ: ن د ی، يُقَاتِلُ کے وزن پر يُنَادِيُ تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَرْمِيُ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، پھر اس کے بعد واقع الْمُنَادِ کے لام کے ساتھ اجتماع ساکنین کی وجہ سے قراءۃً حذف ہو گئی، پھر قراءت کی اتباع میں کتابۃً بھی حذف ہو گئی۔ اسے "وصل کی مناسبت سے حذف ہونا" بھی کہتے ہیں!

الْمُنَادِ : اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب مفاعلۃ سے ناقص یائی، مادہ: ن د ی، الْمُقَاتِلُ کے وزن پر الْمُنَادِيُ تھا، اسم منقوص کے لام کلمہ میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے قَاضٍ کے قاعدے (۲۵) سے

ساکن ہوگئی، پھر "اسم معرف باللام ہونے کی وجہ سے آخر سے گر گئی" (علم الصیغۃ ۱۳۵) تو اَلْمُنَادِ ہوگیا۔

نُحْیِ : فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، باب افعال سے لفیفِ مقرون، مادہ: ح ی ی، نُکْرِمُ کے وزن پر نُحْیِیُ تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَرْمِیْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہوگئی، تو نُحْیِ ہوگیا۔

نُمِیْتُ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، باب افعال سے اجوفِ واوی، مادہ: م و ت، نُکْرِمُ کے وزن پر نُمْوِتُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، پھر واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے مِیْعَادٌ کے قاعدے (۳) سے یا ہوگیا، تو نُمِیْتُ ہوگیا۔

اَلْمَصِیْرُ : اسم ظرف یا مصدر میمی، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ص ی ر، اَلْمَفْعِلُ کے وزن پر اَلْمَصْیِرُ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَبِیْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو اَلْمَصِیْرُ ہوگیا۔

تَشَقَّقُ : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب تفعل سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ش ق ق، تَتَقَبَّلُ کے وزن پر تَتَشَقَّقُ تھا، تفعل کے مضارع میں دو تائے مفتوحہ جمع ہوگئے، اس لیے ایک کو حذف کر دیا، تو تَشَقَّقُ ہوگیا۔

یَخَافُ : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے اجوف واوی، مادہ: خ و ف، یَسْمَعُ کے وزن پر یَخْوَفُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو یَخَافُ ہوگیا۔

سُوْرَۃُ الذّٰرِیٰتِ

الذّٰرِیٰتِ : اسم فاعل، صیغہ جمع مؤنث، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ذ ر و، النَّاصِرَاتِ کے وزن پر الذّٰرِوَاتِ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف (لام کلمے) میں واقع ہوا، اس لیے دَاعِیَۃٌ کے قاعدے (۱۱) سے یا سے بدل گیا، تو الذّٰرِیٰتِ ہوگیا۔

سَاھُوْنَ : اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: س ہ و، نَاصِرُوْنَ کے وزن پر سَاھِوُوْنَ

تھا، واو کسرہ کے بعد طرف (لام کلمے) میں واقع ہوا، اس لیے دَاعِیَۃٌ کے قاعدے (۱۱) سے یا ہوگیا، تو سَاھِیُوْنَ ہوا، پھر یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَرْمُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا، تو سَاھُوْنَ ہوگیا۔

ذُوْقُوْا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ذ و ق، اُنْصُرُوْا کے وزن پر اُذْوُقُوْا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دے دیا اور ضرورت باقی نہ رہنے کی وجہ سے ہمزۂ وصل گرا دیا، تو ذُوْقُوْا ہوگیا۔

کُنْتُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ك و ن، نَصَرْتُمْ کے وزن پر کَوَنْتُمْ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہوکر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا اور فعل واوی ہونے کی وجہ سے فا کلمے کو ضمہ دے دیا، تو کُنْتُمْ ہوگیا۔

الْمُتَّقِیْنَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

اٰتٰـھُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مہموز فا و ناقص یائی، مادہ: أ ت ی، أَکْرَمَھُمْ کے وزن پر أَأْتَیَھُمْ تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے آمَنَ کے قاعدے (۱) سے الف سے بدل گیا، تو اٰتَیَھُمْ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو اٰتٰـھُمْ ہوگیا۔

کَانُوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ك و ن، نَصَرُوْا کے وزن پر کَوَنُوْا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہوگیا، تو کَانُوْا ہوگیا۔

حَقٌّ: صفت مشبہ، فَعَلٌ کے وزن پر حَقَقٌ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہوگئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کرکے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو حَقٌّ ہوگیا۔

مُوْقِنِیْنَ: اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر بحالتِ جری، باب افعال سے مثال یائی، مادہ: ی ق ن، مُکْرِمِیْنَ کے وزن پر مُیْقِنِیْنَ تھا، یا ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے مُوْسِرٌ کے قاعدے (۳) سے یا کو واو سے بدل دیا، تو مُوْقِنِیْنَ ہوگیا۔

اٰتٰىكَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے مہموز فا و ناقص یائی، مادہ: أ ت ی، ضَرَبَكَ کے

وزن پر أَتْيَيَكَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو اَتٰىكَ ہوگیا۔

قَالُوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و ل، نَصَرُوْا کے وزن پر قَوَلُوْا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہوگیا، تو قَالُوْا ہوگیا۔

فَرَاغَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، جس پر فا حرف عطف داخل ہے، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ر و غ، نَصَرَ کے وزن پر رَوَغَ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہوگیا، تو رَاغَ ہوگیا۔

جَآءَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

خِيْفَةً: اسمِ نوع (مصدر) باب س سے اجوف واوی، مادہ: خ و ف، فِعْلَةً کے وزن پر خِوْفَةً تھا، واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے مِيْعَادٌ کے قاعدے (۳) سے یا سے بدل گیا، تو خِيْفَةً ہوگیا۔

لَا تَخَفْ: فعل نہی، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب س سے اجوف واوی، مادہ: خ و ف، لَاتَسْمَعْ کے وزن پر لَا تَخْوَفْ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو لَا تَخَافْ ہوا، پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف گر گیا، تو لَا تَخَفْ ہوگیا۔

فَصَكَّتْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، شروع میں فا داخل ہے، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ص ك ك، نَصَرَتْ کے وزن پر صَكَكَتْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو صَكَّتْ ہوگیا۔

قَالَتْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و ل، نَصَرَتْ کے وزن پر قَوَلَتْ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہوگیا، تو قَالَتْ ہوگیا۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

يَخَافُوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب س سے اجوف واوی، مادہ: خ و ف، يَسْمَعُوْنَ کے وزن پر يَخْوَفُوْنَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو يَخَافُوْنَ ہوگیا۔

تَوَلّٰی: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعل سے لفیف مفروق، مادہ: و ل ی، تَقَبَّلَ کے وزن پر تَوَلَّیَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو تَوَلّٰی ہوگیا۔

مُلِیْمٌ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ل و م، مُکْرِمٌ کے وزن پر مُلْوِمٌ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو مُلِوْمٌ پھر واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے مِیْعَادٌ کے قاعدے (۳) سے اسے یا سے بدل دیا، تو مُلِیْمٌ ہوگیا۔

تَذَرُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب س سے مثال واوی، مادہ: و ذ ر، تَسْمَعُ کے وزن پر تَوْذَرُ تھا، خلاف قیاس(۱) واو حذف ہوگیا، تو تَذَرُ ہوگیا۔ اس کی ماضی کلیۃً متروک ہے!

اَتَتْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ض سے مہموز فا و ناقص یائی، مادہ: أ ت ی، ضَرَبَتْ کے وزن پر أَتَیَتْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوکر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرگئی، تو اَتَتْ ہوگیا۔

قِیْلَ: فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و ل، نُصِرَ کے وزن پر قُوِلَ تھا، ماضی مجہول کے عین کلمے میں واو واقع ہوا، اس لیے قِیْلَ کے قاعدے (۹) سے اُس کی حرکت ماقبل کو دے دیا اس کی حرکت دور کرنے کے بعد، پھر اسی قاعدے سے واو یا ہوگیا، تو قِیْلَ ہوگیا۔

فَعَتَوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، شروع میں حرف عطف فا داخل ہے، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ع ت و، نَصَرُوْا کے وزن پر عَتَوُوْا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہوکر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرگیا، تو عَتَوْا ہوگیا۔

اسْتَطَاعُوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب استفعال سے اجوف واوی، مادہ: ط و ع، اِسْتَنْصَرُوْا کے وزن پر اِسْتَطْوَعُوْا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو اسْتَطَاعُوْا ہوگیا۔

قِیَامٍ: قَامَ کا مصدر قِوَامٍ تھا، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و م، واو مصدر کے عین کلمے میں کسرہ

---

(۱) خلاف قیاس کی دو قسمیں ہیں: ۱- خلاف قاعدہ فصیح الاستعمال ۲- خلاف قاعدہ غیر فصیح الاستعمال۔ پہلی قسم کو "شاذ مقبول" اور دوسری قسم کو "شاذ مردود" کہا جاتا ہے۔ یہاں پہلی قسم مراد ہے، مزید تفصیل علم الصیغۃ ص ۶۱ حاشیہ ۳ پر۔

کے بعد واقع ہوااوراس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہے،اس لیے قِیَامٌ کے قاعدے(۱۳) سے یا سے بدل گیا، تو قِیَامٍ ہوگیا۔

تَذَكَّرُوْنَ : فعل مضارع معروف،صیغہ جمع مذکر حاضر،باب تفعل سے صحیح،مادہ: ذ ك ر، تَتَقَبَّلُوْنَ کے وزن پر تَتَذَكَّرُوْنَ تھا،تفعل کے مضارع میں دو تائے مفتوحہ جمع ہوگئیں،اس لیے ایک حذف ہوگئی،تو تَذَكَّرُوْنَ ہوگیا۔

فِرُّوْا : فعل امر حاضر معروف،صیغہ جمع مذکر،باب ض سے مضاعف ثلاثی،مادہ: ف ر ر، اِضْرِبُوا کے وزن پر اِفْرِرُوْا تھا،دوحرف ایک جنس کے جمع ہوگئے،دونوں متحرک ہیں،لیکن ماقبلِ اول ساکن ہے،اس لیے یَفِرُّ کے قاعدے(۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسری میں ادغام کر دیا اور ضرورت باقی نہ رہنے کی وجہ سے ہمزۂ وصل گر گیا،تو فِرُّوْا ہوگیا۔

مُبِيْنٌ : اسم فاعل،صیغہ واحد مذکر،باب افعال سے اجوف یائی،مادہ: ب ی ن، مُكْرِمٌ کے وزن پر مُبْيِنٌ تھا،یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی،اس لیے يَبِيْعُ کے قاعدے(۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا،تو مُبِيْنٌ ہوگیا۔

اَتٰى : فعل ماضی معروف،صیغہ واحد مذکر غائب،باب ض سے مہموز فاو ناقص یائی،مادہ: أ ت ی، ضَرَبَ کے وزن پر أَتَيَ تھا،یا متحرک ماقبل مفتوح،اس لیے دَعٰی کے قاعدے(۷) سے یا الف ہوگئی،تو اَتٰى ہوگیا۔

تَوَاصَوْا : فعل ماضی معروف،صیغہ جمع مذکر غائب،باب تفاعل سے لفیف مفروق،مادہ: و ص ی، تَقَابَلُوْا کے وزن پر تَوَاصَيُوْا تھا،یا متحرک ماقبل مفتوح،اس لیے دَعٰی کے قاعدے(۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی،تو تَوَاصَوْا ہوگیا۔

طَاغُوْنَ : اسم فاعل،صیغہ جمع مذکر،باب ف سے ناقص یائی،مادہ: ط غ ی، فَاتِحُوْنَ کے وزن پر طَاغِيُوْنَ تھا،یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے،اس لیے يَرْمُوْنَ کے قاعدے(۱۰) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد،پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے یا حذف ہوگئی،تو طَاغُوْنَ ہوگیا۔

تَوَلَّ : فعل امر حاضر معروف،صیغہ واحد مذکر،باب تفعل سے لفیف مفروق،مادہ: و ل ی،مضارع تَتَوَلّٰى سے بنا ہے،علامت مضارع کو حذف کرنے کے بعد سکونِ جزمی کی وجہ سے آخر سے الف کو حذف کر دیا،تو تَوَلَّ ہوگیا۔

مَلُوْمٍ: اسم مفعول، صیغہ واحد مذکر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ل و م، مَنْصُوْرٍ کے وزن پر مَلْوُوْمٍ تھا، واوحرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا، تو مَلُوْمٍ ہوگیا۔

اُرِیْدُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد متکلم، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: رود، أُکْرِمُ کے وزن پر أُرْوِدُ تھا، واوحرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو اُرِیْدُ ہوگیا۔

سُوْرَۃُ الطُّوْرِ

تَمُوْرُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: م و ر، تَنْصُرُ کے وزن پر تَمْوُرُ تھا، واوحرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو تَمُوْرُ ہوگیا۔

تَسِیْرُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب س سے اجوف یائی، مادہ: س ی ر، تَضْرِبُ کے وزن پر تَسْیِرُ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَبِیْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو تَسِیْرُ ہوگیا۔

یُدَعُّوْنَ: فعل مضارع مجہول، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: د ع ع، یُنْصَرُوْنَ کے وزن پر یُدْعَعُوْنَ تھا، دوحرف ایک جنس کے جمع ہوگئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبلِ اول ساکن ہے، اس لیے یَمُدُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں اس کا ادغام کر دیا، تو یُدَعُّوْنَ ہوگیا۔

کُنْتُمْ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

اِصْلَوْهَا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب س سے ناقص یائی، مادہ: ص ل ی، اِسْمَعُوْهَا کے وزن پر اِصْلَیُوْهَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو اِصْلَوْهَا ہوگیا۔

تُجْزَوْنَ: فعل مضارع مجہول، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ج ز ی، تُضْرَبُوْنَ کے وزن پر تُجْزَیُوْنَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین

کی وجہ سے گر گئی، تو تُجْزَوْنَ ہو گیا۔

الْمُتَّقِيْنَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

اٰتٰـهُمْ : دیکھیے صفحہ ۲۸۔

وَقٰـهُمْ : فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے لفیف مفروق، مادہ: و ق ی، ضَرَبَهُمْ کے وزن پر وَقَيَهُمْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو وَقٰـهُمْ ہو گیا۔

كُلُوْا : فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب ن سے مہموز فا، مادہ: أ ك ل، اُنْصُرُوْا کے وزن پر اُؤْكُلُوْا تھا، خلاف قیاس دونوں ہمزے حذف ہو گئے (دیکھیے علم الصیغة ۵۷ و ۱۱۴)، تو كُلُوْا ہو گیا۔

مُتَّكِـِٕيْنَ : اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر بحالتِ نصبی، باب افتعال سے مثال واوی، مادہ: و ك ء، مُجْتَنِبِيْنَ کے وزن پر مُوْتَكِئِيْنَ تھا، واو اصلی افتعال کے فا کلمے میں واقع ہوا، اس لیے اِتَّقَدَ کے قاعدے (۴) سے تا سے بدل کر تائے افتعال میں مدغم ہو گیا، تو مُتَّكِـِٕيْنَ ہو گیا۔

عِيْنٍ : اسم تفضیل مؤنث، عَيْنَاءُ کی جمع عُيْنٌ ہے، فُعْلٌ جمع کے عین کلمے میں یا واقع ہوئی، اس لیے عِيْنٌ کے قاعدے (۲۳) سے کسرہ کے بعد ہو گئی، تو عِيْنٍ ہو گیا۔

اٰمَنُوْا : فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افعال سے مہموز فا، مادہ: أ م ن، أَكْرَمُوْا کے وزن پر أَأْمَنُوْا تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے اٰمَنَ کے قاعدے (۲) سے الف سے بدل گیا، تو اٰمَنُوْا ہو گیا۔

يَشْتَهُوْنَ : فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افتعال سے ناقص واوی، مادہ: ش ه و، يَجْتَنِبُوْنَ کے وزن پر يَشْتَهِوُوْنَ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف (لام کلمہ) میں واقع ہوا، اس لیے دُعِيَ کے قاعدے (۱۱) سے یا ہو گیا، تو يَشْتَهِيُوْنَ ہوا، پھر یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَرْمُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو يَشْتَهُوْنَ ہو گیا۔

يَطُوْفُ : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ط و ف، يَنْصُرُ کے وزن پر يَطْوُفُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی

حرکت ماقبل کو دے دیا، تو یَطُوْفُ ہو گیا۔

قَالُوْا: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

کُنَّا: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

مَنَّ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: م ن ن، نَصَرَ کے وزن پر مَنَنَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو مَنَّ ہو گیا۔

وَقٰـنَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے لفیف مفروق، مادہ: و ق ی، ضَرَبَنَا کے وزن پر وَقَیَنَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو وَقٰـنَا ہو گیا۔

نَدْعُوْہُ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: د ع و، نَنْصُرُہٗ کے وزن پر نَدْعُوُ تھا، واو فعل کے لاکلمہ میں ضمہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَدْعُوْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گیا، تو نَدْعُوْہُ ہو گیا۔

الْبَرُّ: صفت مشبہ، فَعْلٌ کے وزن پر بَرْرٌ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، ان میں سے پہلا ساکن ہے، اس لیے مَدٌّ کے قاعدے (۱) سے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو بَرٌّ ہو گیا۔

یَقُوْلُوْنَ: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

قُلْ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ واحد مذکر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و ل، اُنْصُرْ کے وزن پر اُقْوُلْ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا، تو اُقُلْ ہوا، اب ضرورت باقی نہ رہنے کی وجہ سے ہمزۂ وصل گر گیا، تو قُلْ ہو گیا۔

طَاغُوْنَ: دیکھیے صفحہ ۳۱۔

فَلْیَاْتُوْا: فعل امر غائب معروف، صیغہ جمع مذکر، شروع میں فا داخل ہے جس کی وجہ سے لام امر مجزوم ہے، باب ض سے مہموز فا و ناقص یائی، مادہ: أ ت ی، فَلْیَضْرِبُوْا کے وزن پر فَلْیَأْتِیُوْا تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَرْمُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو فَلْیَأْتُوْا ہو گیا۔

یُوْقِنُوْنَ: فعل مضارع معروف،صیغہ جمع مذکر غائب، باب افعال سے مثال یائی، مادہ: ی ق ن، یُکْرِمُوْنَ کے وزن پر یُیْقِنُوْنَ تھا، یا ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے مُوْسِرٌ کے قاعدے (۳) سے یا کو واو سے بدل دیا، تو یُوْقِنُوْنَ ہوگیا۔

فَلْیَاْتِ: فعل امر غائب معروف، صیغہ واحد مذکر، شروع میں فا داخل ہے جس کی وجہ سے لام امر مجزوم ہے، باب ض سے مہموز فا و ناقص یائی، مادہ: أ ت ی، فَلْیَضْرِبْ کے وزن پر فَلْیَأْتِیْ تھا، سکونِ جزمی کی وجہ سے آخر سے یا حذف ہوگئی، تو فَلْیَأْتِ ہوگیا۔

مُبِیْنٍ: دیکھیے صفحہ ۳۱۔

یُرِیْدُوْنَ: فعل مضارع معروف،صیغہ جمع مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ر و د، یُکْرِمُوْنَ کے وزن پر یُرْوِدُوْنَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو یُرِوْدُوْنَ ہوا، پھر واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے مِیْعَادٌ کے قاعدے (۳) سے یا ہوگیا، تو یُرِیْدُوْنَ ہوگیا۔

الْمَکِیْدُوْنَ: اسم مفعول،صیغہ جمع مذکر، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ك ی د، الْمَضْرُوْبُوْنَ کے وزن پر الْمَکْیُوْدُوْنَ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَبِیْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا، تو مَکُوْدُوْنَ ہوا، پھر کلمے کے یائی العین ہونے کی وجہ سے فا کلمے (کاف) کو کسرہ دے دیا، تو مَکِیْدُوْنَ ہوگیا۔

یَرَوْا: فعل مضارع مجزوم،صیغہ جمع مذکر غائب، باب ف سے مہموز عین و ناقص یائی، مادہ: ر أ ی، یَفْتَحُوْا کے وزن پر یَرْأَیُوْا تھا، ہمزہ متحرکہ حرف ساکن غیر مدہ زائدہ اور غیر یائے تصغیر کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَسَلُ کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا، تو یَرَیُوْا ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو یَرَوْا ہوگیا۔

یَقُوْلُوْا: فعل مضارع مجزوم،صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و ل، یَنْصُرُوْا کے وزن پر یَقْوُلُوْا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو یَقُوْلُوْا ہوگیا۔

ذَرْهُمْ: فعل امر حاضر معروف،صیغہ واحد مذکر، باب س سے مثال واوی، مادہ: و ذ ر، مضارع تَذَرُ سے

بنا ہے، حسبِ ضابطہ علامت مضارع کو حذف کر کے آخر کو ساکن کر دیا، تو ذَرْ ہو گیا۔ اس کی ماضی متروک ہے!

یُلْقُوْا: فعل مضارع منصوب، صیغہ جمع مذکر غائب، باب مفاعلۃ سے ناقص یائی، مادہ: ل ق ی، یُقَابِلُوْا کے وزن پر یُلَاقِیُوْا تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَرْمُوْنَ کے قاعدے (١٠) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو یُلْقُوْا ہو گیا۔

یُغْنِیْ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: غ ن ی، یُکْرِمُ کے وزن پر یُغْنِیُ تھا، فعل کے لام کلمہ میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَرْمِیْ کے قاعدے (١٠) سے ساکن ہو گئی، تو یُغْنِیْ ہو گیا۔

تَقُوْمُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و ل، تَنْصُرُ کے وزن پر تَقْوُمُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے (٨) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو تَقُوْمُ ہو گیا۔

سُوْرَۃُ النَّجْمِ

هَوٰی: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے لفیف مقرون، مادہ: ہ و ی، ضَرَبَ کے وزن پر هَوَیَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (٧) سے یا الف ہو گئی، تو هَوٰی ہو گیا۔

ضَلَّ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ض ل ل، ضَرَبَ کے وزن پر ضَلَلَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ان کا ماقبل بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (٢) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو ضَلَّ ہو گیا۔

غَوٰی: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے لفیف مقرون، مادہ: غ و ی، ضَرَبَ کے وزن پر غَوَیَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (٧) سے یا الف ہو گئی، تو غَوٰی ہو گیا۔

الْهَوٰی: اسم (اور باب س سے مصدر بھی، لیکن یہاں اسمی معنی مراد ہے) فَعَلٌ کے وزن پر هَوَیٌ تھا، الف لام کی وجہ سے تنوین گر گئی، تو الْهَوَیُ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (٧) سے یا الف ہو گئی، تو الْهَوٰی ہو گیا۔

یُوْحٰی: فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے لفیف مفروق، مادہ: و ح ی، یُکْرَمُ کے وزن پر یُوْحَیُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو یُوْحٰی ہوگیا۔
الْقُوٰی: قُوَّۃٌ کی جمع، فُعَلٌ کے وزن پر قُوَیٌ تھا، الف لام کی وجہ سے تنوین گرگئی، تو الْقُوَیُ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو الْقُوٰی ہوگیا۔
اسْتَوٰی: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے لفیف مقرون، مادہ: س و ی، اِجْتَنَبَ کے وزن پر اِسْتَوَیَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو اِسْتَوٰی ہوگیا۔
الْاَعْلٰی: اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ع ل و، الْأَنْصَرُ کے وزن پر الْأَعْلَوُ تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے أَعْلَیْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہوگیا، تو الْأَعْلَیُ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو الْاَعْلٰی ہوگیا۔
دَنَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: د ن و، نَصَرَ کے وزن پر دَنَوَ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہوگیا، تو دَنَا ہوگیا۔
تَدَلّٰی: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعل سے ناقص واوی، مادہ: د ل و، تَقَبَّلَ کے وزن پر تَدَلَّوَ تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے أَعْلَیْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہوگیا، تو تَدَلَّیَ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو تَدَلّٰی ہوگیا۔
کَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔
اَدْنٰی: اسم تفضیل، صیغہ واحد مذکر، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: د ن و، أَفْعَلُ کے وزن پر أَدْنَوُ تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے أَعْلَیْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہوگیا، تو أَدْنَیُ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو اَدْنٰی ہوگیا۔
اَوْحٰی: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے لفیف مفروق، مادہ: و ح ی، أَکْرَمَ کے وزن پر أَوْحَیَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو أَوْحٰی ہوگیا۔
رَاٰی: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف سے مہموز عین و ناقص یائی، مادہ: ر أ ی، فَتَحَ کے

وزن پر رَأَيَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو رَاٰی ہوگیا۔

اَفَتُمٰرُوْنَهٗ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، شروع میں ہمزۂ استفہام اور فا داخل ہیں، بابِ مفاعلة سے ناقص واوی، مادہ: م ر ی، تُقَابِلُوْنَهٗ کے وزن پر تُمَارِیُوْنَهٗ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور اس کے بعد واو، اس لیے یَرْمُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے یا کی حرکت ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تُمٰرُوْنَهٗ ہوگیا۔

یَرٰی: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف سے مہموز عین وناقص یائی، مادہ: ر أ ی، یَفْتَحُ کے وزن پر یَرْأَیُ تھا، ہمزہ متحرکہ حرف ساکن غیر مدہ زائدہ اور غیر یائے تصغیر کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَسَلُ کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا، تو یَرَیُ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو یَرٰی ہوگیا۔

رَاٰهُ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف سے مہموز عین وناقص یائی، مادہ: ر أ ی، فَتَحَهٗ کے وزن پر رَأَیَهٗ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو رَاٰهُ ہوگیا۔

الْمُنْتَهٰی: اسم مفعول، صیغہ واحد مذکر، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: ن ہ ی، الْمُجْتَنَبُ کے وزن پر الْمُنْتَهَیُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو الْمُنْتَهٰی ہوگیا۔

الْمَاْوٰی: اسم ظرف، باب ض سے مہموز فا ولفیف مقرون، مادہ: أ و ی، الْمَضْرَبُ[1] کے وزن پر الْمَأْوَیُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو الْمَأْوٰی ہوگیا۔

یَغْشٰی: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے ناقص یائی، مادہ: غ ش ی، یَسْمَعُ کے وزن پر یَغْشَیُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو یَغْشٰی ہوگیا۔

زَاغَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ز و غ، نَصَرَ کے وزن پر زَوَغَ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہوگیا، تو زَاغَ ہوگیا۔

طَغٰی: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف سے ناقص یائی،[2] مادہ: ط غ ی، فَتَحَ کے وزن

---

(۱) یہاں ظرف کا وزن را کے فتحہ کے ساتھ اس لیے مانا گیا کہ ناقص سے اسم ظرف مطلقاً مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے!

(۲) طَغٰی: یہ ایک ہی معنی میں یائی اور واوی دونوں ہے، یہاں یا (الف مقصورہ) سے لکھا ہے اس لیے یائی مانا گیا، کیوں کہ یا سے بدلا ہوا الف بشکلِ یا لکھا جاتا ہے۔ جب کہ سورۃ الحاقۃ میں الف سے لکھا ہے، لہذا وہاں واوی مانا گیا۔

پر طَغَیَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے(۷) سے یا الف ہوگئی، تو طَغٰی ہوگیا۔

مَنٰوۃَ : یہ اُن آٹھ اسماء میں سے ہے جن کا الف قرآن پاک میں بشکلِ واو لکھا جاتا ہے، دیکھیے ص ۲۲۔

ضِیْزٰی : یا تو مصدر ہے یا صفت مشبہ، پہلی صورت میں یہ اپنی اصل پر ہے، کیوں کہ مصادرِ ثلاثی مجرد کے اوزان میں سے ایک وزن فِعْلٰی بھی ہے، جیسے: ذِکْرٰی۔ صفت مشبہ ہو تو معلّل ہے، کیوں کہ صفت کا کوئی وزن اصلاً فِعْلٰی نہیں ہے، لہٰذا اس وقت یہ باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ض ی ز، فُعْلٰی کے وزن پر ضُیْزٰی ہوگا، یا واقع ہوئی فُعْلٰی مؤنث کے عین کلمے میں، اس لیے حِیْکٰی کے قاعدے(۲۳) سے کسرہ کے بعد ہوگئی، تو ضِیْزٰی ہوگیا۔(۱)

سَمَّیْتُمُوْهَا : فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب تفعیل سے ناقص واوی، مادہ: س م و، صَرَّفْتُمُوْهَا کے وزن پر سَمَّوْتُمُوْهَا تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے أَعْلَیْتُ کے قاعدے(۲۰) سے یا سے بدل گیا، تو سَمَّیْتُمُوْهَا ہوگیا۔ تُمْ ضمیر کے بعد مفعول کی ضمیر ہے، اس لیے درمیان میں واو کا اضافہ ہے، دیکھیے ص ۲۲۔

تَهْوَی : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب س سے لفیف مقرون، مادہ: ہ و ی، تَسْمَعُ کے وزن پر تَهْوَیُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے(۷) سے یا الف ہوگئی، تو تَهْوٰی ہوگیا۔

جَآءَ : دیکھیے صفحہ ۲۳۔

الْهُدٰی : مصدر، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ہ د ی، فُعَلٌ(۲) کے وزن پر هُدَیٌ تھا، الف لام کی وجہ سے تنوین گرگئی، تو الْهُدَیُ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے(۷) سے یا الف ہوگئی، تو الْهُدٰی ہوگیا۔

تَمَنّٰی : فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعل سے ناقص یائی، مادہ: م ن ی، تَقَبَّلَ کے وزن پر تَمَنَّیَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے(۷) سے یا الف ہوگئی، تو تَمَنّٰی ہوگیا۔

---

(۱) بعض اہل علم کے نزدیک یہ واوی ہے، قاموس اور تاج العروس میں واوی اور یائی دونوں لکھا ہے (إعراب القرآن و صرفه وبیانه ۱۴/۴۶) بعض نے اسے مہموز بھی مانا ہے (تفسیر الکشاف ۵/۶۴۳)۔ اس جیسے موقعے پر کلیاتِ ابی البقاء کی یہ عبارت اطمینان کا باعث ہے: «والألف إذا كانت لامًا وجُهل أصلها حملت على الانقلاب عن الياء، بخلاف ما إذا كانت عينًا؛ فإنها تحمل على الانقلاب عن الواو» (ص۲۳).

(۲) ہم فُعَلٰی دیگر فُعَالَۃٌ ہم فُعَالٌ * چوں هُدًی دیگر بُغَایَۃٌ ہم سُؤَالٌ (علم الصیغة ص۳۰)۔

تُغْنِیْ : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: غ ن ی، تُکْرِمُ کے وزن پر تُغْنِیُ تھا، فعل کے لام کلمہ میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَرْمِیْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہوگئی، تو تُغْنِیْ ہوگیا۔

یَشَآءُ : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف سے اجوف یائی و مہموز لام، مادہ: ش ی أ، یَفْتَحُ کے وزن پر یَشْیَأُ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یُبَاعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو یَشَآءُ ہوگیا۔

یَرْضٰی : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے ناقص واوی، مادہ: ر ض و، یَسْمَعُ کے وزن پر یَرْضَوُ تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے أَعْلَیْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا سے بدل گیا، تو یَرْضَیُ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو یَرْضٰی ہوگیا۔

لَیُسَمُّوْنَ : فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، شروع میں لام تاکید داخل ہے، باب تفعیل سے ناقص واوی، مادہ: س م و، لَیُصَرِّفُوْنَ کے وزن پر لَیُسَمِّیُوْنَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور اس کے بعد واو، اس لیے یَرْمُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے یا کی حرکت ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو لَیُسَمُّوْنَ ہوگیا۔

یُغْنِیْ : دیکھیے صفحہ ۳۶۔

الْحَقِّ : دیکھیے صفحہ ۲۳۔

تَوَلّٰی : دیکھیے صفحہ ۳۰۔

یُرِدْ : فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ر و د، یُکْرِمُ کے وزن پر یُرْوِدْ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے واو حذف ہوگیا، تو یُرِدْ ہوگیا۔

الْحَیٰوۃَ : مصدر، باب س سے لفیف مقرون، مادہ: ح ی ی۔ یہ اُن آٹھ اسماء میں سے ہے جن کا الف قرآن پاک میں بشکلِ واو لکھا جاتا ہے، دیکھیے ص ۲۲۔

الدُّنْیَا : اسم تفضیل، صیغہ واحد مؤنث، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: د ن و، فُعْلٰی کے وزن پر دُنْوٰی تھا،

واو فُعْلٰی بالضم کے لام کلمے میں واقع ہوا، اس لیے عُلْیَا کے قاعدے (۲۶) سے یا سے بدل گیا، تو دُنْیَا ہو گیا۔
اِهْتَدٰی: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: ہ د ی، اِجْتَنَبَ کے وزن پر اِهْتَدَیَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو اِهْتَدٰی ہو گیا۔
اَسَآءُوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی و مہموز لام، مادہ: س و ء، أَكْرَمُوْا کے وزن پر أَسْوَءُوْا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو اَسَآءُوْا ہو گیا۔
لَاتُزَكُّوْا: فعل نہی معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب تفعیل سے ناقص واوی، مادہ: ز ك و، لَاتُصَرِّفُوْا کے وزن پر لَاتُزَكِّوُوْا تھا، واو کسرہ کے بعد طرف (لام کلمہ) میں واقع ہوا، اس لیے دُعِيَ کے قاعدے (۱۱) سے یا ہو گیا، تو لَاتُزَكِّيُوْا ہوا، اب یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَرْمُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو لَاتُزَكُّوْا ہو گیا۔
اتَّقٰی: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے لفیف مفروق، مادہ: و ق ی، اِجْتَنَبَ کے وزن پر اِوْتَقَیَ تھا، واو اصلی افتعال کے فا کلمے میں واقع ہوا، اس لیے اِتَّقَدَ کے قاعدے (۴) سے تا سے بدل کر تائے افتعال میں مدغم ہو گیا، تو اِتَّقَیَ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو اِتَّقٰی ہو گیا۔
اَعْطٰی: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص واوی، مادہ: ع ط و، أَكْرَمَ کے وزن پر أَعْطَوَ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو أَعْطٰی ہو گیا۔
اَكْدٰی: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ك د ی، أَكْرَمَ کے وزن پر أَكْدَيَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو أَكْدٰی ہو گیا۔
وَفّٰی: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے لفیف مفروق، مادہ: و ف ی، صَرَّفَ کے وزن پر وَفَّیَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو وَفّٰی ہو گیا۔
تَزِرُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ضَ سے مثال واوی، مادہ: و ز ر، تَضْرِبُ کے

وزن پر تَوْزِرُ تھا، واوعلامتِ مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان واقع ہوا، اس لیے یَعِدُ کے قاعدے (۱) سے گر گیا، تو تَزِرُ ہو گیا۔

سَعٰی : فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: س ع ی، فَتَحَ کے وزن پر سَعَيَ تھا، یا متحرک ما قبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو سَعٰی ہو گیا۔

یُرٰی : فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف سے مہموز عین و ناقص یائی، مادہ: ر أ ی، یُفْتَحُ کے وزن پر یُرْأَيُ تھا، ہمزہ حرف ساکن غیر مدہ زائدہ اور غیر یائے تصغیر کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَسَلُ کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ما قبل کو دے کر اسے حذف کر دیا، تو یُرَيُ ہوا، پھر یا متحرک ما قبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو یُرٰی ہو گیا۔

یُجْزٰىهُ : فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ج ز ی، یُکْرَمُهٗ کے وزن پر یُجْزَیُهٗ تھا، یا متحرک ما قبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو یُجْزٰىهُ ہو گیا۔

الْاَوْفٰی : اسم تفضیل، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے لفیف مفروق، مادہ: و ف ی، أَفْعَلُ کے وزن پر أَوْفَيُ تھا، یا متحرک ما قبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو أَوْفٰی ہو گیا۔

اَبْکٰی : فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ب ك ی، أَکْرَمَ کے وزن پر أَبْکَيَ تھا، یا متحرک ما قبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو اَبْکٰی ہو گیا۔

اَمَاتَ : فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: م و ت، أَکْرَمَ کے وزن پر أَمْوَتَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ما قبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو اَمَاتَ ہو گیا۔

اَحْيَا : فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے لفیف مقرون، مادہ: ح ی ی، أَکْرَمَ کے وزن پر أَحْیَيَ تھا، یا متحرک ما قبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو اَحْيَا ہو گیا۔

تُمْنٰی : فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: م ن ی، تُکْرَمُ کے وزن پر تُمْنَيُ تھا، یا متحرک ما قبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو تُمْنٰی ہو گیا۔

اَغْنٰی : فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: غ ن ی، أَکْرَمَ کے وزن پر أَغْنَيَ تھا، یا متحرک ما قبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو اَغْنٰی ہو گیا۔

اَقْنٰی: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ق ن ی، أَكْرَمَ کے وزن پر أَقْنَيَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو اَغْنٰی ہوگیا۔

اَبْقٰی: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ب ق ی، أَكْرَمَ کے وزن پر أَبْقَيَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو اَبْقٰی ہوگیا۔

اَطْغٰی: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ط غ ی، أَكْرَمَ کے وزن پر أَطْغَيَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو اَطْغٰی ہوگیا۔

اَهْوٰی: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے لفیف مقرون، مادہ: ہ و ی، أَكْرَمَ کے وزن پر أَهْوَيَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو اَهْوٰی ہوگیا۔

غَشّٰىهَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے ناقص یائی، مادہ: غ ش ی، صَرَّفَهَا کے وزن پر غَشَّيَهَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو غَشّٰىهَا ہوگیا۔

غَشّٰی: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے ناقص یائی، مادہ: غ ش ی، صَرَّفَ کے وزن پر غَشَّيَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو غَشّٰی ہوگیا۔

تَتَمَارٰی: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب تفاعل سے ناقص یائی، مادہ: م ر ی، تَتَقَابَلُ کے وزن پر تَتَمَارَيُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو تَتَمَارٰی ہوگیا۔

تَبْكُوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ب ك ی، تَضْرِبُوْنَ کے وزن پر تَبْكِيُوْنَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَرْمُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہوکر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَبْكُوْنَ ہوگیا۔

سُوْرَةُ الْقَمَرِ

اِنْشَقَّ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب انفعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ش ق ق، اِنْفَطَرَ کے وزن پر اِنْشَقَقَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہوگئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کرکے دوسرے میں ادغام کردیا، تو اِنْشَقَّ ہوگیا۔

يَرَوْا: دیکھیے صفحہ ۳۵۔

يَقُوْلُوْا: دیکھیے صفحہ ۳۵۔

مُسْتَمِرٌّ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب استفعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: م ر ر، مُسْتَنْصِرٌ کے وزن پر مُسْتَمْرِرٌ تھا، دوحرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبلِ اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَفِرُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو مُسْتَمِرٌّ ہو گیا۔

مُسْتَقِرٌّ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب استفعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ق ر ر، مُسْتَنْصِرٌ کے وزن پر مُسْتَقْرِرٌ تھا، دوحرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبلِ اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَفِرُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو مُسْتَمِرٌّ ہو گیا۔

جَآءَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

مُزْدَجَرٌ: اسم مفعول، صیغہ واحد مذکر، باب افتعال سے صحیح، مادہ: ز ج ر، مُجْتَنَبٌ کے وزن پر مُزْتَجَرٌ تھا، افتعال کے فا کلمے میں زا واقع ہوئی، اس لیے اِزْدَجَرَ کے قاعدے سے (۱) سے افتعال کی تا کو دال سے بدل دیا، تو مُزْدَجَرٌ ہو گیا۔

تُغْنِ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: غ ن ی، تُكْرِمُ کے وزن پر تُغْنِيُ تھا، فعل کے لام کلمہ میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَرْمِيْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہوگئی، پھر مابعد سے وصل کی وجہ سے قراءۃً پھر کتابۃً حذف ہوگئی، تو تُغْنِ ہو گیا۔

تَوَلَّ: دیکھیے صفحہ ۳۱۔

يَدْعُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: د ع و، يَنْصُرُ کے وزن پر يَدْعُوُ تھا، واو فعل کے لام کلمہ میں ضمہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَدْعُوْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہوگیا، پھر مابعد سے وصل کی وجہ سے اجتماع ساکنین کے سبب قراءۃً پھر کتابۃً حذف ہوگیا، تو يَدْعُ ہو گیا۔

الدَّاعِ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: د ع و، النَّاصِرُ کے وزن پر الدَّاعِوُ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف میں واقع ہوا، اس لیے دَاعِيَةٌ کے قاعدے (۱۱) سے یا ہوگیا، تو الدَّاعِيُ ہوا، پھر اسم مقصور کے لام کلمہ میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے قَاضٍ کے قاعدے (۲۵) سے ساکن ہوگئی، پھر ”اسم معرف باللام ہونے کی وجہ سے آخر سے گرگئی“ (علم الصیغۃ ۱۳۵) تو الدَّاعِ ہو گیا۔

يَقُوْلُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و ل، يَنْصُرُ کے

وزن پر یَقْوُلُ تھا، واوحرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو یَقُوْلُ ہو گیا۔

قَالُوْا: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

وَازْدُجِرَ: فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، شروع میں واوحرف عطف داخل ہے، باب افتعال سے صحیح، مادہ: ز ج ر، اُجْتُنِبَ کے وزن پر اُزْتُجِرَ تھا، افتعال کے فاکلمے میں زا واقع ہوئی، اس لیے اِزْدَجَرَ کے قاعدے سے (۱) سے افتعال کی تا کو دال سے بدل دیا، تو اُزْدُجِرَ ہو گیا۔

دَعَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: د ع و، نَصَرَ کے وزن پر دَعَوَ تھا، واومتحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واوالف ہو گیا، تو دَعَا ہو گیا۔

اِلْتَقَى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: ل ق ی، اِجْتَنَبَ کے وزن پر اِلْتَقَيَ تھا، یامتحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو اِلْتَقٰی ہو گیا۔

تَجْرِیْ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ج ر ی، تَضْرِبُ کے وزن پر تَجْرِيُ تھا، یاواقع ہوئی فعل کے لام کلمے میں کسرہ کے بعد، اس لیے یَرْمِیْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہوگئی، تو تَجْرِیْ ہو گیا۔

کَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

مُدَّكِرٍ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب افتعال سے صحیح، مادہ: ذ ك ر، مُجْتَنِبٌ کے وزن پر مُذْتَكِرٌ تھا، افتعال کے فاکلمے میں ذال واقع ہوا، اس لیے اِدَّكَرَ کے قاعدے (۱) سے افتعال کی تا کو دال سے بدل دیا، تو مُذْدَكِرٌ ہوا، پھر اسی قاعدے سے ذال کو دال سے بدل کر دال میں مدغم کر دیا، تو مُدَّكِرٌ ہو گیا۔

اصْطَبِرْ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ واحد مذکر، باب افتعال سے صحیح، مادہ: ص ب ر، اِجْتَنِبْ کے وزن پر اِصْتَبِرْ تھا، افتعال کے فاکلمے میں صاد واقع ہوا، اس لیے اصْطَبَرَ کے قاعدے (۲) سے تائے افتعال کو طا سے بدل دیا، تو اصْطَبِرْ ہو گیا۔

نَادَوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب مفاعلة سے ناقص یائی[1]، مادہ: ن د ی، قَاتَلُوا کے وزن پر نَادَيُوْا تھا، یامتحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین

(۱) القاموس المحیط میں واوی اور یائی دونوں لکھا ہے۔ ص ۳۹ کے حاشیہ (۱) میں کلیات ابی البقاء کی عبارت بھی ملاحظہ ہو!

کی وجہ سے گرگئی، تو نَادَوْا ہوگیا۔

تَعَاطٰی : فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفاعل سے ناقص واوی، مادہ: ع ط و، تَقَابَلَ کے وزن پر تَعَاطَوَ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہوگیا، تو تَعَاطٰی ہوگیا۔

نَجْزِیْ : فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ج ز ی، نَضْرِبُ کے وزن پر نَجْزِیُ تھا، یا فعل کے لام کلمے میں کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَرْمِیْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہوگئی، تو نَجْزِیْ ہوگیا۔

تَمَارَوْا : فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب تفاعل سے ناقص یائی، مادہ: م ر ی، تَقَابَلُوْا کے وزن پر تَمَارَیُوْا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوکر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرگئی، تو تَمَارَوْا ہوگیا۔

ذُوْقُوْا : دیکھیے صفحہ ۲۸۔

خَیْرٌ : اسم تفضیل، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: خ ی ر، أَضْرَبُ کے وزن پر أَخْیَرُ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَبِیْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، پھر تخفیفاً ہمزہ حذف ہوگیا، تو خَیْرٌ ہوگیا (کثرتِ استعمال تخفیف کا متقاضی ہے!)۔

یَقُوْلُوْنَ : دیکھیے صفحہ ۲۶۔

یُوَلُّوْنَ : فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب تفعیل سے لفیف مفروق، مادہ: و ل ی، یُصَرِّفُوْنَ کے وزن پر یُوَلِّیُوْنَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَرْمُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے اُس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہوکر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرگئی، تو یُوَلُّوْنَ ہوگیا۔

اَدْھٰی : اسم تفضیل، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے لفیف مفروق، مادہ: د ہ ی، أَفْعَلُ کے وزن پر أَدْھَیُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو أَدْھٰی ہوگیا۔

اَمَرُّ : اسم تفضیل، صیغہ واحد مذکر، باب س سے مضاعف ثلاثی، مادہ: م ر ر، أَفْعَلُ کے وزن پر أَمْرَرُ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہوگئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبلِ اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَعَضُّ

کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں اس کا ادغام کر دیا، تو أَمَرٌّ ہو گیا۔

مَسَّ : فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے مضاعف ثلاثی، مادہ: م س س، سَمِعَ کے وزن پر مَسِسَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو مَسَّ ہو گیا۔

الْمُتَّقِيْنَ : دیکھیے صفحہ ۲۵۔

سُوْرَۃُ الرَّحْمٰنِ

الْمِيْزَانَ : اسم آلہ، باب ض سے مثال واوی، مادہ: و ز ن، مِضْرَابٌ کے وزن پر مِوْزَانٌ تھا، واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے مِيْعَادٌ کے قاعدے (۳) یا ہو گیا، تو مِيْزَانٌ ہو گیا۔

تَطْغَوْا : فعل مضارع منصوب، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: ط غ ی، تَفْتَحُوْا کے وزن پر تَطْغَيُوْا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَطْغَوْا ہو گیا۔

اَقِيْمُوا : فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ق و م، أَكْرِمُوْا کے وزن پر أَقْوِمُوْا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، پھر واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے مِيْعَادٌ کے قاعدے (۳) سے یا ہو گیا، تو أَقِيْمُوْا ہو گیا۔

فَانٍ : اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب س سے ناقص یائی، مادہ: ف ن ی، سَامِعٌ کے وزن پر فَانِيٌ تھا، اسمِ منقوص کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے قَاضٍ کے قاعدے (۲۵) سے ساکن ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف ہو گئی، تو فَانٍ ہو گیا۔

يَبْقٰى : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے ناقص یائی، مادہ: ب ق ی، يَسْمَعُ کے وزن پر يَبْقَيُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو يَبْقٰى ہو گیا۔

اسْتَطَعْتُمْ : فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب استفعال سے اجوف واوی، مادہ: ط و ع، اِسْتَنْصَرْتُمْ کے وزن پر اِسْتَطْوَعْتُمْ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، پھر اِسی قاعدے سے وہ الف ہو کر اجتماعِ

ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تو اسْتَطَعْتُمْ ہوگیا۔

انْشَقَّتِ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب انفعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ش ق ق، اِنْفَطَرَتْ کے وزن پر اِنْشَقَقَتْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو اِنْشَقَّتْ ہو گیا، پھر مابعد سے وصل کے لیے تا کو کسرہ دے دیا، تو اِنْشَقَّتِ ہو گیا۔

كَانَتْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ك و ن، نَصَرَتْ کے وزن پر كَوَنَتْ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو كَانَتْ ہو گیا۔

يَطُوْفُوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ط و ف، يَنْصُرُوْنَ کے وزن پر يَطْوُفُوْنَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو يَطُوْفُوْنَ ہو گیا۔

اٰنٍ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: أ ن ی، ضَارِبٌ کے وزن پر آنِيٌ تھا، اسم منقوص کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے قَاضٍ کے قاعدے (۲۵) سے ساکن ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو اٰنٍ ہو گیا۔

خَافَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے اجوف واوی، مادہ: خ و ف، سَمِعَ کے وزن پر خَوِفَ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو خَافَ ہو گیا۔

مَقَامَ: اسم ظرف یا مصدر میمی، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و م، مَنْصَرٌ کے وزن پر مَقْوَمٌ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، پھر اِسی قاعدے سے وہ الف ہو گیا، تو مَقَامٌ ہو گیا۔

ذَوَاتَا: یہ ذوات کا تثنیہ ہے اور مضاف ہے۔ اور ذوات مفرد ہے جمع نہیں، جس کی اصل ذَوَيَ ہے، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو ذَوَا ہوا، پھر اخیر میں تا کا اضافہ کر دیا گیا، تو ذَوَاتٌ ہو گیا۔[1]

مُتَّكِـِٕيْنَ: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

(۱) جدول في إعراب القرآن وصرفه وبيانه ۱۴/۱۰۳، ط: دار الرّشيد دمشق.

جَنَی: اسم، اصل میں جَنَیٌ تھا، اضافت کی وجہ سے تنوین گر گئی، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو جَنَی ہوگیا۔

دَانٍ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: د ن و، نَاصِرٌ کے وزن پر دَانِوٌ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف میں واقع ہوا، اس لیے دَاعِیَةٌ کے قاعدے (۱۱) سے یا ہوگیا، پھر اسمِ منقوص کے لام کلمے میں یا کسرے کے بعد واقع ہوئی، اس لیے قَاضٍ کے قاعدے (۲۵) سے ساکن ہوکر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو دَانٍ ہوگیا۔

مُدْهَآمَّتٰنِ: اسم فاعل، صیغہ تثنیہ مؤنث، باب ادھیمام سے مضاعف ثلاثی، مادہ: د ہ م، اصل میں مُدْهَامِمَتَانِ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہوگئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول مدہ زائدہ ہے، اس لیے حَاجٌّ کے قاعدے (۴) سے پہلے کو ساکن کرکے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو مُدْهَامَّتٰنِ ہوگیا۔

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ

رُجَّتِ: فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ر ج ج، نُصِرَتْ کے وزن پر رُجِجَتْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہوگئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کرکے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو رُجَّتْ ہوگیا۔

بُسَّتِ: فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ب س س، نُصِرَتْ کے وزن پر بُسِسَتْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہوگئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کرکے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو بُسَّتْ ہوگیا۔

كَانَتْ: دیکھیے صفحہ ۴۸۔

مُّنْۢبَثًّا: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب انفعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ب ث ث، مُنْفَطِرًا کے وزن پر مُنْبَثِثًا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہوگئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کرکے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو مُّنْۢبَثًّا ہوگیا۔

كُنْتُمْ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

مُتَّكِـِٕيْنَ: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

يَطُوْفُ: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

مَعِيْنٍ: اسم مفعول، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ع ی ن، مَضْرُوْبٍ کے وزن پر مَعْيُوْنٍ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَبِيْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے گرادیا، تو مَعُوْنٍ ہوا، پھر یائی العین ہونے پر دلالت کرنے کے لیے فا کلمے (عین) کو کسرہ دے دیا، تو مَعِوْنٍ ہوا، اب واو ساکن غیر مدغم ماقبل مکسور، اس لئے مِيْعَادٌ کے قاعدے (۳) سے واو یا ہو گیا، تو مَعِيْنٍ ہو گیا۔

يَشْتَهُوْنَ: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

عِيْنٌ: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

قِيْلًا: دیکھیے صفحہ ۳۰ پر قِيْل۔

يُصِرُّوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ص ر ر، يُكْرِمُوْنَ کے وزن پر يُصْرِرُوْنَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبلِ اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَفِرُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو يُصِرُّوْنَ ہو گیا۔

كَانُوْا: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

يَقُوْلُوْنَ: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

قَالُوْا: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

مِتْنَا: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

كُنَّا: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

قُلْ: دیکھیے صفحہ ۳۴۔

مِيْقَاتِ: اسم (یہاں اشتقاقی معنی میں نہیں ہے) مثال واوی، مادہ: و ق ت، مِفْعَالٍ کے وزن پر مِوْقَاتِ تھا، واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے مِيْعَادٌ کے قاعدے (۳) سے یا ہو گیا، تو مِيْقَاتِ ہو گیا۔

الضَّآلُّوْنَ: اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ض ل ل، الضَّارِبُوْنَ کے وزن پر الضَّالِلُوْنَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول ساکن مدہ زائدہ ہے،

اس لیے حَاجٌّ کے قاعدے (۴) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو الضَّآلُّوْنَ ہو گیا۔
تُمْنُوْنَ : فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: م ن ی، تُکْرِمُوْنَ کے وزن پر تُمْنِیُوْنَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَرْمُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تُمْنُوْنَ ہو گیا۔
تَذَکَّرُوْنَ : دیکھیے صفحہ ۱۳۱۔
نَشَآءُ : فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، باب ف سے اجوف یائی و مہموز لام، مادہ: ش ی ء، نَفْتَحُ کے وزن پر نَشْیَأُ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یُبَاعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو نَشَآءُ ہو گیا۔
فَظَلْتُمْ : فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، شروع میں فا داخل ہے، باب س سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ظ ل ل، سَمِعْتُمْ کے وزن پر ظَلِلْتُمْ تھا، مضاعف کے ایک حرف کو کبھی حذف کر دیا جاتا ہے (علم الصّیغۃ ص ۱۳۶) اس لیے ایک لام کو حذف کر دیا، تو ظَلْتُمْ ہو گیا۔
تَفَکَّھُوْنَ : فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب تفعل سے صحیح، مادہ: ف ك ہ، تَتَقَبَّلُوْنَ کے وزن پر تَتَفَکَّھُوْنَ تھا، تفعل کے مضارع میں دو تا جمع ہو گئے، اس لیے ایک کو حذف کر دیا، تو تَفَکَّھُوْنَ ہو گیا۔
تُوْرُوْنَ : فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب افعال سے لفیف مفروق، مادہ: و ر ی، تُکْرِمُوْنَ کے وزن پر تُوْرِیُوْنَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَرْمُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے اُس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تُوْرُوْنَ ہو گیا۔
الْمُقْوِیْنَ : اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر بحالتِ جری، باب افعال سے لفیف مقرون، مادہ: ق و ی، مُکْرِمِیْنَ کے وزن پر مُقْوِیِیْنَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور یا سے پہلے، اس لیے تَرْمِیْنَ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو مُقْوِیْنَ ہو گیا۔
یَمَسُّہٗ : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے مضاعف ثلاثی، مادہ: م س س، یَسْمَعُہٗ کے وزن پر یَمْسَسُہٗ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبلِ اول ساکن غیر مدہ

زائدہ ہے، اس لیے یَعَضُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو یَمَسُّہٗ ہو گیا۔

مَدِیْنِیْنَ: اسم مفعول، صیغہ جمع مذکر بحالتِ جری، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: د ی ن، مَضْرُوْبِیْنَ کے وزن پر مَدْیُوْنِیْنَ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَبِیْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا، تو مَدُوْنِیْنَ ہوا، پھر کلمے کے یائی العین ہونے پر دلالت کرنے کے لیے فا کلمہ (دال) کو کسرہ دے دیا، تو مَدِوْنِیْنَ ہوا، اب واو ساکن غیر مدغم ماقبل مکسور، اس لیے مِیْعَادٌ کے قاعدے (۳) سے واو یا ہو گیا، تو مَدِیْنِیْنَ ہو گیا۔

الضَّآلِّیْنَ: اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر بحالتِ جری، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ض ل ل، الضَّارِبِیْنَ کے وزن پر الضَّالِلِیْنَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول ساکن مدہ زائدہ ہے، اس لیے حَآجٌّ کے قاعدے (۴) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو الضَّآلِّیْنَ ہو گیا۔

حَقٌّ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

سُوْرَۃُ الْحَدِیْدِ

یُحْیٖ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے لفیف مقرون، مادہ: ح ی ی، یُکْرِمُ کے وزن پر یُحْیِیُ تھا، فعل کے لام کلمہ میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَرْمِیْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو یُحْیٖ ہو گیا۔

یُمِیْتُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: م و ت، یُکْرِمُ کے وزن پر یُمْوِتُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے واو کی حرکت ماقبل کو دے دیا، تو یُمِوْتُ ہوا، پھر واو ساکن غیر مدغم ماقبل مکسور، اس لیے مِیْعَادٌ کے قاعدے (۳) سے یا ہو گیا، تو یُمِیْتُ ہو گیا۔

اسْتَوٰی: دیکھیے صفحہ ۳۷۔

یَلِجُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے مثال واوی، مادہ: و ل ج، یَضْرِبُ کے وزن پر یَوْلِجُ تھا، واو علامت مضارع مفتوح اور کسرۂ عین کے درمیان واقع ہوا، اس لیے یَعِدُ کے قاعدے (۱) سے حذف ہو گیا، تو یَلِجُ ہو گیا۔

كُنْتُمْ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

اٰمِنُوْا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب افعال سے مہموز فا، مادہ: أم ن، أَكْرِمُوْا کے وزن پر أَأْمِنُوْا تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے آمَنَ کے قاعدے (۲) سے ماقبل کی حرکت کے مطابق حرف علت الف سے بدل گیا، تو اٰمِنُوْا ہو گیا۔

اٰمَنُوْا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

يَدْعُوْكُمْ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: د ع و، يَنْصُرُكُمْ کے وزن پر يَدْعُوُكُمْ تھا، فعل کے لام کلمے میں واو ضمہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَدْعُوْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گیا، تو يَدْعُوْكُمْ ہو گیا۔

مِيْثَاقَ: اسم (یہاں اشتقاقی معنی میں نہیں ہے) مثال واوی، مادہ: و ث ق، مِفْعَالَ کے وزن پر مِوْثَاقَ تھا، واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے مِيْعَادٌ کے قاعدے (۳) سے یا سے بدل گیا، تو مِيْثَاقَ ہو گیا۔

مِيْرَاثُ: اسم (یہاں اشتقاقی معنی میں نہیں ہے) مثال واوی، مادہ: و ر ث، مِفْعَالُ کے وزن پر مِوْرَاثُ تھا، واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے مِيْعَادٌ کے قاعدے (۳) سے یا سے بدل گیا، تو مِيْرَاثُ ہو گیا۔

يَسْتَوِيْ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے لفیف مقرون، مادہ: س و ی، يَجْتَنِبُ کے وزن پر يَسْتَوِيُ تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَرْمِيْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو يَسْتَوِيْ ہو گیا۔

تَرَى: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب ف سے مہموز عین و ناقص یائی، مادہ: ر أ ی، تَفْتَحُ کے وزن پر تَرْأَيُ تھا، ہمزہ حرفِ ساکن غیر مدہ زائدہ اور غیر یائے تصغیر کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَسَلُ کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا، تو تَرَيُ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو تَرَى ہو گیا۔

يَسْعٰى: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: س ع ی، يَفْتَحُ کے وزن پر يَسْعَيُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو يَسْعٰى ہو گیا۔

تَجْرِیْ: دیکھیے صفحہ ۴۵۔

یَقُوْلُ: دیکھیے صفحہ ۴۴۔

قِیْلَ: دیکھیے صفحہ ۳۰۔

یُنَادُوْنَهُمْ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب مفاعلۃ سے ناقص یائی، مادہ: ن د ی، یُقَاتِلُوْنَهُمْ کے وزن پر یُنَادِیُوْنَهُمْ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَرْمُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو یُنَادُوْنَهُمْ ہو گیا۔

قَالُوْا: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

ارْتَبْتُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب افتعال سے اجوف یائی، مادہ: ر ی ب، اِجْتَنَبْتُمْ کے وزن پر اِرْتَیَبْتُمْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے بَاعَ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو اِرْتَبْتُمْ ہو گیا۔

غَرَّتْكُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: غ ر ر، نَصَرَتْكُم کے وزن پر غَرَرَتْكُم تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول بھی متحرک ہے، اس لیے فَرَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو غَرَّتْكُم ہو گیا۔

جَآءَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

مَأْوٰىكُمْ: اسم ظرف، صیغہ واحد، باب ض سے مہموز فا و لفیف مقرون، مادہ: أ و ی، مَضْرَبُكُمْ[1] کے وزن پر مَأْوَیُكُمْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو مَأْوٰىكُمْ ہو گیا۔

مَوْلٰىكُمْ: اسم (یہاں اشتقاقی معنی میں نہیں ہے) لفیف مفروق، مادہ: و ل ی، مَفْعَلُكُمْ کے وزن پر مَوْلَیُكُم تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو مَوْلٰىكُمْ ہو گیا۔

الْمَصِیْرُ: دیکھیے صفحہ ۲۷۔

یَأْنِ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے مہموز فا و ناقص یائی، مادہ: أ ن ی، یَضْرِبُ کے وزن پر یَأْنِیْ تھا، عامل جازم کی وجہ سے یا گر گئی، تو یَأْنِ ہو گیا۔

---

(۱) یہاں اسمِ ظرف کا وزن مَضْرَبٌ را کے فتحہ کے ساتھ اس لیے مانا گیا کہ یہ ناقص سے مطلقاً مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے!

اَلْحَقِّ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

یَکُوْنُوْا: فعل مضارع مجزوم، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ك و ن، یَنْصُرُوْا کے وزن پر یَکْوُنُوْا تھا، واوحرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو یَکُوْنُوْا ہوگیا۔

اُوْتُوا: فعل ماضی مجہول، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افعال سے مہموز فاو ناقص یائی، مادہ: أ ت ی، أُکْرِمُوْا کے وزن پر أُؤْتِیُوْا تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے أُوْمِنَ کے قاعدے (۲) سے ماقبل کی حرکت کے مطابق حرفِ علت واو سے بدل گیا، تو أُوْتِیُوْا ہوا، پھر یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَرْمُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو اُوْتُوْا ہو گیا۔

طَالَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ط و ل، نَصَرَ کے وزن پر طَوَلَ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو طَالَ ہو گیا۔

قَسَتْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ق س و، نَصَرَتْ کے وزن پر قَسَوَتْ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تو قَسَتْ ہو گیا۔

اَلْمُصَّدِّقِیْنَ: اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر بحالتِ نصبی، باب تفعل سے صحیح، مادہ: ص د ق، الْمُتَقَبِّلِیْنَ کے وزن پر الْمُتَصَدِّقِیْنَ تھا، تفعُّل کے فا کلمے میں صاد واقع ہوا، اس لیے تائے تفعُّل کو فا کلمے سے بدل کر فا کا اس میں ادغام کر دیا، تو الْمُصَّدِّقِیْنَ ہو گیا۔(۱)

اَلْمُصَّدِّقٰتِ: اسم فاعل، صیغہ جمع مؤنث بحالتِ نصبی، باب تفعل سے صحیح، مادہ: ص د ق، الْمُتَقَبِّلَاتِ کے وزن پر الْمُتَصَدِّقَاتِ تھا، تفعُّل کے فا کلمے میں صاد واقع ہوا، اس لیے تائے تفعُّل کو فا کلمے سے بدل کر فا کا اس میں ادغام کر دیا، تو الْمُصَّدِّقَاتِ ہو گیا۔(۱)

اَلْحَیٰوۃَ: دیکھیے صفحہ ۴۰۔

الدُّنْیَا: دیکھیے صفحہ ۴۰۔

---

(۱) اسے باب اِفَّعُّل سے بھی مانا جا سکتا ہے، جو باب تَفَعُّل ہی سے بنا ہے!

یَہِیْجُ : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ہ ی ج، یَضْرِبُ کے وزن پر یَہْیِجُ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَبِیْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو یَہِیْجُ ہو گیا۔

تَرٰىهُ : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب ف سے مہموز عین وناقص یائی، مادہ: ر أ ی، تَفْتَحُہ کے وزن پر تَرْأَیُہٗ تھا، ہمزہ متحرکہ حرف ساکن غیر مدہ زائدہ اور غیر یائے تصغیر کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَسَلُ کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا، تو تَرَیُہ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو تَرٰىهُ ہو گیا۔

مُصْفَرًّا : اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب افعلال سے صحیح، مادہ: ص ف ر، مُحْمَرِرًا کے وزن پر مُصْفَرِرًا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو مُصْفَرًّا ہو گیا۔

یَکُوْنُ : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ك و ن، یَنْصُرُ کے وزن پر یَکْوُنُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو یَکُوْنُ ہو گیا۔

اُعِدَّتْ : فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ع د د، اُکْرِمَتْ کے وزن پر اُعْدِدَتْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبلِ اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَفِرُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں اس کا ادغام کر دیا، تو اُعِدَّتْ ہو گیا۔

یُؤْتِیْهِ : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مہموز فا وناقص یائی، مادہ: أ ت ی، یُکْرِمُہٗ کے وزن پر یُؤْتِیُہٗ تھا، یا واقع ہوئی فعل کے لام کلمے میں کسرہ کے بعد، اس لیے یَرْمِیْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو یُؤْتِیْهِ ہو گیا۔

یَشَآءُ : دیکھیے صفحہ ۴۰۔

اَصَابَ : فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ص و ب، اَکْرَمَ کے وزن پر اَصْوَبَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی

حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو اَصَابَ ہو گیا۔

تَأْسَوْا: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب س سے مہموز فا و ناقص یائی، مادہ: أ س ی، تَسْمَعُوْا کے وزن پر تَأْسَيُوْا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَأْسَوْا ہو گیا۔

فَاتَكُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ف و ت، نَصَرَكُمْ کے وزن پر فَوَتَكُمْ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو فَاتَكُمْ ہو گیا۔

اٰتٰـكُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مہموز فا و ناقص یائی، مادہ: أ ت ی، أَكْرَمَكُمْ کے وزن پر أَأْتَيَكُمْ تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے آمَنَ کے قاعدے (۱) سے الف سے بدل گیا، تو اٰتَيَكُمْ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو اٰتٰـكُمْ ہو گیا۔

يُحِبُّ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ح ب ب، يُكْرِمُ کے وزن پر يُحْبِبُ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبلِ اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَفِرُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں اس کا ادغام کر دیا، تو يُحِبُّ ہو گیا۔

مُخْتَالٍ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب افتعال سے اجوف یائی، مادہ: خ ی ل، مُجْتَنِبٍ کے وزن پر مُخْتَيِلٍ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو مُخْتَالٍ ہو گیا۔

يَتَوَلَّ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعل سے لفیف مفروق، مادہ: و ل ی، يَتَقَبَّلُ کے وزن پر يَتَوَلَّيُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر عامل جازم مَنْ اسم شرط کی وجہ سے گر گئی، تو يَتَوَلَّ ہو گیا۔

الْغَنِيُّ: صفتِ مشبہ، باب س سے ناقص یائی، مادہ: غ ن ی، السَّمِيْعُ کے وزن پر الْغَنِيْيُ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، ان میں سے پہلا ساکن ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۱) سے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو الْغَنِيُّ ہو گیا۔

اَلْمِیْزَانَ: دیکھیے صفحہ ۴۷۔

لِیَقُوْمَ: فعل مضارع منصوب، صیغہ واحد مذکر غائب، شروع میں لام کئی داخل ہے، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و م، لِیَنْصُرَ کے وزن پر لِیَقْوُمَ تھا، واوحرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو لِیَقُوْمَ ہو گیا۔

قَوِیٌّ: صفتِ مشبہ، باب س سے ناقص یائی، مادہ: ق و ی، سَمِیْعٌ کے وزن پر قَوِیْیٌ تھا، دوحرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، ان میں سے پہلا ساکن ہے، اس لیے مَدٌّ کے قاعدے (۱) سے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو قَوِیٌّ ہو گیا۔

مُهْتَدٍ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: ہ د ی، مُجْتَنِبٌ کے وزن پر مُهْتَدِیٌ تھا، اسم منقوص کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے قَاضٍ کے قاعدے (۲۵) سے ساکن ہو کر تنوین کے ساتھ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو مُهْتَدٍ ہو گیا۔

قَفَّیْنَا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم، باب تفعیل سے ناقص واوی مادہ: ق ف و، صَرَّفْنَا کے وزن پر قَفَّوْنَا تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے أَعْلَیْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا سے بدل گیا، تو قَفَّیْنَا ہو گیا۔

اٰتَیْنٰهُ: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم، باب افعال سے مہموز فا و ناقص یائی، مادہ: أ ت ی، أَكْرَمْنَاهُ کے وزن پر أَأْتَیْنَاهُ تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے آمَنَ کے قاعدے (۱) سے الف سے بدل گیا، تو اٰتَیْنٰهُ ہو گیا۔

اتَّبَعُوْهُ: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افتعال سے صحیح، مادہ: ت ب ع، اِجْتَنَبُوْهُ کے وزن پر اِتْتَبَعُوْهُ تھا، دوحرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، پہلا ساکن دوسرا متحرک، اس لیے مَدٌّ کے قاعدے (۱) سے پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا، تو اِتَّبَعُوْهُ ہو گیا۔

رَعَوْهَا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: ر ع ی، فَتَحُوْهَا کے وزن پر رَعَیُوْهَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو رَعَوْهَا ہو گیا۔

اٰتَیْنَا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم، باب افعال سے مہموز فا و ناقص یائی، مادہ: أ ت ی، أَكْرَمْنَا کے

وزن پر أَأْتَيْنَا تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے آمَنَ کے قاعدے(۱) سے الف سے بدل گیا، تو اٰتَیْنَا ہو گیا۔

اتَّقُوا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب افتعال سے لفیف مفروق، مادہ: و ق ی، اِجْتَنِبُوْا کے وزن پر اِوْتَقِیُوْا تھا، واو اصلی افتعال کے فا کلمے میں واقع ہوا، اس لیے اِتَّقَدَ کے قاعدے(۴) سے تا سے بدل کر تائے افتعال میں مدغم ہو گیا، تو اِتَّقِیُوْا ہوا، پھر یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَزِمُوْنَ کے قاعدے(۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو اِتَّقُوْا ہو گیا۔

اٰمِنُوْا: دیکھیے صفحہ ۵۳۔

یُؤْتِکُمْ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مہموز فا و ناقص یائی، مادہ: أ ت ی، یُکْرِمْکُمْ کے وزن پر یُؤْتِیْکُمْ تھا، سکون جزمی کی وجہ سے یا گر گئی، تو یُؤْتِکُمْ ہو گیا۔

تَمْشُوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: م ش ی، تَضْرِبُوْنَ کے وزن پر تَمْشِیُوْنَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَزِمُوْنَ کے قاعدے(۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَمْشُوْنَ ہو گیا۔

سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَةِ

تَشْتَکِیْ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب افتعال سے ناقص واوی، مادہ: ش ك و، تَجْتَنِبُ کے وزن پر تَشْتَکِوُ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف میں واقع ہوا، اس لیے دُعِیَ کے قاعدے(۱۱) سے یا سے بدل گیا، تو تَشْتَکِیُ ہوا، پھر فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَرْمِیْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو تَشْتَکِیْ ہو گیا۔

یَقُوْلُوْنَ: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

عَفُوٌّ: صفتِ مشبہ، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ع ف و، فَعُوْلٌ کے وزن پر عَفُوْوٌ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، ان میں سے پہلا ساکن ہے، اس لیے مَدٌّ کے قاعدے(۱) سے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو عَفُوٌّ ہو گیا۔

يَعُوْدُوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ع و د، يَنْصُرُوْنَ کے وزن پر يَعْوُدُوْنَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو يَعُوْدُوْنَ ہو گیا۔

قَالُوْا: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

يَتَمَآسَّا: فعل مضارع منصوب، صیغہ تثنیہ مذکر غائب، باب تفاعل سے مضاعف ثلاثی، مادہ: م س س، يَتَقَابَلَا کے وزن پر يَتَمَاسَسَا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول مدہ زائدہ ہے، اس لیے حَاجٌّ کے قاعدے (۴) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو يَتَمَآسَّا ہو گیا۔

يَجِدْ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے مثال واوی، مادہ: و ج د، يَضْرِبْ کے وزن پر يَوْجِدْ تھا، واو علامت مضارع مفتوحہ اور کسرۂ عین کے درمیان واقع ہوا، اس لیے يَعِدُ کے قاعدے (۱) سے گر گیا، تو يَجِدْ ہو گیا۔

يَسْتَطِعْ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب استفعال سے اجوف واوی، مادہ: ط و ع، يَسْتَنْصِرْ کے وزن پر يَسْتَطْوِعْ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، پھر واو ساکن غیر مدغم ماقبل مکسور، اس لیے مِيْعَادٌ کے قاعدے (۳) سے یا ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تو يَسْتَطِعْ ہو گیا۔

يُحَآدُّوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب مفاعلۃ سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ح د د، يُقَاتِلُوْنَ کے وزن پر يُحَادِدُوْنَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول مدہ زائدہ ہے، اس لیے حَاجٌّ کے قاعدے (۴) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو يُحَآدُّوْنَ ہو گیا۔

مُهِيْنٌ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ہ و ن، مُكْرِمٌ کے وزن پر مُهْوِنٌ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو مُهِوْنٌ ہوا پھر واو ساکن غیر مدغم ماقبل مکسور، اس لیے مِيْعَادٌ کے قاعدے (۳) سے یا ہو گیا، تو مُهِيْنٌ ہو گیا۔

اَحْصٰىهُ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ح ص ی، أَكْرَمَهٗ کے وزن پر أَحْصَيَهٗ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو اَحْصٰىهُ ہو گیا۔

نَسُوْہُ : فعل ماضی معروف،صیغہ جمع مذکر غائب،باب س سے ناقص یائی،مادہ:ن س ی،سَمِعُوْہُ کے وزن پر نَسِیُوْہُ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے،اس لیے یَرْمُوْنَ کے قاعدے (١٠) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو نَسُوْہُ ہو گیا۔

تَرَ : فعل مضارع مجزوم،صیغہ واحد مذکر حاضر،باب ف سے مہموز عین و ناقص یائی،مادہ: ر أ ی، تَفْتَحُ کے وزن پر تَرْأَیُ تھا،ہمزہ متحرکہ حرفِ ساکن غیر مدہ زائدہ اور غیر یائے تصغیر کے بعد واقع ہوا،اس لیے یَسَلُ کے قاعدے (٧) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا،تو تَرَیُ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (٧) سے یا الف ہو کر عامل جازم کی وجہ سے گر گئی،تو تَرَ ہو گیا۔

یَکُوْنُ: دیکھیے صفحہ ٥٦۔

نَّجْوٰی : مصدر،[١] باب ن سے اجوف واوی،مادہ: ن ج و، دَعْوٰی کی طرح فَعْلٰی کے وزن پر اپنی اصل پر ہے،اس میں الف مقصورہ اسی طرح زائد ہے جیسے مزید فیہ کے ابواب میں زائد حروف ہوتے ہیں۔

اَدْنٰی : دیکھیے صفحہ ٣٧۔

نُہُوْا : فعل ماضی مجہول،صیغہ جمع مذکر غائب،باب ف سے ناقص یائی،مادہ: ن ہ ی، فُتِحُوْا کے وزن پر نُہِیُوْا تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَرْمُوْنَ کے قاعدے (١٠) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو نُہُوْا ہو گیا۔

یَتَنٰجَوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب تفاعل سے ناقص واوی، مادہ: ن ج و، یَتَقَابَلُوْنَ کے وزن پر یَتَنَاجَوُوْنَ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح،اس لیے دَعَا کے قاعدے (٧) سے واو الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا،تو یَتَنٰجَوْنَ ہو گیا۔

جَآءُوْكَ : فعل ماضی معروف،صیغہ جمع مذکر غائب،باب ض سے اجوف یائی و مہموز لام،مادہ: ج ی ء، ضَرَبُوْكَ کے وزن پر جَیَؤُوْكَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح،اس لیے بَاعَ کے قاعدے (٧) سے یا الف ہو گئی، تو جَآءُوْكَ ہو گیا۔

---

(١) صاحب القاموس المحیط نے اسے اسم اور مصدر دونوں لکھا ہے، جب کہ امام راغبؒ نے مفردات میں: «والنجوى، أصله المصدر» لکھا ہے (ص ٥٣٨،نجو)۔

حَيَّوْكَ: فعل ماضی معروف،صیغہ جمع مذکر غائب، باب تفعیل سے لفیف مقرون، مادہ: ح ی ی، صَرَّفُوْكَ کے وزن پر حَيَّيُوْكَ تھا، یامتحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے(۷) سے یا الف ہوکر اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گرگئی، تو حَيَّوْكَ ہوگیا۔

يُحَيِّكَ: فعل مضارع مجزوم،صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے لفیف مقرون، مادہ: ح ی ی، يُصَرِّفُكَ کے وزن پر يُحَيِّيُكَ تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَرْمِيْ کے قاعدے(۱۰) سے ساکن ہوگئی، تو يُحَيِّيْكَ ہوا، پھر عامل جازم لم کی وجہ سے یا گرگئی، تو يُحَيِّكَ ہوگیا۔

نَقُوْلُ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

يَصْلَوْنَهَا: فعل مضارع معروف،صیغہ جمع مذکر غائب، باب س سے ناقص یائی، مادہ: ص ل ی، يَسْمَعُوْنَهَا کے وزن پر يَصْلَيُوْنَهَا تھا، یامتحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے(۷) سے یا الف ہوکر اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گرگئی، تو يَصْلَوْنَهَا ہوگیا۔

الْمَصِيْرُ: دیکھیے صفحہ ۲۷۔

اٰمَنُوْا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

تَنَاجَيْتُمْ: فعل ماضی معروف،صیغہ جمع مذکر حاضر، باب تفاعل سے ناقص واوی، مادہ: ن ج و، تَقَابَلْتُمْ کے وزن پر تَنَاجَوْتُمْ تھا، واو چوتھی جگہ کے بعد واقع ہے،ضمہ یاواو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے أَعْلَيْتُ کے قاعدے(۲۰) سے یا ہوگیا، تو تَنَاجَيْتُمْ ہوگیا۔

تَتَنَاجَوْا: فعل نہی معروف،صیغہ جمع مذکر حاضر، باب تفاعل سے ناقص واوی، مادہ: ن ج و، تَتَقَابَلُوْا کے وزن پر تَتَنَاجَوُوْا تھا، واو چوتھی جگہ کے بعد واقع ہے،ضمہ یاواو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے أَعْلَيْتُ کے قاعدے(۲۰) سے یا ہوگیا، تو تَتَنَاجَيُوْا ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے(۷) سے الف ہوکر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرگئی، تو تَتَنَاجَوْا ہوگیا۔

تَنَاجَوْا: فعل امر حاضر معروف،صیغہ جمع مذکر، بابِ تفاعل سے ناقص واوی، مادہ: ن ج و، تَقَابَلُوْا کے وزن پر تَنَاجَوُوْا تھا، واو کلمہ میں چوتھی جگہ کے بعد واقع ہے،ضمہ یاواو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے أَعْلَيْتُ کے قاعدے(۲۰) سے یا ہوگیا، تو تَنَاجَيُوْا ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے(۷) سے الف ہوکر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرگئی، تو تَنَاجَوْا ہوگیا۔

التَّقْوٰی: اسم مصدر، باب افتعال سے لفیف مفروق، مادہ: و ق ی، فَعْلٰی کے وزن پر الْوَقْیٰی تھا، واو اصلی افتعال کے فا کلمے میں واقع ہوا، اس لیے اِتَّقَدَ کے قاعدے (۴) سے تا سے بدل گیا، تو التَّقْیٰی ہوا، پھر فَعْلٰی بالفتح کے لام کلمے میں یا واقع ہوئی، اس لیے تَقْوٰی کے قاعدے (۲۶) سے واو ہو گئی، تو التَّقْوٰی ہو گیا۔

اتَّقُوا: دیکھیے صفحہ ۵۹۔

ضَآرٍّ: اسم فاعل مضاف، صیغہ واحد مذکر، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ض ر ر، نَاصِرٍ کے وزن پر ضَارِرٍ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول ساکن مدہ زائدہ ہے، اس لیے حَاجٌّ کے قاعدے (۴) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو ضَآرٍّ ہو گیا۔

قِیْلَ: دیکھیے صفحہ ۳۰۔

اُوْتُوا: دیکھیے صفحہ ۵۵۔

نَاجَیْتُمُ: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب مفاعلۃ سے ناقص واوی، مادہ: ن ج و، قَاتَلْتُمْ کے وزن پر نَاجَوْتُمْ تھا، واو کلمہ میں چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے أَعْلَیْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہو گیا، تو نَاجَیْتُمْ ہو گیا۔

خَیْرٌ: دیکھیے صفحہ ۴۶۔

تَجِدُوْا: فعل مضارع مجزوم، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ض سے مثال واوی، مادہ: و ج د، تَضْرِبُوْا کے وزن پر تَوْجِدُوْا تھا، واو علامت مضارع مفتوحہ اور کسرۂ عین کے درمیان واقع ہوا، اس لیے یَعِدُ کے قاعدے (۱) سے گر گیا، تو تَجِدُوْا ہو گیا۔

تَابَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ت و ب، نَصَرَ کے وزن پر تَوَبَ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو تَابَ ہو گیا۔

اَقِیْمُوا: دیکھیے صفحہ ۴۷۔

اٰتُوا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب افعال سے مہموز فا و ناقص یائی، مادہ: أ ت ی، أَکْرِمُوْا کے وزن پر أَأْتِیُوْا تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے آمَنَ کے قاعدے (۲) سے ماقبل کی حرکت کے مطابق حرف علت الف سے بدل گیا، تو اٰتِیُوْا ہوا، پھر یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَرْمُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو

ہوکر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو اُتُوا ہوگیا۔

اَطِيْعُوا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ط و ع، أَكْرِمُوْا کے وزن پر أَطْوِعُوْا تھا، واوحرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، پھر واوساکن غیر مدغم ماقبل مکسور، اس لیے مِيْعَادٌ کے قاعدے (۳) سے یا ہوگیا، تو اَطِيْعُوْا ہوگیا۔

تَوَلَّوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب تفعل سے لفیف مفروق، مادہ: و ل ی، تَقَبَّلُوْا کے وزن پر تَوَلَّيُوْا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوکر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَوَلَّوْا ہوگیا۔

اَعَدَّ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ع د د، أَكْرَمَ کے وزن پر أَعْدَدَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَعَضُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو أَعَدَّ ہوگیا۔

كَانُوْا: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

اِتَّخَذُوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افتعال سے صحیح، مادہ: ت خ ذ، اِجْتَنَبُوْا کے وزن پر اِتْتَخَذُوْا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، ان میں سے پہلا ساکن ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۱) سے پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا، تو اِتَّخَذُوْا ہوگیا[1] (علم الصیغۃ ۱۱۷)۔

صَدُّوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ص د د، نَصَرُوْا کے وزن پر صَدَدُوْا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو صَدُّوْا ہوگیا۔

اِسْتَحْوَذَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب استفعال سے اجوف واوی، مادہ: ح و ذ،

---

(۱) یہ تعلیل القاموس المحیط کی توجیہ کے پیشِ نظر صاحب علم الصیغہ کی اختیار کردہ ہے، المعجم الوسیط کا میلان بھی اِسی طرف ہے۔ دوسری تعلیل معجم تہذیب اللغۃ للازہری (تخذ) کے مطابق یہ ہے: مادہ: أ خ ذ، اِجْتَنَبُوْا کے وزن پر اِئْتَخَذُوْا تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے إِيْمَانٌ کے قاعدے (۲) سے ماقبل کی حرکت کے مطابق حرفِ علت یا سے بدل گیا، تو اِيْتَخَذُوْا ہوا، پھر بعد میں چل کر اِس یا کو اصلی سمجھ لیا گیا، اس لیے اِتَّسَرَ کے قاعدے (۴) سے تا سے بدل کر تائے افتعال میں مدغم ہوگئی، تو اِتَّخَذُوْا ہوگیا۔

اِسْتَنْصَرَ کے وزن پر اپنی اصل پر ہے، حالاں کہ واوحرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہے، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل میں جا کر اسے الف ہوجانا چاہیے تھا اِسْتَقَامَ کی طرح، جس کی اصل بھی اِسْتَحْوَذَ کی طرح اِسْتَقْوَمَ ہے، لیکن یہاں ایسا نہیں ہوا، تو کہا گیا کہ یہ شاذ ہے!

مگر صاحب علم الصیغہ نے باب افعال واستفعال سے آنے والے اجوف میں اِس قاعدے کے جاری ہونے کے لیے ایک شرط کا اضافہ کیا ہے، جو یہ ہے: واواور یا جوحرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہو" اور مصدر میں ان کا مابعد الف نہ ہو" تو اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیں گے (ص۱۱۱)۔

لہذا بین الواوین اضافی شرط کے نہ پائے جانے کی وجہ سے اِسْتَحْوَذَ میں یہ قاعدہ جاری نہیں ہوا، جب کہ اِسْتَقَامَ میں شرط پائی گئی، تو قاعدہ بھی جاری ہوا، کیوں کہ اِسْتَقَامَ کا مصدر اِسْتِقَامَۃً کی اصل اِسْتِقْوَمَۃً ہے، اس لیے شرط پائی گئی، جب کہ اِسْتَحْوَذَ کا مصدر اِسْتِحْوَاذًا ہے، اس لیے شرط نہیں پائی گئی۔ لہذا اب شاذ والی بات کہنے کی ضرورت نہیں رہی!

اَنْسٰـھُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ن س ی، أَكْرَمَهُمْ کے وزن پر أَنْسَيَهُمْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو اَنْسٰـھُمْ ہوگیا۔

الْاَذَلِّیْنَ: اسم تفضیل، صیغہ جمع مذکر بحالتِ جری، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ذ ل ل، الْأَضْرَبِيْنَ کے وزن پر الْأَذْلَلِيْنَ تھا، دوحرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَعَضُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو الْاَذَلِّیْنَ ہوگیا۔

قَوِیٌّ: دیکھیے صفحہ ۵۸۔

تَجِدُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب ض سے مثال واوی، مادہ: و ج د، تَضْرِبُ کے وزن پر تَوْجِدُ تھا، واوعلامت مضارع مفتوحہ اور کسرۂ عین کے درمیان واقع ہوا، اس لیے یَعِدُ کے قاعدے (۱) سے گر گیا، تو تَجِدُ ہوگیا۔

یُوَآدُّوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب مفاعلۃ سے مضاعف ثلاثی، مادہ: و د د، یُقَاتِلُوْنَ کے وزن پر یُوَادِدُوْنَ تھا، دوحرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول

حرف مدہ زائدہ ہے، اس لیے حَاجٌّ کے قاعدے (۴) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو یُوَآدُّوْنَ ہو گیا۔

حَآدَّ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب مفاعلۃ سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ح د د، قَاتَلَ کے وزن پر حَادَدَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول حرف مدہ زائدہ ہے، اس لیے حَاجٌّ کے قاعدے (۴) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو حَادَّ ہو گیا۔

تَجْرِیْ: دیکھیے صفحہ ۴۵۔

رَضِیَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے ناقص واوی، مادہ: ر ض و، سَمِعَ کے وزن پر رَضِوَ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف میں واقع ہوا، اس لیے دُعِیَ کے قاعدے (۱۱) سے یا ہو گیا، تو رَضِیَ ہو گیا۔

رَضُوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب س سے ناقص واوی، مادہ: ر ض و، سَمِعُوْا کے وزن پر رَضِوُوْا تھا، واو کسرہ کے بعد طرف (لام کلمے) میں واقع ہوا، اس لیے دُعِیَ کے قاعدے (۱۱) سے یا ہو گیا، تو رَضِیُوْا ہوا، پھر یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَرْمُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو رَضُوْا ہو گیا۔

سُوْرَۃُ الْحَشْرِ

ظَنُّوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ظ ن ن، نَصَرُوْا کے وزن پر ظَنَنُوْا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو ظَنُّوْا ہو گیا۔

اَتٰىهُمُ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے مہموز فا و ناقص یائی، مادہ: أ ت ی، ضَرَبَهُمْ کے وزن پر أَتَيَهُمْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو اَتٰىهُمْ ہو گیا۔

الدُّنْيَا: دیکھیے صفحہ ۴۰۔

شَآقُّوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب مفاعلۃ سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ش ق ق، قَاتَلُوْا کے وزن پر شَاقَقُوْا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول حرف مدہ زائدہ ہے، اس لیے حَاجٌّ کے قاعدے (۴) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو شَآقُّوْا ہو گیا۔

يُشَآقِّ : فعل مضارع مجزوم،صیغہ واحد مذکر غائب، باب مفاعلة سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ش ق ق، يُقَاتِلُ کے وزن پر يُشَاقِقُ تھا، دوحرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول مدہ زائدہ ہے، اس لیے حَاجٌّ کے قاعدے (۴) سے ادغام کرنے کے لیے پہلے کو ساکن کیا، جب کہ دوسرا عاملِ جازم مَنْ اسم شرط کے سبب پہلے سے ساکن تھا، لہذا اجتماع ساکنین دور کرنے کے لیے لم يَمُدَّ کے قاعدے (۵) سے دوسرے کو کسرہ دے دیا، تو يُشَآقِّ ہو گیا۔

تَرَكْتُمُوْهَا : اس میں تُمْ ضمیر کے بعد حسبِ ضابطہ واو کا اضافہ ہے، دیکھیے صفحہ ۲۲۔

اَفَآءَ : فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف یائی و مہموز لام، مادہ: ف ی أ، أَكْرَمَ کے وزن پر أَفْيَأَ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يُبَاعُ کے قاعدے (۸) سے یا کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو اَفَآءَ ہو گیا۔

يَشَآءُ : دیکھیے صفحہ ۴۰۔

يَكُوْنُ : دیکھیے صفحہ ۵۶۔

اٰتٰـكُمُ : دیکھیے صفحہ ۵۷۔

خُذُوْهُ : فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب ن سے مہموز فا، مادہ: أ خ ذ، اُنْصُرُوْهُ کے وزن پر اُؤْخُذُوْهُ تھا، خلافِ قیاس[1] دونوں ہمزے حذف ہو گئے (دیکھیے علم الصیغة ۵۷ و ۱۱۴)، تو خُذُوْهُ ہو گیا۔

نَهٰـكُمْ : فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: ن ہ ی، فَتَحَكُمْ کے وزن پر نَهَيَكُمْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو نَهٰـكُمْ ہو گیا۔

فَانْتَهُوْا : فعل امر معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، شروع میں فا داخل ہے، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: ن ہ ی، اِجْتَنِبُوْا کے وزن پر اِنْتَهِيُوْا تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَرْمُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی ااسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو اِنْتَهُوْا ہو گیا۔

اتَّقُوا : دیکھیے صفحہ ۵۹۔

يَبْتَغُوْنَ : فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: ب غ ی،

---

(۱) خلاف قیاس کی دو قسمیں ہیں، یہاں پہلی قسم یعنی خلاف قاعدہ فصیح الاستعمال مراد ہے، تفصیل دیکھیے صفحہ ۳۰ کے حاشیہ پر!

یَجْتَنِبُوْنَ کے وزن پر یَبْتَغِیُوْنَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَرْمُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو یَبْتَغُوْنَ ہو گیا۔

یُحِبُّوْنَ : فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ح ب ب، یُکْرِمُوْنَ کے وزن پر یُحْبِبُوْنَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَفِرُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو یُحِبُّوْنَ ہو گیا۔

یَجِدُوْنَ : فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے مثال واوی، مادہ: و ج د، یَضْرِبُوْنَ کے وزن پر یَوْجِدُوْن تھا، واو علامت مضارع مفتوحہ اور کسرۂ عین کے درمیان واقع ہوا، اس لیے یَعِدُ کے قاعدے (۱) سے گر گیا، تو یَجِدُوْنَ ہو گیا۔

اُوْتُوْا: دیکھیے صفحہ ۵۵۔

کَانَ : دیکھیے صفحہ ۲۵۔

یُوْقَ : فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے لفیف مفروق، مادہ: و ق ی، یُضْرَبُ کے وزن پر یُوْقَیُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر عامل جازم مَنْ اسم شرط کی وجہ سے گر گئی، تو یُوْقَ ہو گیا۔

جَآءُوْ : فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے اجوف یائی ومہموز لام، مادہ: ج ی ء، ضَرَبُوْا کے وزن پر جَیَؤُوْا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے بَاعَ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی اور رسمِ مصحف کے ضابطے سے اخیر سے الف گر گیا (دیکھیے ص ۲۲)، تو جَآءُوْ ہو گیا۔

یَقُوْلُوْنَ: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

تَرَ: دیکھیے صفحہ ۶۱۔

اٰمَنُوْا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

نُطِیْعُ : فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ط و ع، نُکْرِمُ کے وزن پر نُطْوِعُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی

حرکت نقل کرکے ماقبل کو دے دیا، تو نُطِوْعُ ہوا، پھر واو ساکن غیر مدغم ماقبل مکسور، اس لیے مِیْعَادٌ کے قاعدے (۳) سے واو یا ہوگیا، تو نُطِیْعُ ہوگیا۔

أَشَدُّ: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

ذَاقُوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ذ و ق، نَصَرُوْا کے وزن پر ذَوَقُوْا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہوگیا، تو ذَاقُوْا ہوگیا۔

قَالَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

اَخَافُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد متکلم، باب س سے اجوف واوی، مادہ: خ و ف، أَسْمَعُ کے وزن پر أَخْوَفُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو اَخَافُ ہوگیا۔

نَسُوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب س سے ناقص یائی، مادہ: ن س ی، سَمِعُوْا کے وزن پر نَسِیُوْا تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَرْمُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرگئی، تو نَسُوْا ہوگیا۔

اَنْسٰھُمْ: دیکھیے صفحہ ۶۵۔

یَسْتَوِیْ: دیکھیے صفحہ ۵۳۔

الْمُھَیْمِنُ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب افعال سے مہموز فا، مادہ: أ م ن، الْمُؤَکْرِمُ[1] کے وزن پر الْمُؤَأْمِنُ تھا، ہمزتین کا اجتماع ناپسند ہونے[2] کی وجہ سے دوسرے ہمزہ کو یا سے بدل دیا، تو الْمُؤَیْمِنُ ہوا، پھر پہلے ہمزہ کو ھا سے بدل دیا، جیسے أَرَاقَ الْمَاءَ میں عرب ہمزہ کو ھا سے بدل کر ھَرَاقَ الْمَاءَ کہتے ہیں، تو الْمُھَیْمِنُ ہوگیا (مختار الصحاح [أمن] القاموس المحیط، روح المعانی)۔

---

(۱) باب اِفْعَالٌ کا ہمزہ حذف نہ ہونے کی صورت میں اس سے اسم فاعل کا وزن اصلاً یہی بنتا ہے!

(۲) اسی لیے مضارع متکلم کے صیغے أُأَکْرِمُ سے ایک ہمزے کو حذف کیا گیا، پھر اس کی موافقت میں بقیہ سبھی صیغوں سے بھی حذف کر دیا گیا۔

سُوْرَۃُ الْمُمْتَحِنَۃِ

اٰمَنُوا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

تُلْقُوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ل ق ی، تُکْرِمُوْنَ کے وزن پر تُلْقِیُوْنَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَرْمُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تُلْقُوْنَ ہو گیا۔

جَآءَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

الْحَقِّ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

کُنْتُمْ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

مَرْضَاتِیْ: مصدر میمی مضاف بیائے متکلم، باب س سے ناقص واوی، مادہ: ر ض و، مَفْعَلَۃٌ کے وزن پر مَرْضَوَۃٌ تھا،(۱) واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو مَرْضَاۃٌ ہو گیا۔

تُسِرُّوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: س ر ر، تُکْرِمُوْنَ کے وزن پر تُسْرِرُوْنَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبلِ اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَفِرُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو تُسِرُّوْنَ ہو گیا۔

ضَلَّ: دیکھیے صفحہ ۳۶۔

یَکُوْنُوْا: دیکھیے صفحہ ۵۵۔

وَدُّوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب س سے مضاعف ثلاثی، مادہ: و د د، سَمِعُوْا کے وزن پر وَدِدُوْا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو وَدُّوْا ہو گیا۔

کَانَتْ: دیکھیے صفحہ ۴۸۔

قَالُوْا: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

---

(۱) بعض نے اس کی اصل مَرْضَیَۃٌ مانا ہے، غالباً اس کے فعل میں واو کے یا سے بدلنے کا اعتبار کیا ہے، ورنہ اصلاً یہ واوی ہے!

بَدَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ب د و، نَصَرَ کے وزن پر بَدَوَ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو بَدَا ہو گیا۔

اَنَبْنَا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ن و ب، أَكْرَمْنَا کے وزن پر أَنْوَبْنَا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف کر دیا، تو اَنَبْنَا ہو گیا۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

یَرْجُوا: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ر ج و، یَنْصُرُ کے وزن پر یَرْجُوُ تھا، فعل کے لام کلمے میں واو ضمہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَدْعُوْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گیا، پھر رسمِ مصحف کے ضابطے سے اخیر میں الف کا اضافہ ہوا (دیکھیے ص ۲۲)، تو یَرْجُوْا ہو گیا۔

یَتَوَلَّ: دیکھیے صفحہ ۵۷۔

الْغَنِیُّ: دیکھیے صفحہ ۵۷۔

عَادَیْتُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب مفاعلۃ سے ناقص واوی، مادہ: ع د و، قَاتَلْتُمْ کے وزن پر عَادَوْتُمْ تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے أَعْلَیْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا سے بدل گیا، تو عَادَیْتُمْ ہو گیا۔

یَنْهٰىكُمْ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: ن ہ ی، یَفْتَحُكُمْ کے وزن پر یَنْهَیُكُمْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو یَنْهٰىكُمْ ہو گیا۔

تَبَرُّوْهُمْ: فعل مضارع منصوب، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ف سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ب ر ر، تَفْتَحُوْهُمْ کے وزن پر تَبْرَرُوْهُمْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبلِ اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَمُدُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو تَبَرُّوْهُمْ ہو گیا۔

یُحِبُّ: دیکھیے صفحہ ۵۷۔

تَوَلَّوْهُمْ: فعل مضارع منصوب، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب تفعل سے لفیف مفروق، مادہ: و ل ی، تَقَبَّلُوْهُمْ

کے وزن پر تَوَلَّیُوْھُمْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے(۷) سے یا الف ہوکر اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گرگئی، تو تَوَلَّوْھُمْ ہوگیا۔

یَتَوَلَّھُمْ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعل سے لفیف مفروق، مادہ: و ل ی، یَتَقَبَّلُھُمْ کے وزن پر یَتَوَلَّیُھُمْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے(۷) سے یا الف ہوکر عامل جازم مَنْ اسم شرط کی وجہ سے گرگئی، تو یَتَوَلَّھُمْ ہوگیا۔

یَحِلُّوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ح ل ل، یَضْرِبُوْنَ کے وزن پر یَحْلِلُوْنَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہوگئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبلِ اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَفِرُّ کے قاعدے(۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کردیا، تو یَحِلُّوْنَ ہوگیا۔

اٰتُوْھُمْ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب افعال سے مہموز فا و ناقص یائی، مادہ: أ ت ی، أَکْرِمُوْھُمْ کے وزن پر أَأْتِیُوْھُمْ تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے آمَنَ کے قاعدے(۲) سے ماقبل کی حرکت کے مطابق حرفِ علت الف سے بدل گیا، تو اٰتِیُوْھُمْ ہوا، پھر یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَرْمُوْنَ کے قاعدے(۱۰) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہوکر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرگئی، تو اٰتُوھُمْ ہوگیا۔

اٰتَیْتُمُوْھُنَّ: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب افعال سے مہموز فا و ناقص یائی، مادہ: أ ت ی، أَکْرَمْتُمُوْھُنَّ کے وزن پر أَأْتَیْتُمُوْھُنَّ تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے آمَنَ کے قاعدے(۲) سے ماقبل کی حرکت کے مطابق حرفِ علت الف سے بدل گیا، تو اٰتَیْتُمُوْھُنَّ ہوگیا۔ تُمْ ضمیر کے بعد مفعول کی ضمیر ہے، اس لیے واو کا اضافہ ہے، دیکھیے ص ۲۲۔

فَاٰتَکُمْ: دیکھیے صفحہ ۵۷۔

اٰتُوا: دیکھیے صفحہ ۶۳۔

اتَّقُوا: دیکھیے صفحہ ۵۹۔

یَزْنِیْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مؤنث غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ز ن ی، یَضْرِبْنَ کے وزن پر اپنی اصل پر ہے!

تَتَوَلَّوْا: فعل مضارع مجزوم بلائے نہی، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب تفعل سے لفیف مفروق، مادہ: و ل ی، تَتَقَبَّلُوْا کے وزن پر تَتَوَلَّيُوْا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوکر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَتَوَلَّوْا ہو گیا۔

سُوْرَۃُ الصَّفِّ

اٰمَنُوْا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

تَقُوْلُوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و ل، تَنْصُرُوْنَ کے وزن پر تَقْوُلُوْنَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو تَقُوْلُوْنَ ہو گیا۔

یُحِبُّ: دیکھیے صفحہ ۵۷۔

قَالَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

زَاغُوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ز ی غ، ضَرَبُوْا کے وزن پر زَيَغُوْا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے بَاعَ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو زَاغُوْا ہو گیا۔

اَزَاغَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف یائی، مادہ: ز ی غ، أَکْرَمَ کے وزن پر أَزْيَغَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے بَاعَ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو اَزَاغَ ہو گیا۔

یَهْدِیْ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ہ د ی، یَضْرِبُ کے وزن پر یَهْدِيُ تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَرْمِیْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہوگئی، تو یَهْدِیْ ہو گیا۔

یَّاْتِیْ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے مہموز فا و ناقص یائی، مادہ: أ ت ی، یَضْرِبُ کے وزن پر یَأْتِيُ تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَرْمِیْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہوگئی، تو یَأْتِیْ ہو گیا۔

جَآءَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

مُبِیْنٍ: دیکھیے صفحہ ۳۱۔

اِفْتَرٰی: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: ف ر ی، اِجْتَنَبَ

کے وزن پر اِفْتَرَیَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو اِفْتَرٰی ہوگیا۔

یُدْعٰی: فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: د ع و، یُنْصَرُ کے وزن پر یُدْعَوُ تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے أَعْلَيْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا سے بدل گیا، تو یُدْعَیُ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو یُدْعٰی ہوگیا۔

یُرِیْدُوْنَ: دیکھیے صفحہ ۳۵۔

مُتِمٌّ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ت م م، مُکْرِمٌ کے وزن پر مُتْمِمٌ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہوگئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبلِ اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَفِرُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو مُتِمٌّ ہوگیا۔

الْهُدٰی: دیکھیے صفحہ ۳۹۔

الْحَقِّ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

اَدُلُّكُمْ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد متکلم، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: د ل ل، أَنْصُرُكُمْ کے وزن پر أَدْلُلُكُمْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہوگئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبلِ اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَمُدُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو اَدُلُّكُمْ ہوگیا۔

تُنْجِيْكُمْ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب افعال سے ناقص واوی، مادہ: ن ج و، تُكْرِمُكُمْ کے وزن پر تُنْجِوُكُمْ تھا، واو کلمے میں چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے أَعْلَيْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہوگیا، تو تُنْجِيُكُمْ ہوا، پھر یا واقع ہوئی فعل کے لام کلمے میں کسرہ کے بعد، اس لیے یَرْمِیْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہوگئی، تو تُنْجِيْكُمْ ہوگیا۔

خَيْرٌ: دیکھیے صفحہ ۴۶۔

كُنْتُمْ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

تَجْرِیْ: دیکھیے صفحہ ۴۵۔

تُحِبُّوْنَهَا: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ح ب ب، تُكْرِمُوْنَهَا کے وزن پر تُحْبِبُوْنَهَا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہوگئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبلِ اول

ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَفِرُّ کے قاعدے(۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو تُحِبُّوْنَهَا ہو گیا۔

كُوْنُوْا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ك و ن، اُنْصُرُوْا کے وزن پر اُكْوُنُوْا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے(۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اور ضرورت باقی نہ رہنے کی وجہ سے ہمزۂ وصل گر گیا، تو كُوْنُوْا ہو گیا۔

اٰمَنَتْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب افعال سے مہموز فا، مادہ: أ م ن، أَكْرَمَتْ کے وزن پر أَأْمَنَتْ تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے اٰمَنَ کے قاعدے(۲) سے الف سے بدل گیا، تو اٰمَنَتْ ہو گیا۔

سُوْرَۃُ الْجُمُعَةِ

يَتْلُوْا: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ت ل و، يَنْصُرُ کے وزن پر يَتْلُوُ تھا، فعل کے لام کلمے میں واو ضمہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَدْعُوْ کے قاعدے(۱۰) سے ساکن ہو گیا، پھر رسم مصحف کے ضابطے سے اخیر میں الف کا اضافہ ہوا (دیکھیے ص ۲۲)، تو يَتْلُوْا ہو گیا۔

يُزَكِّيْهِمْ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے ناقص واوی، مادہ: ز ك و، يُصَرِّفُهُمْ کے وزن پر يُزَكِّوُهُمْ تھا، واو کلمے میں چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے أَعْلَيْتُ کے قاعدے(۲۰) سے یا ہو گیا، تو يُزَكِّيُهُمْ ہوا، پھر یا واقع ہوئی فعل کے لام کلمے میں کسرہ کے بعد، اس لیے يَرْمِيْ کے قاعدے(۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو يُزَكِّيْهِمْ ہو گیا۔

كَانُوْا: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

مُبِيْنٍ: دیکھیے صفحہ ۳۱۔

اٰخَرِيْنَ: اٰخَرُ کی جمع بحالتِ جری، مادہ: أ خ ر، أَفْعَلِيْنَ کے وزن پر أَأْخَرِيْنَ تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے اٰمَنَ کے قاعدے(۲) سے الف سے بدل گیا، تو اٰخَرِيْنَ ہو گیا۔

يُؤْتِيْهِ: دیکھیے صفحہ ۵۶۔

يَشَآءُ: دیکھیے صفحہ ۴۰۔

يَهْدِي: دیکھیے صفحہ ۷۳۔

قُلْ: دیکھیے صفحہ ۳۴۔

ھَادُوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ہ و د، نَصَرُوْا کے وزن پر ھَوَدُوْا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہوگیا، تو ھَادُوْا ہوگیا۔

تَمَنَّوُا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب تفعل سے ناقص یائی، مادہ: م ن ی، تَقَبَّلُوْا کے وزن پر تَمَنَّيُوْا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوکر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرگئی، تو تَمَنَّوْا ہوا، پھر اجتماع ساکنین ہوا واو اور بعد والے کلمے الْمَوْتَ کے لام کے درمیان، واو غیر مدہ ہے، اس لیے لَيُدْعَوُنَّ کے قاعدے(۱) سے اسے ضمہ دے دیا، تو تَمَنَّوُا ہوگیا۔

كُنْتُمْ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

يَتَمَنَّوْنَهٗ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب تفعل سے ناقص یائی، مادہ: م ن ی، يَتَقَبَّلُوْنَهٗ کے وزن پر يَتَمَنَّيُوْنَهٗ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوکر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرگئی، تو يَتَمَنَّوْنَهٗ ہوگیا۔

تَفِرُّوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ف ر ر، تَضْرِبُوْنَ کے وزن پر تَفْرِرُوْنَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہوگئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبلِ اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَفِرُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کردیا، تو تَفِرُّوْنَ ہوگیا۔

مُلٰقِيْكُمْ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب مفاعلۃ سے ناقص یائی، مادہ: ل ق ی، مُقَاتِلُكُمْ کے وزن پر مُلٰقِيُكُمْ تھا، یا واقع ہوئی اسم منقوص کے لام کلمے میں کسرہ کے بعد، اس لیے قَاضٍ کے قاعدے (۲۵) سے ساکن ہوگئی، تو مُلٰقِيْكُمْ ہوگیا۔

تُرَدُّوْنَ: فعل مضارع مجہول، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ر د د، تُنْصَرُوْنَ کے وزن پر تُرْدَدُوْنَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہوگئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبلِ اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَعَضُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کردیا، تو تُرَدُّوْنَ ہوگیا۔

---

(۱) علم الصّیغۃ ۸۴، فائدۃٌ کے عنوان کے تحت۔

اٰمَنُوا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

فَاسْعَوْا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، شروع میں فا داخل ہے، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: س ع ی، افْتَحُوْا کے وزن پر اسْعَيُوْا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو اسْعَوْا ہو گیا۔

ذَرُوا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب س سے مثال واوی، مادہ: و ذ ر، مضارع يَذَرُوْنَ سے بنا ہے، حسبِ ضابطہ علامت مضارع کو حذف کرنے کے بعد اخیر سے نون اعرابی گرا دیا، تو ذَرُوا ہو گیا۔

ابْتَغُوْا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: ب غ ی، اجْتَنِبُوْا کے وزن پر ابْتَغِيُوْا تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَرْمُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو ابْتَغُوْا ہو گیا۔

رَاَوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ف سے مہموز عین و ناقص یائی، مادہ: ر أ ی، فَتَحُوْا کے وزن پر رَأَيُوْا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو رَأَوْا ہو گیا۔

انْفَضُّوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب انفعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ف ض ض، انْفَطَرُوْا کے وزن پر انْفَضَضُوْا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ان کا ماقبل بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو انْفَضُّوْا ہو گیا۔

خَيْرٌ: دیکھیے صفحہ ۴۶۔

سُوْرَۃُ الْمُنٰفِقُوْنَ

جَآءَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

قَالُوْا: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

اِتَّخَذُوْا: دیکھیے صفحہ ۶۴۔

صَدُّوْا: دیکھیے صفحہ ۶۴۔

اٰمَنُوْا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

یَقُوْلُوْا: دیکھیے صفحہ ۳۵۔

قِیْلَ: دیکھیے صفحہ ۳۰۔

تَعَالَوْا: فعل امر جامد، صیغہ جمع مذکر حاضر۔

لَوَّوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب تفعیل سے لفیف مقرون، مادہ: ل و ی، صَرَّفُوْا کے وزن پر لَوَّیُوْا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو لَوَّوْا ہو گیا۔

یَصُدُّوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ص د د، یَنْصُرُوْنَ کے وزن پر یَصْدُدُوْنَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبلِ اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَمُدُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو یَصُدُّوْنَ ہو گیا۔

یَهْدِیْ: دیکھیے صفحہ ۴۷۔

یَنْفَضُّوْا: فعل مضارع منصوب، صیغہ جمع مذکر غائب، باب انفعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ف ض ض، یَنْفَطِرُوْا کے وزن پر یَنْفَضِضُوْا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ان کا ماقبل بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو یَنْفَضُّوْا ہو گیا۔

یَقُوْلُوْنَ: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

الْاَعَزُّ: اسم تفضیل، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ع ز ز، أَضْرَبُ کے وزن پر أَعْزَزُ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبلِ اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَعَضُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو أَعَزُّ ہو گیا۔

الْاَذَلَّ: اسم تفضیل، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ذ ل ل، أَضْرَبُ کے وزن پر أَذْلَلُ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبلِ اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَعَضُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو أَذَلُّ ہو گیا۔

تُلْهِكُمْ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ل ہ و،

تُكْرِمُكُمْ کے وزن پر تُلْهِوُكُمْ تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے أَعْلَيْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہو کر عامل جازم لائے نہی کی وجہ سے گر گیا، تو تُلْهِكُمْ ہو گیا۔

يَقُوْلَ: دیکھیے صفحہ ۴۴ پر يَقُوْلُ۔

اَصَّدَّقَ: فعل مضارع منصوب، صیغہ واحد متکلم، باب تفعل سے صحیح، مادہ: ص د ق، أَتَقَبَّلَ کے وزن پر أَتَصَدَّقَ تھا، افتعال کے فا کلمے میں صاد واقع ہوا، اس لیے اِصَّبَرَ کے قاعدے (۲) سے افتعال کی تا پہلے طا سے پھر صاد سے بدل کر صاد میں مدغم ہو گئی، تو اَصَّدَّقَ ہو گیا۔

سُوْرَۃُ التَّغَابُنِ

الْحَقِّ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

الْمَصِيْرُ: دیکھیے صفحہ ۲۷۔

تُسِرُّوْنَ: دیکھیے صفحہ ۷۰۔

يَأْتِكُمْ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے مہموز فا و ناقص یائی، مادہ: أ ت ی، يَضْرِبُكُمْ کے وزن پر يَأْتِيُكُمْ تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَرْمِيْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو يَأْتِيْكُمْ ہوا، پھر عامل جازم لَمْ کی وجہ سے یا گر گئی، تو يَأْتِكُمْ ہو گیا۔

ذَاقُوْا: دیکھیے صفحہ ۶۹۔

كَانَتْ: دیکھیے صفحہ ۴۸۔

تَأْتِيْهِمْ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ض سے مہموز فا و ناقص یائی، مادہ: أ ت ی، تَضْرِبُهُمْ کے وزن پر تَأْتِيُهُمْ تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَرْمِيْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو تَأْتِيْهِمْ ہو گیا۔

قَالُوْا: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

يَهْدُوْنَنَا: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ہ د ی، يَضْرِبُوْنَنَا کے وزن پر يَهْدِيُوْنَنَا تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَرْمُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو يَهْدُوْنَنَا ہو گیا۔

تَوَلَّوْا: دیکھیے صفحہ ۶۴۔

اسْتَغْنَی: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب استفعال سے ناقص یائی، مادہ: غ ن ی، اِسْتَنْصَرَ کے وزن پر اِسْتَغْنَیَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو اسْتَغْنٰی ہوگیا۔

غَنِیٌّ: دیکھیے صفحہ ۵۷ پر الْغَنِیُّ۔

قُلْ: دیکھیے صفحہ ۳۴۔

اٰمِنُوْا: دیکھیے صفحہ ۵۳۔

تَجْرِیْ: دیکھیے صفحہ ۴۵۔

اَصَابَ: دیکھیے صفحہ ۵۶۔

یَهْدِ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ہ د ی، یَضْرِبُ کے وزن پر یَهْدِیُ تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَرْمِیْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہوگئی، تو یَهْدِیْ ہوا، پھر عامل جازم مَنْ اسم شرط کی وجہ سے یا گر گئی، تو یَهْدِ ہوگیا۔

اَطِیْعُوا: دیکھیے صفحہ ۶۴۔

الْمُبِیْنُ: دیکھیے صفحہ ۳۱ پر مُبِیْنٌ۔

اٰمَنُوا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

تَعْفُوْا: فعل مضارع مجزوم، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ع ف و، تَنْصُرُوْا کے وزن پر تَعْفُوُوْا تھا، فعل کے لام کلمے میں واو ضمہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَدْعُوْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہوکر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تو تَعْفُوْا ہوگیا۔

فَاتَّقُوا: دیکھیے صفحہ ۵۹ پر اتَّقُوْا۔

اسْتَطَعْتُمْ: دیکھیے صفحہ ۴۷۔

یُوْقَ: دیکھیے صفحہ ۶۸۔

سُوْرَةُ الطَّلَاق

اَحْصُوا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ح ص ی، اَکْرِمُوْا کے وزن پر اَحْصِیُوْا تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَرْمُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو اَحْصُوا ہو گیا۔

اتَّقُوا: دیکھیے صفحہ ۵۹۔

يَتَعَدَّ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعل سے ناقص واوی، مادہ: ع د و، یَتَقَبَّلُ کے وزن پر یَتَعَدَّیُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو یَتَعَدّٰی ہوا، پھر عامل جازم مَنْ اسم شرط کی وجہ سے الف گر گیا، تو یَتَعَدَّ ہو گیا۔

تَدْرِیْ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: د ر ی، تَضْرِبُ کے وزن پر تَدْرِیُ تھا فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَرْمِیْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو تَدْرِیْ ہو گیا۔

اَقِیْمُوا: دیکھیے صفحہ ۴۷۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

يَتَّقِ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے لفیف مفروق، مادہ: و ق ی، یَجْتَنِبُ کے وزن پر یَوْتَقِیُ تھا، واو اصلی افتعال کے فا کلمے میں واقع ہوا، اس لیے اِتَّقَدَ کے قاعدے (۴) سے تا سے بدل کر تائے افتعال میں مدغم ہو گیا، تو یَتَّقِیُ ہوا، پھر یا واقع ہوئی فعل کے لام کلمے میں کسرہ کے بعد، اس لیے یَرْمِیْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو کر عامل جازم مَنْ اسم شرط کی وجہ سے حذف ہو گئی، تو یَتَّقِ ہو گیا۔

يَئِسْنَ: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مؤنث غائب، باب ح سے مثال یائی و مہموز عین، مادہ: ی ء س، حَسِبْنَ کے وزن پر اپنی اصل پر ہے!

ارْتَبْتُمْ: دیکھیے صفحہ ۵۴۔

يَحِضْنَ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ جمع مؤنث غائب، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ح ی ض، یَضْرِبْنَ کے وزن پر یَحْیِضْنَ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَبِیْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی

حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا، تو یَحِضْنَ ہو گیا۔

یَضَعْنَ: فعل مضارع منصوب، صیغہ جمع مؤنث غائب، باب ف سے مثال واوی، مادہ: و ض ع، یَفْتَحْنَ کے وزن پر یَوْضَعْنَ تھا، واو علامت مضارع مفتوحہ اور ایسے کلمے کے فتحہ کے درمیان واقع ہوا جس کا لام کلمہ حرف حلقی ہے، اس لیے یَسَعُ کے قاعدے (۱) سے گر گیا، تو یَضَعْنَ ہو گیا۔

اٰتُوْهُنَّ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب افعال سے مہموز فاو ناقص یائی، مادہ: أ ت ی، أَكْرِمُوْهُنَّ کے وزن پر أَأْتِيُوْهُنَّ تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے آمَنَ کے قاعدے (۲) سے ماقبل کی حرکت کے مطابق حرفِ علت الف سے بدل گیا، تو اٰتِيُوْهُنَّ ہوا، پھر یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَرْمُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف ہوگئی، تو اٰتُوْهُنَّ ہو گیا۔

اٰتٰىهُ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مہموز فاو ناقص یائی، مادہ: أ ت ی، أَكْرَمَهُ کے وزن پر أَأْتَيَهُ تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے آمَنَ کے قاعدے (۱) سے الف سے بدل گیا، تو اٰتَيَهُ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو اٰتٰىهُ ہو گیا۔

اٰتٰىهَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مہموز فاو ناقص یائی، مادہ: أ ت ی، أَكْرَمَهَا کے وزن پر أَأْتَيَهَا تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے آمَنَ کے قاعدے (۱) سے الف سے بدل گیا، تو اٰتَيَهَا ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو اٰتٰىهَا ہو گیا۔

عَتَتْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ع ت و، نَصَرَتْ کے وزن پر عَتَوَتْ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تو عَتَتْ ہو گیا۔

ذَاقَتْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ذ و ق، نَصَرَتْ کے وزن پر ذَوَقَتْ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو ذَاقَتْ ہو گیا۔

أَعَدَّ: دیکھیے صفحہ ۶۴۔

اٰمَنُوْا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

یَتْلُوْا: دیکھیے صفحہ ۷۵۔

تَجْرِیْ: دیکھیے صفحہ ۴۵۔

أَحَاطَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ح و ط، أَکْرَمَ کے وزن پر أَحْوَطَ تھا، واوحرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو أَحَاطَ ہو گیا۔

سُوْرَۃُ التَّحْرِیْمِ

أَحَلَّ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ح ل ل، أَکْرَمَ کے وزن پر أَحْلَلَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبلِ اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَعَضُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو أَحَلَّ ہو گیا۔

تَبْتَغِیْ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: ب غ ی، تَجْتَنِبُ کے وزن پر تَبْتَغِیُ تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَرْمِیْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہوگئی، تو تَبْتَغِیْ ہو گیا۔

مَرْضَاتَ: دیکھیے صفحہ ۷۰ پر مَرْضَاتِی۔

تَحِلَّۃَ: مصدر سماعی، باب تفعیل سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ح ل ل، تَفْعِلَۃَ کے وزن پر تَحْلِلَۃَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبلِ اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَفِرُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو تَحِلَّۃَ ہو گیا۔

مَوْلٰکُمْ: دیکھیے صفحہ ۵۴۔

أَسَرَّ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: س ر ر، أَکْرَمَ کے وزن پر أَسْرَرَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبلِ اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَعَضُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو أَسَرَّ ہو گیا۔

قَالَتْ: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

تَتُوْبَا: فعل مضارع مجزوم، صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ت و ب، تَنْصُرَا کے وزن پر تَتْوُبَا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے دیا، تو تَتُوْبَا ہو گیا۔

صَغَتْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ص غ و، نَصَرَتْ کے وزن پر صَغَوَتْ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تو صَغَتْ ہو گیا۔

خَيْرًا: دیکھیے صفحہ ۴۶ پر خَيْرٌ۔

تٰٓئِبٰتٍ: اسم فاعل بحالت نصبی، صیغہ جمع مؤنث، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ت و ب، نَاصِرَاتٍ کے وزن پر تَاوِبَاتٍ تھا، واو واقع ہوا فَاعِلٌ[1] کے عین کلمے میں اور اس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہے، اس لیے قَائِلٌ کے قاعدے (۱۷) سے واو ہمزہ ہو گیا، تو تٰٓئِبٰتٍ ہو گیا۔

سٰٓئِحٰتٍ: اسم فاعل بحالت نصبی، صیغہ جمع مؤنث، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: س ی ح، ضَارِبَاتٍ کے وزن پر سَايِحَاتٍ تھا، یا واقع ہوئی فَاعِلٌ[1] کے عین کلمے میں اور اس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہے، اس لیے بَائِعٌ کے قاعدے (۱۷) سے یا ہمزہ ہو گئی، تو سٰٓئِحٰتٍ ہو گیا۔

اٰمَنُوا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

قُوْٓا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب ض سے لفیف مفروق، مادہ: و ق ی، حسبِ ضابطہ مضارع تَقِيْ سے واحد کا صیغہ قِ بنا، پھر اسی سے جمع کا صیغہ قِيُوْا بنا، اب یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَرْمُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو قُوْٓا ہو گیا۔

يَعْصُوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ع ص ی، یَضْرِبُوْنَ کے وزن پر یَعْصِيُوْنَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَرْمُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ

---

(۱) یہاں فَاعِلٌ سے مراد ثلاثی مجرد کا اسم فاعل ہے، صیغہ چاہے کوئی سا ہو!

سے گر گئی، تو یَعْصُوْنَ ہو گیا۔

تُجْزَوْنَ: دیکھیے صفحہ ۳۲۔

کُنْتُمْ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

تُوْبُوْا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ت و ب، اُنْصُرُوْا کے وزن پر اُتْوُبُوْا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے دیا، تو اُتُوْبُوْا ہوا، اب ضرورت باقی نہ رہنے کی وجہ ہمزۂ وصل گر گیا، تو تُوْبُوْا ہو گیا۔

تَجْرِیْ: دیکھیے صفحہ ۴۵۔

یُخْزِی: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: خ ز ی، یُکْرِمُ کے وزن پر یُخْزِیُ تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَرْمِیْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو یُخْزِی ہو گیا۔

یَسْعٰی: دیکھیے صفحہ ۵۳۔

یَقُوْلُوْنَ: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

مَاْوٰىهُمْ: اسم ظرف، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے مہموز فاولفیف مقرون، مادہ: أ و ی، مَضْرَبُهُمْ[1] کے وزن پر مَأْوَیُهُمْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو مَاْوٰىهُمْ ہو گیا۔

الْمَصِیْرُ: دیکھیے صفحہ ۲۷۔

قِیْلَ: دیکھیے صفحہ ۳۰۔

ابْنِ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ب ن ی، اِضْرِبْ کے وزن پر اِبْنِیْ تھا، سکونِ جزمی کی وجہ سے یا گر گئی، تو ابْنِ ہو گیا۔

نَجِّنِیْ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ واحد مذکر، باب تفعیل سے ناقص واوی، مادہ: ن ج و، صَرِّفْنِیْ کے وزن پر نَجِّیْنِیْ تھا، سکونِ جزمی کی وجہ سے پہلی یا گر گئی، تو نَجِّنِیْ ہو گیا۔

کَانَتْ: دیکھیے صفحہ ۴۸۔

---

(۱) یہاں اسمِ ظرف کا وزن مَضْرَبٌ را کے فتحہ کے ساتھ اس لیے مانا گیا کہ ناقص سے یہ مطلقاً مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے!

سُوۡرَۃُ الۡمُلۡكِ

اَلۡحَیٰوۃَ: دیکھیے صفحہ ۴۰۔

تَرٰی: دیکھیے صفحہ ۵۳۔

الدُّنۡیَا: دیکھیے صفحہ ۴۰۔

الۡمَصِیۡرُ: دیکھیے صفحہ ۲۷۔

اُلۡقُوۡا: فعل ماضی مجہول، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افعال سے مہموز فاو ناقص یائی، مادہ: ل ق ی، اُکۡرِمُوۡا کے وزن پر اُلۡقِیُوۡا تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَرۡمُوۡنَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف ہو گئی، تو اُلۡقُوۡا ہو گیا۔

تَفُوۡرُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ف و ر، تَنۡصُرُ کے وزن پر تَفۡوُرُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوۡلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو تَفُوۡرُ ہو گیا۔

تَکَادُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب س سے اجوف واوی، مادہ: ك و د، تَسۡمَعُ کے وزن پر تَکۡوَدُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو تَکَادُ ہو گیا۔

یَاۡتِکُمۡ: دیکھیے صفحہ ۷۹۔

قَالُوۡا: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

کُنَّا: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

جَآءَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

قُلۡنَا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و ل، نَصَرۡنَا کے وزن پر قَوَلۡنَا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا اور واوی ہونے کی وجہ سے فا کلمے کو ضمہ دے دیا، تو قُلۡنَا ہو گیا۔

یَخۡشَوۡنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب س سے ناقص یائی، مادہ: خ ش ی، یَسۡمَعُوۡنَ

کے وزن پر یَخْشَیُوْنَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوکر اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو یَخْشَوْنَ ہوگیا۔

اَسِرُّوْا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: س ر ر، أَکْرِمُوْا کے وزن پر أَسْرِرُوْا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہوگئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبلِ اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَفِرُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو اَسِرُّوْا ہوگیا۔

فَامْشُوْا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، شروع میں فا داخل ہے، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: م ش ی، اِضْرِبُوْا کے وزن پر اِمْشِیُوْا تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَرْمُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہوکر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو فَامْشُوْا ہوگیا۔

كُلُوْا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

تَمُوْرُ: دیکھیے صفحہ ۳۲۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

يَرَوْا: دیکھیے صفحہ ۳۵۔

صٰٓفّٰتٍ: اسم فاعل بحالتِ نصبی، صیغہ جمع مؤنث، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ص ف ف، نَاصِرَاتٍ کے وزن پر صَافِفَاتٍ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہوگئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول مدہ زائدہ ہے، اس لیے حَاجٌّ کے قاعدے (۴) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو صٰٓفّٰتٍ ہوگیا۔

لَجُّوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ل ج ج، ضَرَبُوْا کے وزن پر لَجَجُوْا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہوگئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو لَجُّوْا ہوگیا۔

عُتُوٍّ: مصدر بحالتِ جری، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ع ت و، فُعُوْلٌ کے وزن پر عُتُوْوٌ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہوگئے، پہلا ساکن دوسرا متحرک، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۱) سے پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا، تو عُتُوٍّ ہوگیا۔

يَمْشِيْ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: م ش ی، یَضْرِبُ

کے وزن پر یَمْشِيُ تھا،فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی،اس لیے یَرْمِيْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہوگئی،تو یَمْشِيْ ہوگیا۔

قُلْ: دیکھیے صفحہ ۳۴۔

مُكِبًّا: اسم فاعل بحالتِ نصبی ،صیغہ واحد مذکر، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ك ب ب، مُكْرِمًا کے وزن پر مُكْبِبًا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہوگئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبلِ اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے،اس لیے یَفِرُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر کے دوسرے میں ادغام کردیا، تو مُكِبًّا ہوگیا۔

اَهْدٰى: اسم تفضیل،صیغہ واحد مذکر، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ہ د ی، أَضْرَبُ کے وزن پر أَهْدَيُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو اَهْدٰى ہوگیا۔

سَوِيًّا: صیغۂ صفت بحالتِ نصبی، باب س سے لفیف مقرون، مادہ: س و ی، سَمِيْعًا کے وزن پر سَوِيْيًا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہوگئے، پہلا ساکن اور دوسرا متحرک، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۱) سے ایک کا دوسرے میں ادغام کردیا، تو سَوِيًّا ہوگیا۔

يَقُوْلُوْنَ: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

كُنْتُمْ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

مُبِيْنٌ: دیکھیے صفحہ ۳۱۔

رَاَوْهُ: دیکھیے صفحہ ۷۷ پر رَاَوْا۔

سِيْٓـَٔتْ: فعل ماضی مجہول،صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے اجوف واوی ومہموز لام، مادہ: س و ء، نُصِرَتْ کے وزن پر سُوِئَتْ تھا، ماضی مجہول کے عین کلمے میں واو واقع ہوا، اس لیے قِيْلَ کے قاعدے (۹) سے اس کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر اِسی قاعدے سے واو یا ہوگیا، تو سِيْٓـَٔتْ ہوگیا۔

قِيْلَ: دیکھیے صفحہ ۳۰۔

تَدَّعُوْنَ: فعل مضارع معروف،صیغہ جمع مذکر حاضر، باب افتعال سے ناقص واوی، مادہ: د ع و، تَجْتَنِبُوْنَ کے وزن پر تَدْتَعِوُوْنَ تھا، افتعال کے فا کلمے میں دال واقع ہوا، اس لیے اِدَّعٰی کے قاعدے (۱) سے تائے

افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا، تو تَدَّعِوُوْنَ ہوا، پھر واو طرف (لام کلمہ) میں کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے دُعِیَ کے قاعدے (۱۱) سے یا سے بدل گیا، تو تَدَّعِیُوْنَ ہوا، اب یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَرْمُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَدَّعُوْنَ ہو گیا۔

یُجِیْرُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ج و ر، یُکْرِمُ کے وزن پر یُجْوِرُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو یُجِوْرُ ہوا، پھر واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے مِیْعَادٌ کے قاعدے (۳) سے یا ہو گیا، تو یُجِیْرُ ہو گیا۔

اٰمَنَّا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم، باب افعال سے مہموز فا، مادہ: أ م ن، أَکْرَمْنَا کے وزن پر أَأْمَنْنَا تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے اٰمَنَ کے قاعدے (۲) سے الف سے بدل گیا، تو اٰمَنْنَا ہوا، پھر دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، پہلا ساکن دوسرا متحرک، اس لیے مَدٌّ کے قاعدے (۱) سے ایک کا دوسرے میں ادغام کر دیا، تو اٰمَنَّا ہو گیا۔

یَأْتِیْکُمْ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے مہموز فا و ناقص یائی، مادہ: أ ت ی، یَضْرِبُکُمْ کے وزن پر یَأْتِیُکُمْ تھا، فعل کے لام کلمہ میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَرْمِیْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو یَأْتِیْکُمْ ہو گیا۔

مَعِیْنٍ: دیکھیے صفحہ ۵۰۔

سُورَۃُ الْقَلَم

ضَلَّ: دیکھیے صفحہ ۳۶۔

الْمُهْتَدِیْنَ: اسم فاعل بحالتِ جری، صیغہ جمع مذکر، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: ہ د ی، الْمُجْتَنِبِیْنَ کے وزن پر الْمُهْتَدِیِیْنَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور یا سے پہلے، اس لیے تَرْمِیْنَ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو الْمُهْتَدِیْنَ ہو گیا۔

تُطِعْ: فعل مضارع مجزوم بلائے نہی، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ط و ع، تُکْرِمْ کے وزن پر تُطْوِعْ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے

اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرادیا، تو تُطِعْ ہوا، پھر مابعد سے وصل کے لیے عین کو کسرہ دے دیا، تو تُطِعِ ہو گیا۔

وَدُّوْا: دیکھیے صفحہ ۷۰۔

مَهِيْنٍ: صیغۂ صفت، باب ک سے صحیح، مادہ: م ہ ن، فَعِيْلٌ کے وزن پر اپنی اصل پر ہے۔ مَبِيْعٌ کی طرح معلّل نہیں ہے!

الْخَيْرِ: دیکھیے صفحہ ۲۴۔

مُعْتَدٍ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

تُتْلٰى: فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ت ل و، تُنْصَرُ کے وزن پر تُتْلَوُ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو تُتْلٰى ہو گیا۔

سَنَسِمُهٗ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، شروع میں سین داخل ہے، باب ض سے مثال واوی، مادہ: و س م، سَنَضْرِبُهٗ کے وزن پر سَنَوْسِمُهٗ تھا، واو علامت مضارع اور کسرۂ عین کے درمیان واقع ہوا، اس لیے یعِدُ کے قاعدے (۱) سے گر گیا، تو سَنَسِمُهٗ ہو گیا۔

يَسْتَثْنُوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب استفعال سے ناقص یائی، مادہ: ث ن ی، يَسْتَنْصِرُوْنَ کے وزن پر يَسْتَثْنِيُوْنَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَرْمُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو يَسْتَثْنُوْنَ ہو گیا۔

طَافَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ط و ف، نَصَرَ کے وزن پر طَوَفَ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو طَافَ ہو گیا۔

طَآئِفٌ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ط و ف، نَاصِرٌ کے وزن پر طَاوِفٌ تھا، فاعِلٌ کے عین کلمے میں واو واقع ہوا اور اس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہے، اس لیے قائِلٌ کے قاعدے (۱۷) سے ہمزہ ہو گیا، تو طَائِفٌ ہو گیا۔

نَآئِمُوْنَ: اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر، باب س سے اجوف واوی، مادہ: ن و م، سَامِعُوْنَ کے وزن پر نَاوِمُوْنَ

تھا، فَاعِلٌ[۱] کے عین کلمے میں واو واقع ہوا اور اس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہے، اس لیے قَائِلٌ کے قاعدے (۱۷) سے ہمزہ ہوگیا، تو نَائِمُوْنَ ہوگیا۔

تَنَادَوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب تفاعل سے ناقص یائی، مادہ: ن د ی، تَقَابَلُوْا کے وزن پر تَنَادَيُوْا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے الف ہوکر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَنَادَوْا ہوگیا۔

اغْدُوْا: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: غ د و، اُنْصُرُوْا کے وزن پر اُغْدُوُوْا تھا، واو واقع ہوا ضمہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَدْعُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہوکر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تو اغْدُوْا ہوگیا۔

كُنْتُمْ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

غَدَوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: غ د و، نَصَرُوْا کے وزن پر غَدَوُوْا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہوکر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تو غَدَوْا ہوگیا۔

رَاَوْهَا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ف سے مہموز عین و ناقص یائی، مادہ: ر أ ی، فَتَحُوْهَا کے وزن پر رَأَيُوْهَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے الف ہوکر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو رَأَوْهَا ہوگیا۔

قَالُوْا: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

ضَآلُّوْنَ: دیکھیے صفحہ ۵۲ پر الضَّآلُّوْنَ۔

اَقُلْ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد متکلم، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ق و ل، أَنْصُرْ کے وزن پر أَقْوُلْ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے گرا دیا، تو اَقُلْ ہوگیا۔

كُنَّا: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

طٰغِيْنَ: اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر بحالتِ نصبی، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: ط غ ی، فَاتِحِيْنَ کے وزن

---

(۱) یہاں فَاعِلٌ سے مراد ثلاثی مجرد کا اسم فاعل ہے، صیغہ چاہے کوئی سا ہو!

پر طَاغِيِيْنَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور یا سے پہلے، اس لیے تَرْمِيِيْنَ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو طٰغِيْنَ ہو گیا۔

خَيْرًا: دیکھیے صفحہ ۶۴ پر خَيْرٌ۔

كَانُوْا: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

لِلْمُتَّقِيْنَ: دیکھیے صفحہ ۲۵ پر الْمُتَّقِيْنَ۔

سَلْهُمْ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ واحد مذکر، باب ف سے مہموز عین، مادہ: س أ ل، اِفْتَحْهُمْ کے وزن پر اِسْئَلْهُمْ تھا، ہمزہ متحرکہ حرف صحیح ساکن غیر مدہ زائدہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَسَلُ کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے گرا دیا، تو اِسَلْهُمْ ہوا، پھر ضرورت باقی نہ رہنے کی وجہ سے شروع سے ہمزۂ وصل گر گیا، تو سَلْهُمْ ہو گیا۔

فَلْيَاْتُوْا: دیکھیے صفحہ ۳۴۔

يُدْعَوْنَ: فعل مضارع مجہول، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: د ع و، يُنْصَرُوْنَ کے وزن پر يُدْعَوُوْنَ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو کر اجتماعِ ساکنین گر گیا، تو يُدْعَوْنَ ہو گیا۔

ذَرْنِيْ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ واحد مذکر، باب س سے مثال واوی، مادہ: و ذ ر، مضارع تَذَرُ سے بنا ہے، حسب ضابطہ علامت مضارع کو حذف کر کے آخر کو ساکن کر دیا، تو ذَرْ ہو گیا۔ اس کی ماضی کلیۃً متروک ہے!

أُمْلِيْ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد متکلم، باب افعال سے ناقص واوی، مادہ: م ل و، أُكْرِمُ کے وزن پر أُمْلِوُ تھا، واو طرف میں کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے دُعِيَ کے قاعدے (۱۱) سے یا ہو گیا، پھر یا فعل کے لام کلمے میں کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَرْمِيْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو أُمْلِيْ ہو گیا۔

تَكُنْ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ك و ن، تَنْصُرْ کے وزن پر تَكْوُنْ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا، تو تَكُنْ ہو گیا۔

نَادٰى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب مفاعلۃ سے ناقص یائی، مادہ: ن د ی، قَاتَلَ کے وزن پر نَادَيَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو نَادٰى ہو گیا۔

اِجْتَبٰـهُ : فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: ج ب ی، اِجْتَنَبَهٗ کے وزن پر اِجْتَبَيَهٗ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے(۷) سے یا الف ہوگئی، تو اِجْتَبٰـهُ ہوگیا۔

یَکَادُ : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے اجوف واوی، مادہ: ك و د، یَسْمَعُ کے وزن پر یَکْوَدُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو یَکَادُ ہوگیا۔

یَقُوْلُوْنَ : دیکھیے صفحہ ۲۶۔

سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ

اَلْحَآقَّةُ : اسم فاعل، صیغہ واحد مؤنث، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ح ق ق، الضَّارِبَةُ کے وزن پر الحَاقِقَةُ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول حرف مدہ زائدہ ہے، اس لیے حَاجٌّ کے قاعدے (۴) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو اَلْحَآقَّةُ ہوگیا۔

اَدْرٰىكَ : فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: د ر ی، أَكْرَمَكَ کے وزن پر أَدْرَيَكَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے(۷) سے یا الف ہوگئی، تو اَدْرٰىكَ ہوگیا۔

الطَّاغِيَةِ : اسم فاعل، صیغہ واحد مؤنث، ناقص یائی اور واوی، مادہ: ط غ ی/ ط غ و، پہلی صورت میں باب ف سے اپنی اصل پر ہوگا، جب کہ دوسری صورت میں باب ن سے النَّاصِرَةِ کے وزن پر الطَّاغِوَةِ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف (لام کلمہ) میں واقع ہوا، اس لیے دَاعِيَةٌ کے قاعدے (۱۱) سے یا سے بدل گیا، تو الطَّاغِيَةِ ہوگیا۔

عَاتِيَةٍ : اسم فاعل، صیغہ واحد مؤنث، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ع ت و، نَاصِرَةٍ کے وزن پر عَاتِوَةٍ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف (لام کلمہ) میں واقع ہوا، اس لیے دَاعِيَةٌ کے قاعدے (۱۱) سے یا سے بدل گیا، تو عَاتِيَةٍ ہوگیا۔

تَرٰی : دیکھیے صفحہ ۵۳۔

جَآءَ : دیکھیے صفحہ ۲۳۔

عَصَوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ع ص ی، ضَرَبُوْا کے وزن پر عَصَیُوْا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوکر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرگئی، تو عَصَوْا ہوگیا۔

طَغَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی[1]، مادہ: ط غ و، نَصَرَ کے وزن پر طَغَوَ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہوگیا، تو طَغَا ہوگیا۔

تَعِیَهَا: فعل مضارع منصوب، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ض سے لفیف مفروق، مادہ: و ع ی، تَضْرِبَهَا کے وزن پر تَوْعِیَهَا تھا، واو علامت مضارع مفتوحہ اور کسرۂ عین کے درمیان واقع ہوا، اس لیے یَعِدُ کے قاعدے (۱) سے گرگیا، تو تَعِیَهَا ہوگیا۔

دُکَّتَا: فعل ماضی مجہول، صیغہ تثنیہ مؤنث غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: د ك ك، نُصِرَتَا کے وزن پر دُکِکَتَا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہوگئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کردیا، تو دُکَّتَا ہوگیا۔

دَکَّۃً: اسم مرّۃ، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: د ك ك، فَعْلَۃً کے وزن پر دَکْکَۃً تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہوگئے، پہلا ساکن دوسرا متحرک، اس لیے مَدٌّ کے قاعدے (۱) سے ایک کا دوسرے میں ادغام کردیا، تو دَکَّۃً ہوگیا۔

انْشَقَّتِ: دیکھیے صفحہ ۴۸۔

تَخْفٰی: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب س سے ناقص یائی، مادہ: خ ف ی، تَسْمَعُ کے وزن پر تَخْفَیُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو تَخْفٰی ہوگیا۔

یَقُوْلُ: دیکھیے صفحہ ۴۴۔

مُلٰقٍ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب مفاعلۃ سے ناقص یائی، مادہ: ل ق ی، مُقَاتِلٌ کے وزن پر مُلَاقِیٌ تھا، یا اسم منقوص کے لام کلمے میں واقع ہوئی، اس لیے قَاضٍ کے قاعدے (۲۵) سے ساکن ہوکر تنوین کے ساتھ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرگئی، تو مُلٰقٍ ہوگیا۔

---

(۱) طَغَا: یہ چوں کہ ایک ہی معنی میں واوی اور یائی دونوں ہے اور یہاں الف سے لکھا ہے اس لیے واوی مانا گیا، جب کہ سورۂ نجم اور سورۂ نازعات وغیرہ میں یا (الف مقصورہ) سے لکھا ہے، لہذا وہاں یائی مانا گیا۔

رَاضِيَةٍ : اسم فاعل، صیغہ واحد مؤنث، باب س سے ناقص واوی، مادہ: ر ض و، سَامِعَةٍ کے وزن پر رَاضِوَةٍ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف (لام کلمہ) میں واقع ہوا، اس لیے دَاعِيَةٌ کے قاعدے (۱۱) سے یا سے بدل گیا، تو رَاضِيَةٍ ہو گیا۔

عَالِيَةٍ : اسم فاعل، صیغہ واحد مؤنث، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ع ل و، نَاصِرَةٍ کے وزن پر عَالِوَةٍ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف (لام کلمہ) میں واقع ہوا، اس لیے دَاعِيَةٌ کے قاعدے (۱۱) سے یا سے بدل گیا، تو عَالِيَةٍ ہو گیا۔

دَانِيَةٌ : اسم فاعل، صیغہ واحد مؤنث، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: د ن و، نَاصِرَةٌ کے وزن پر دَانِوَةٌ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف (لام کلمہ) میں واقع ہوا، اس لیے دَاعِيَةٌ کے قاعدے (۱۱) سے یا سے بدل گیا، تو دَانِيَةٌ ہو گیا۔

كُلُوْا : دیکھیے صفحہ ۳۳۔

الْخَالِيَةِ : اسم فاعل، صیغہ واحد مؤنث، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: خ ل و، النَّاصِرَةِ کے وزن پر الْخَالِوَةِ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف (لام کلمہ) میں واقع ہوا، اس لیے دَاعِيَةٌ کے قاعدے (۱۱) سے یا سے بدل گیا، تو الْخَالِيَةِ ہو گیا۔

أُوْتَ : فعل مضارع مجہول، مجزوم بلم، صیغہ واحد متکلم، باب افعال سے مہموز فا و ناقص یائی، مادہ: أ ت ی، أُكْرَمُ کے وزن پر أُؤْتَى تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے أُوْمِنَ کے قاعدے (۲) سے واو سے بدل گیا، تو أُوْتَى ہوا، پھر سکونِ جزمی کی وجہ سے آخر سے الف گر گیا، تو أُوْتَ ہو گیا۔

أَدْرِ : فعل مضارع معروف، مجزوم بلم، صیغہ واحد متکلم، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: د ر ی، أَكْرِمُ کے وزن پر أَدْرِيْ تھا، سکونِ جزمی کی وجہ سے یا گر گئی، تو أَدْرِ ہو گیا۔

كَانَتِ : دیکھیے صفحہ ۴۸۔

أَغْنٰى : دیکھیے صفحہ ۴۲۔

خُذُوْهُ : دیکھیے صفحہ ٦٧۔

غُلُّوْهُ : فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: غ ل ل، أُنْصُرُوْهُ کے وزن پر أُغْلُلُوْهُ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبلِ اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے،

اس لیے یَمُدُّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو اُغُلُّوْہُ ہوا، پھر ضرورت باقی نہ رہنے کی وجہ سے شروع سے ہمزۂ وصل گر گیا، تو غُلُّوْہُ ہو گیا۔

صَلُّوْہُ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، باب تفعیل سے ناقص یائی، مادہ: ص ل ی، صَرِّفُوْہُ کے وزن پر صَلِّیُوْہُ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَرْمُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو صَلُّوْہُ ہو گیا۔

کَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

یَحُضُّ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ح ض ض، یَنْصُرُ کے وزن پر یَحْضُضُ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبلِ اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَمُدُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو یَحُضُّ ہو گیا۔

تَذَکَّرُوْنَ: دیکھیے صفحہ ۳۱۔

اَحَدٍ: اسم، اصل میں وَحَدٍ تھا، واو مفتوح شروع کلمے میں واقع ہوا، اس لیے اَحَدٌ کے قاعدے (۵) سے ہمزہ سے بدل گیا، تو اَحَدٍ ہو گیا۔

لِلْمُتَّقِیْنَ: دیکھیے صفحہ ۲۵ پر اَلْمُتَّقِیْنَ۔

لَحَقُّ: دیکھیے صفحہ ۲۸ پر حَقٌّ۔

سُوْرَۃُ الْمَعَارِجِ

کَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

یَرَوْنَہٗ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ف سے مہموز عین و ناقص یائی، مادہ: ر أ ی، یَفْتَحُوْنَہٗ کے وزن پر یَرْأَیُوْنَہٗ تھا، ہمزہ متحرکہ حرفِ ساکن غیر مدہ زائدہ اور غیر یائے تصغیر کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَسَلُ کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا، تو یَرَیُوْنَہٗ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو یَرَوْنَہٗ ہو گیا۔

نَرٰىهُ : فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، باب ف سے مہموز عین وناقص یائی، مادہ: ر أ ی، نَفْتَحُهٗ کے وزن پر نَرْأَيُهٗ تھا، ہمزہ متحرکہ حرفِ ساکن غیر مدہ زائدہ اور غیر یائے تصغیر کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَسَلُ کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا، تو نَرَيُهٗ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰى کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو نَرٰىهُ ہو گیا۔

تَكُوْنُ : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ك و ن، تَنْصُرُ کے وزن پر تَكْوُنُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو تَكُوْنُ ہو گیا۔

يَوَدُّ : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے مضاعف ثلاثی، مادہ: و د د، یَسْمَعُ کے وزن پر یَوْدَدُ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبلِ اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَعَضُّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو یَوَدُّ ہو گیا۔

يَفْتَدِيْ : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: ف د ی، یَجْتَنِبُ کے وزن پر یَفْتَدِيُ تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَرْمِيْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو یَفْتَدِيْ ہو گیا۔

تُئْوِيْهِ : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: أ و ی، تُكْرِمُهٗ کے وزن پر تُؤْوِيُهٗ تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَرْمِيْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو تُئْوِيْهِ ہو گیا۔

يُنْجِيْهِ : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص واوی، مادہ: ن ج و، یُكْرِمُهٗ کے وزن پر یُنْجِيُهٗ تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَرْمِيْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو یُنْجِيْهِ ہو گیا۔

تَدْعُوْا : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: د ع و، تَنْصُرُ کے وزن پر تَدْعُوُ تھا، فعل کے لام کلمے میں واو ضمہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَدْعُوْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گیا، پھر رسم مصحف کے ضابطے (دیکھیے ص ۲۲) سے اخیر میں الف کا اضافہ ہوا، تو تَدْعُوْا ہو گیا۔

تَوَلّٰى : دیکھیے صفحہ ۳۰۔

اَوْعٰی : فعل ماضی معروف،صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے لفیف مفروق، مادہ: و ع ی، أَکْرَمَ کے وزن پر أَوْعَیَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح،اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی،تو اَوْعٰی ہوگیا۔

مَسَّهُ : فعل ماضی معروف،صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے مضاعف ثلاثی، مادہ: م س س، سَمِعَهُ کے وزن پر مَسِسَهُ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہوگئے،دونوں متحرک ہیں اور ان کا ماقبل بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا،تو مَسَّهُ ہو گیا۔

الْخَيْرُ : دیکھیے صفحہ ۲۴۔

الْمُصَلِّيْنَ : اسم فاعل بحالتِ نصبی،صیغہ جمع مذکر، باب تفعیل سے ناقص واوی، مادہ: ص ل و، الْمُصَرِّفِيْنَ کے وزن پر الْمُصَلِّيِيْنَ تھا، یا واقع ہے کسرہ کے بعد اور یا سے پہلے،اس لیے تَرْمِيْنَ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی،تو الْمُصَلِّيْنَ ہو گیا۔

دَآئِمُوْنَ : اسم فاعل،صیغہ جمع مذکر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: د و م، نَاصِرُوْنَ کے وزن پر دَاوِمُوْنَ تھا، فاعِلٌ[1] کے عین کلمے میں واو واقع ہوا اور اس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہے،اس لیے قائِلٌ کے قاعدے (۱۷) سے ہمزہ سے بدل گیا،تو دَآئِمُوْنَ ہو گیا۔

حَقٌّ : دیکھیے صفحہ ۲۸۔

مَلُوْمِيْنَ : اسم مفعول،صیغہ جمع مذکر بحالتِ جری، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ل و م، مَنْصُوْرِيْنَ کے وزن پر مَلْوُوْمِيْنَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا،تو مَلُوْمِيْنَ ہو گیا۔

ابْتَغٰی : فعل ماضی معروف،صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: ب غ ی، اِجْتَنَبَ کے وزن پر اِبْتَغَيَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح،اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی،تو ابْتَغٰی ہوگیا۔

الْعٰدُوْنَ : اسم فاعل،صیغہ جمع مذکر، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ع د و، النَّاصِرُوْنَ کے وزن پر العَادِوُوْنَ تھا، واو واقع ہوا کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے،اس لیے تَدْعِيْنَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر واو یا ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تو الْعٰدُوْنَ ہو گیا۔

---

(۱) یہاں فَاعِلٌ سے مراد ثلاثی مجرد کا اسم فاعل ہے،صیغہ چاہے کوئی سا ہو!

رٰعُوْنَ: اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر، باب ف سے ناقص واوی، مادہ: ر ع و، فِاتِحُوْنَ کے وزن پر رَاعِوُوْنَ تھا، واو واقع ہوا کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے تَدْعِیْنَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر واو یا ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تو رَاعُوْنَ ہو گیا۔

قَآئِمُوْنَ: اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و م، نَاصِرُوْنَ کے وزن پر قَاوِمُوْنَ تھا، فاعِلٌ[1] کے عین کلمے میں واو واقع ہوا اور اس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہے، اس لیے قَائِلٌ کے قاعدے (۱۷) سے ہمزہ سے بدل گیا، تو قَآئِمُوْنَ ہو گیا۔

ذَرْهُمْ: دیکھیے صفحہ ۳۵۔

يَخُوْضُوْا: فعل مضارع مجزوم، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: خ و ض، يَنْصُرُوْا کے وزن پر يَخْوُضُوْا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو يَخُوْضُوْا ہو گیا۔

يُلٰقُوْا: دیکھیے صفحہ ۳۶۔

سُورَةُ نُوْحٍ

مُبِيْنٌ: دیکھیے صفحہ ۳۱۔

اتَّقُوْهُ: دیکھیے صفحہ ۵۹ پر اتَّقُوْا۔

اَطِيْعُوْنِ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، اخیر میں نون وقایہ، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ط و ع، أَكْرِمُوْنِ کے وزن پر أَطْوِعُوْنِ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، پھر واو ساکن غیر مدغم ماقبل مکسور، اس لیے مِيْعَادٌ کے قاعدے (۳) سے یا ہو گیا، تو اَطِيْعُوْنِ ہو گیا۔

مُسَمًّى: اسم مفعول، صیغہ جمع مذکر، باب تفعیل سے ناقص واوی، مادہ: س م و، مُصَرَّفٌ کے وزن پر مُسَمَّوٌ تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے أَعْلَيْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہو گیا، تو مُسَمَّيٌ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر تنوین کے ساتھ اجتماع کی وجہ سے گر گئی، تو مُسَمًّى ہو گیا۔

---

(۱) یہاں فَاعِلٌ سے مراد ثلاثی مجرد کا اسم فاعل ہے، صیغہ چاہے کوئی سا ہو!

جَآءَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

کُنْتُمْ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

یَزِدْهُمْ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ز ی د، یَضْرِبْهُمْ کے وزن پر یَزْیِدْهُمْ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَبِیْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا، تو یَزِدْهُمْ ہو گیا۔

اسْتَغْشَوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب استفعال سے ناقص یائی، مادہ: غ ش ی، اِسْتَنْصَرُوْا کے وزن پر اِسْتَغْشَیُوْا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو اِسْتَغْشَوْا ہو گیا۔

اَصَرُّوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ص ر ر، أَکْرَمُوْا کے وزن پر أَصْرَرُوْا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبلِ اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَعَضُّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو اَصَرُّوْا ہو گیا۔

قُلْتُ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد متکلم، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و ل، نَصَرْتُ کے وزن پر قَوَلْتُ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، پھر واوی ہونے کی وجہ سے اِسی قاعدے سے فا کلمے کو ضمہ دے دیا، تو قُلْتُ ہو گیا۔

کَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

تَرْجُوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ر ج و، تَنْصُرُوْنَ کے وزن پر تَرْجُوُوْنَ تھا، واو واقع ہوا ضمہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَدْعُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تو تَرْجُوْنَ ہو گیا۔

تَرَوْا: فعل مضارع مجزوم، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ف سے مہموز عین و ناقص یائی، مادہ: ر أ ی، تَفْتَحُوْا کے وزن پر تَرْأَیُوْا تھا، ہمزہ حرف ساکن غیر مدہ زائدہ اور غیر یائے تصغیر کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَسَلُ کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا، تو تَرَیُوْا ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَرَوْا ہو گیا۔

یُعِیْدُ کُمْ : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ع و د، یُکْرِمُکُمْ کے وزن پر یُعْوِدُ کُمْ تھا، واوحرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، پھر واو ساکن غیر مدغم ماقبل مکسور، اس لیے مِیْعَادٌ کے قاعدے (۳) سے واو یا ہو گیا، تو یُعِیْدُ کُمْ ہو گیا۔

عَصَوْنِیْ : فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ع ص ی، ضَرَبُوْنِیْ کے وزن پر عَصَیُوْنِیْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعٰی کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو عَصَوْنِیْ ہو گیا۔

اتَّبَعُوْا : فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افتعال سے صحیح، مادہ: ت ب ع، اِجْتَنَبُوْا کے وزن پر اِتْتَبَعُوْا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، پہلا ساکن دوسرا متحرک، اس لیے مَدٌّ کے قاعدے (۱) سے پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا، تو اِتَّبَعُوْا ہو گیا۔

یَزِدْهُ : فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ز ی د، یَضْرِبْهُ کے وزن پر یَزْیِدْهُ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَبِیْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا، تو یَزِدْهُ ہو گیا۔

قَالُوْا : دیکھیے صفحہ ۲۹۔

تَذَرُنَّ : فعل نہی معروف با نون ثقیلہ، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب س سے مثال واوی، مادہ: و ذ ر، مضارع تَذَرُوْنَ سے بنا ہے، نون اعرابی گرا کر نون ثقیلہ لاحق کیا، تو اجتماع ساکنین کی وجہ سے واو گر گیا، تو تَذَرُنَّ ہو گیا۔ اس کی ماضی کلیۃً متروک ہے!

اَضَلُّوْا : فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ض ل ل، أَکْرَمُوْا کے وزن پر أَضْلَلُوْا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبلِ اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَعَضُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا تو اَضَلُّوْا ہو گیا۔

تَزِدِ : فعل نہی معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ز ی د، تَضْرِبْ کے وزن پر تَزْیِدْ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَبِیْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو

دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا، تو تَزِدْ ہوا، پھر مابعد سے وصل کے لیے دال کو کسرہ دے دیا، تو تَزِدِ ہو گیا۔

یَجِدُوْا: فعل مضارع مجزوم، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے مثال واوی، مادہ: و ج د، یَضْرِبُوْا کے وزن پر یَوْجِدُوْا تھا، واو علامت مضارع مفتوحہ اور کسرۂ عین کے درمیان واقع ہوا، اس لیے یَعِدُ کے قاعدے (۱) سے گر گیا، تو یَجِدُوْا ہو گیا۔

قَالَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

تَذَرُ: فعل نہی معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب س سے مثال واوی، مادہ: و ذ ر، تَسْمَعُ کے وزن پر تَوْذَرُ تھا، خلاف قیاس[1] واو حذف ہو گیا، تو تَذَرُ ہو گیا۔ اس کی ماضی کلیۃً متروک ہے!

یُضِلُّوْا: فعل مضارع مجزوم، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ض ل ل، یُکْرِمُوْا کے وزن پر یُضْلِلُوْا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبلِ اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَفِرُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو یُضِلُّوْا ہو گیا۔

یَلِدُوْا: فعل مضارع مجزوم، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے مثال واوی، مادہ: و ل د، یَضْرِبُوْا کے وزن پر یَوْلِدُوْا تھا، واو علامت مضارع مفتوحہ اور کسرۂ عین کے درمیان واقع ہوا، اس لیے یَعِدُ کے قاعدے (۱) سے گر گیا، تو یلِدُوْا ہو گیا۔

سُوْرَۃُ الْجِنّ

قُلْ: دیکھیے صفحہ ۳۴۔

قَالُوْا: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

یَهْدِیْ: دیکھیے صفحہ ۴۷۔

اٰمَنَّا: دیکھیے صفحہ ۸۹۔

تَعٰلٰی: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفاعل سے ناقص واوی، مادہ: ع ل و، تَقَابَلَ کے وزن پر تَعَالَیَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو تَعٰلٰی ہو گیا۔

---

(۱) خلاف قیاس کی دو قسمیں ہیں، یہاں پہلی قسم یعنی خلاف قاعدہ فصیح الاستعمال مراد ہے۔ تفصیل دیکھیے حاشیہ صفحہ ۳۰ پر!

اِتَّخَذَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے صحیح، مادہ: ت خ ذ، اِجْتَنَبَ کے وزن پر اِتْتَخَذَ تھا، دوحرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، پہلا ساکن دوسرا متحرک، اس لیے مَدٌّ کے قاعدے (۱) سے پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا، تو اِتَّخَذَ ہو گیا۔[۱]

کَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

یَقُوْلُ: دیکھیے صفحہ ۴۴۔

ظَنَنَّا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ظ ن ن، نَصَرْنَا کے وزن پر ظَنَنْنَا تھا، دوحرف (بعد والے دونون) ایک جنس کے جمع ہو گئے، پہلا ساکن دوسرا متحرک، اس لیے مَدٌّ کے قاعدے (۱) سے پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا، تو ظَنَنَّا ہو گیا۔

تَقُوْلَ: دیکھیے صفحہ ۲۵ پر تَقُوْلُ۔

یَعُوْذُوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ع و ذ، یَنْصُرُوْنَ کے وزن پر یَعْوُذُوْنَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو یَعُوْذُوْنَ ہو گیا۔

زَادُوْهُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ز ی د، ضَرَبُوْهُمْ کے وزن پر زَیَدُوْهُمْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے بَاعَ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو زَادُوْهُمْ ہو گیا۔

ظَنُّوْا: دیکھیے صفحہ ۶۶۔

یَجِدُ: دیکھیے صفحہ ۶۰۔

نَدْرِیْ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: د ر ی، نَضْرِبُ کے وزن پر نَدْرِیُ تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَرْمِیْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو نَدْرِیْ ہو گیا۔

اُرِیْدَ: فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ر و د، اُکْرِمَ کے وزن پر اُرْوِدَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو اُرِوْدَ ہوا، پھر واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے مِیْعَادٌ کے

(۱) اس کی ایک دوسری تعلیل بھی ہے، جسے صفحہ ۶۴ کے حاشیہ میں دیکھیں۔

قاعدے (۳) سے یا ہو گیا، تو اُرِیْدَ ہو گیا۔

اَرَادَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ر و د، أَكْرَمَ کے وزن پر أَرْوَدَ تھا، واوحرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو اَرَادَ ہو گیا۔

كُنَّا: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

الْهُدٰى: دیکھیے صفحہ ۳۹۔

اٰمَنَّا: دیکھیے صفحہ ۸۹۔

يَخَافُ: دیکھیے صفحہ ۲۷۔

تَحَرَّوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب تفعل سے ناقص یائی، مادہ: ح ر ی، تَقَبَّلُوْا کے وزن پر تَحَرَّيُوْا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَحَرَّوْا ہو گیا۔

كَانُوْا: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

اسْتَقَامُوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب استفعال سے اجوف واوی، مادہ: ق و م، اِسْتَنْصَرُوْا کے وزن پر اِسْتَقْوَمُوْا تھا، واوحرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو اِسْتَقَامُوْا ہو گیا۔

تَدْعُوْا: دیکھیے صفحہ ۹۷۔

قَامَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و م، نَصَرَ کے وزن پر قَوَمَ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو قَامَ ہو گیا۔

يَدْعُوْهُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: د ع و، يَنْصُرُهٗ کے وزن پر يَدْعُوُهٗ تھا، واو فعل کے لام کلمے میں ضمہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَدْعُوْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گیا، تو يَدْعُوْهُ ہو گیا۔

كَادُوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب س سے اجوف واوی، مادہ: ك و د، سَمِعُوْا کے وزن پر كَوِدُوْا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو كَادُوْا ہو گیا۔

یَکُوْنُوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ك و ن، یَنْصُرُوْنَ کے وزن پر یَکْوُنُوْنَ تھا، واوحرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے(۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو یَکُوْنُوْنَ ہو گیا۔

اَدْعُوْا: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد متکلم، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: د ع و، أَنْصُرُ کے وزن پر أَدْعُوُ تھا، واو فعل کے لام کلمے میں ضمہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَدْعُوْ کے قاعدے(۱۰) سے ساکن ہو گیا، پھر رسم مصحف کے ضابطے سے اخیر میں الف کا اضافہ ہوا (دیکھیے ص ۲۲)، تو اَدْعُوْا ہو گیا۔

یُجِیْرَنِیْ: فعل مضارع منصوب، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ج و ر، یُکْرِمَنِیْ کے وزن پر یُجْوِرَنِیْ تھا، واوحرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے(۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو یُجِوْرَنِیْ ہوا، پھر واو ساکن غیر مدغم ماقبل مکسور، اس لیے مِیْعَادٌ کے قاعدے (۳) سے یا ہو گیا، تو یُجِیْرَنِیْ ہو گیا۔

اَحَلَّ: دیکھیے صفحہ ۹۶ پر اَحِلٍ

اَجِدَ: فعل مضارع منصوب، صیغہ واحد متکلم، باب ض سے مثال واوی، مادہ: و ج د، أَضْرِبَ کے وزن پر أَوْجِدَ تھا، واو علامت مضارع مفتوحہ اور کسرۂ عین کے درمیان واقع ہوا، اس لیے یَعِدُ کے قاعدے(۱) سے گر گیا، تو اَجِدَ ہو گیا۔

یَعْصِ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ع ص ی، یَضْرِبْ کے وزن پر یَعْصِیْ تھا، عامل جازم مَنْ اسم شرط کی وجہ سے یا گر گئی، تو یَعْصِ ہو گیا۔

رَاَوْا: دیکھیے صفحہ ۷۷۔

اَقَلُّ: اسم تفضیل، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ق ل ل، أَفْعَلُ کے وزن پر أَقْلَلُ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبلِ اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَعَضُّ کے قاعدے(۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو اَقَلُّ ہو گیا۔

اَدْرِیْ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد متکلم، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: د ر ی، أَضْرِبُ کے وزن پر أَدْرِیُ تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَرْمِیْ کے قاعدے(۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو اَدْرِیْ ہو گیا۔

اِرْتَضٰی : فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے ناقص واوی، مادہ: ر ض و، اِجْتَنَبَ کے وزن پر اِرْتَضَوَ تھا، واو چوتھی جگہ کے بعد واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے أَعْلَيْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہو گیا، تو اِرْتَضَیَ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو اِرْتَضٰی ہو گیا۔

اَحَاطَ : دیکھیے صفحہ ۸۳۔

اَحْصٰی : فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ح ص ی، أَكْرَمَ کے وزن پر أَحْصَیَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو اَحْصٰی ہو گیا۔

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ

اَلْمُزَّمِّلُ : اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب تفعل سے صحیح، مادہ: ز م ل، الْمُتَقَبِّلُ کے وزن پر الْمُتَزَمِّلُ تھا، تفعل کے فا کلمے میں زا واقع ہوئی، اس لیے تائے تفعل کو زا سے بدل دیا، تو الْمُزْزَمِّلُ ہوا، اب دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو الْمُزَّمِّلُ ہو گیا۔

قُمِ : فعل امر حاضر معروف، صیغہ واحد مذکر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و م، اُنْصُرْ کے وزن پر اُقْوُمْ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اور ضرورت باقی نہ رہنے کی وجہ سے ہمزۂ وصل حذف ہو گیا، تو قُوْمْ ہوا، پھر اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے واو گر گیا، تو قُمْ ہوا، پھر مابعد سے ملانے کے لیے میم کو کسرہ دے دیا، تو قُمِ ہو گیا۔

زِدْ : فعل امر حاضر معروف، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ز ی د، اِضْرِبْ کے وزن پر اِزْیِدْ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَبِيْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اور ضرورت باقی نہ رہنے کی وجہ سے ہمزۂ وصل حذف ہو گیا، تو زِیْدْ ہوا، پھر اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے یا گر گئی، تو زِدْ ہو گیا۔

سَنُلْقِيْ : فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، شروع میں سین ہے، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ل ق ی، سَنُكْرِمُ کے وزن پر سَنُلْقِيُ تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَرْمِيْ

کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہوگئی، تو سَنُلْقِیْ ہوگیا۔

أَشَدُّ: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

فَاتَّخِذْ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ واحد مذکر، شروع میں فا داخل ہے، باب افتعال سے صحیح، مادہ: ت خ ذ، اِجْتَنِبْ کے وزن پر اِتْتَخِذْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، ان میں سے پہلا ساکن ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۱) سے پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا، تو فَاتَّخِذْ ہوگیا۔(۱)

يَقُوْلُوْنَ: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

ذَرْنِيْ: دیکھیے صفحہ ۹۲۔

كَانَتِ: دیکھیے صفحہ ۴۸۔

عَصٰى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ع ص ی، ضَرَبَ کے وزن پر عَصَیَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو عَصٰی ہوگیا۔

تَتَّقُوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب افتعال سے لفیف مفروق، مادہ: و ق ی، تَجْتَنِبُوْنَ کے وزن پر تَوْتَقِيُوْنَ تھا، واو اصلی افتعال کے فا کلمے میں واقع ہوا، اس لیے اِتَّقَدَ کے قاعدے (۴) سے تا سے بدل کر تائے افتعال میں مدغم ہوگیا، تو تَتَّقِيُوْنَ ہوا، پھر یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَرْمُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَتَّقُوْنَ ہوگیا۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

شَآءَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف(۲) سے اجوف یائی و مہموز لام، مادہ: ش ی أ، فَتَحَ کے وزن پر شَیَأَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے بَاعَ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو شَآءَ ہوگیا۔

اتَّخَذَ: دیکھیے صفحہ ۱۰۳۔

تَقُوْمُ: دیکھیے صفحہ ۳۶۔

اَدْنٰى: دیکھیے صفحہ ۳۷۔

---

(۱) اس کی ایک دوسری تعلیل بھی ہے، جسے صفحہ ۶۴ کے حاشیہ میں دیکھیں۔

(۲) اسے باب س سے بھی مانا جا سکتا ہے! (علم الصیغة ۱۰۳)۔

تُحْصُوْہُ: فعل مضارع منصوب، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ح ص ی، تُکْرِمُوْہُ کے وزن پر تُحْصِیُوْہُ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَرْمُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تُحْصُوْہُ ہو گیا۔

تَابَ: دیکھیے صفحہ ۶۳۔

یَکُوْنُ: دیکھیے صفحہ ۵۶۔

یَبْتَغُوْنَ: دیکھیے صفحہ ۶۷۔

اَقِیْمُوا: دیکھیے صفحہ ۴۷۔

اٰتُوا: دیکھیے صفحہ ۶۳۔

تَجِدُوْہُ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ض سے مثال واوی، مادہ: و ج د، تَضْرِبُوْہُ کے وزن پر تَوْجِدُوْہُ تھا، واو علامت مضارع مفتوحہ اور کسرۂ عین کے درمیان واقع ہوا، اس لیے یَعِدُ کے قاعدے (۱) سے گر گیا، تو تَجِدُوْہُ ہو گیا۔

خَیْرًا: دیکھیے صفحہ ۴۶ پر خَیْرٌ۔

سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّرِ

اَلْمُدَّثِّرُ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب تفعل سے صحیح، مادہ: د ث ر، اَلْمُتَقَبِّلُ کے وزن پر اَلْمُتَدَثِّرُ تھا، تفعل کے فاکلمے میں دال واقع ہوا، اس لیے تائے تفعل کو دال سے بدل دیا، تو اَلْمُدْدَثِّرُ ہوا، اب دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو اَلْمُدَّثِّرُ ہو گیا۔

قُمْ: دیکھیے صفحہ ۱۰۶۔

ذَرْنِیْ: دیکھیے صفحہ ۹۲۔

اَزِیْدَ: فعل مضارع منصوب، صیغہ واحد متکلم، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ز ی د، أَضْرِبُ کے وزن پر أَزْیِدُ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَبِیْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو اَزِیْدَ ہو گیا۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

قَالَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

سَاُصْلِيْهِ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد متکلم، شروع میں سین داخل ہے، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ص ل ی، سَأُكْرِمُهٗ کے وزن پر سَأُصْلِيُهٗ تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَرْمِيْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہوگئی، تو سَاُصْلِيْهِ ہوگیا۔

اَدْرٰىكَ: دیکھیے صفحہ ۹۳۔

تُبْقِيْ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ب ق ی، تُكْرِمُ کے وزن پر تُبْقِيُ تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَرْمِيْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہوگئی، تو تُبْقِيْ ہوگیا۔

تَذَرُ: دیکھیے صفحہ ۳۰۔

اُوْتُوا: دیکھیے صفحہ ۵۵۔

يَزْدَادَ: فعل مضارع منصوب، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے اجوف یائی، مادہ: ز ی د، يَجْتَنِبَ کے وزن پر يَزْتَيِدَ تھا، افتعال کے فا کلمے میں زا واقع ہوئی، اس لیے اِزْدَجَرَ کے قاعدے (۱) سے تائے افتعال دال سے بدل گئی، تو يَزْدَيِدَ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے بَاعَ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو يَزْدَادَ ہوگیا۔

اٰمَنُوْا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

يَرْتَابَ: فعل مضارع منصوب، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے اجوف یائی، مادہ: ر ی ب، يَجْتَنِبَ کے وزن پر يَرْتَيِبَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے بَاعَ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو يَرْتَابَ ہوگیا۔

لِيَقُوْلَ: دیکھیے صفحہ ۴۴ پر يَقُوْلُ۔

اَرَادَ: دیکھیے صفحہ ۱۰۴۔

يُضِلُّ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ض ل ل، يُكْرِمُ کے وزن پر يُضْلِلُ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہوگئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبلِ اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَفِرُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام

کر دیا، تو یُضِلُّ ہو گیا۔

یَشَآءُ : دیکھیے صفحہ ۴۰۔

یَهْدِیْ : دیکھیے صفحہ ۴۳۔

شَآءَ : دیکھیے صفحہ ۱۰۷۔

قَالُوْا : دیکھیے صفحہ ۲۹۔

نَكُ : فعل مضارع مجزوم، صیغہ جمع متکلم، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ك و ن، نَنْصُرْ کے وزن پر نَكْوُنْ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے گرا دیا، تو نَكُنْ ہوا، پھر چوں کہ اس کا مابعد ساکن یا ضمیر متصل نہیں ہے، اس لیے نون حذف ہو گیا (دیکھیے ص ۲۲)، تو نَكُ ہو گیا۔[۱]

الْمُصَلِّیْنَ : دیکھیے صفحہ ۹۸۔

كُنَّا : دیکھیے صفحہ ۲۳۔

نَخُوْضُ : فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: خ و ض، نَنْصُرُ کے وزن پر نَخْوُضُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو نَخُوْضُ ہو گیا۔

الْخَآئِضِیْنَ : اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر بحالتِ جری، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: خ و ض، النّٰصِرِیْنَ کے وزن پر الْخَاوِضِیْنَ تھا، فاعِلٌ[۲] کے عین کلمے میں واو واقع ہوا اور اس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہے، اس لیے قَائِلٌ کے قاعدے (۱۷) سے واو ہمزہ سے بدل گیا، تو الْخَآئِضِیْنَ ہو گیا۔

اَتٰـىنَا : فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے مہموز فا و ناقص یائی، مادہ: أ ت ی، ضَرَبَنَا کے وزن پر أَتَيَنَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو اٰتٰىنَا ہو گیا۔

فَرَّتْ : فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ف ر ر، ضَرَبَتْ کے وزن پر فَرَرَتْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ان کا ماقبل بھی متحرک ہے،

---

(۱) یہ قاعدہ جوازی ہے، لہذا ہر جگہ اس کا اجراء ضروری نہیں!

(۲) یہاں فَاعِلٌ سے مراد ثلاثی مجرد کا اسم فاعل ہے، صیغہ چاہے کوئی سا ہو!

اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو فَرَّتْ ہو گیا۔

یُرِیْدُ : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ر و د ، یُکْرِمُ کے وزن پر یُرْوِدُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا تو یُرِوْدُ ہوا، پھر واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے مِیْعَادٌ کے قاعدے (۳) سے یا ہو گیا، تو یُرِیْدُ ہو گیا۔

یُؤْتٰی : فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مہموز فا و ناقص یائی، مادہ: أ ت ی، یُکْرَمُ کے وزن پر یُؤْتَیُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو یُؤْتٰی ہو گیا۔

یَخَافُوْنَ : دیکھیے صفحہ ۲۹۔

التَّقْوٰی : دیکھیے صفحہ ۶۳۔

سُوْرَۃُ الْقِیٰمَۃ

یُرِیْدُ : دیکھیے سطر ۲۔

یَقُوْلُ : دیکھیے صفحہ ۴۴۔

الْمَفَرُّ : مصدر میمی، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ف ر ر ، الْمَفْعَلُ کے وزن پر الْمَفْرَرُ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبلِ اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَعَضُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو الْمَفَرُّ ہو گیا۔

الْمُسْتَقَرُّ : اسم ظرف، باب استفعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ق ر ر ، الْمُسْتَنْصَرُ کے وزن پر الْمُسْتَقْرَرُ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبلِ اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَعَضُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو الْمُسْتَقَرُّ ہو گیا۔

اَلْقٰی : دیکھیے صفحہ ۲۶۔

فَاتَّبِعْ : فعل امر حاضر معروف، صیغہ واحد مذکر، شروع میں فا داخل ہے، باب افتعال سے صحیح، مادہ: ت ب ع، اِجْتَنِبْ کے وزن پر اِتْتَبِعْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، ان میں سے پہلا ساکن ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۱) سے پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا، تو اِتَّبِعْ ہو گیا۔

تُحِبُّوْنَ : فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب افعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ح ب ب،

تُکْرِمُوْنَ کے وزن پر تُحْبِبُوْنَ تھا، دوحرف ایک جنس کے جمع ہوگئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبلِ اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَفِرُّ کے قاعدے(۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کردیا، تو تُحِبُّوْنَ ہوگیا۔

تَذَرُوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب س سے مثال واوی، مادہ: و ذ ر، تَسْمَعُوْنَ کے وزن پر تَوْذَرُوْنَ تھا، خلاف قیاس[1] واو حذف ہوگیا، تو تَذَرُوْنَ ہوگیا۔ اس کی ماضی کلیۃً متروک ہے!

تَظُنُّ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ظ ن ن، تَنْصُرُ کے وزن پر تَظْنُنُ تھا، دوحرف ایک جنس کے جمع ہوگئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبلِ اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے یَمُدُّ کے قاعدے(۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کردیا، تو تَظُنُّ ہوگیا۔

قِیْلَ: دیکھیے صفحہ ۳۰۔

رَاقٍ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ر ق ی، ضَارِبٌ کے وزن پر رَاقِیٌ تھا، یا اسم منقوص کے لام کلمے میں کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے قَاضٍ کے قاعدے(۲۵) سے ساکن ہوکر تنوین کے ساتھ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرگئی، تو رَاقٍ ہوگیا۔

ظَنَّ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ظ ن ن، نَصَرَ کے وزن پر ظَنَنَ تھا، دوحرف ایک جنس کے جمع ہوگئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے(۲) سے پہلے کو ساکن کرکے دوسرے میں ادغام کردیا، تو ظَنَّ ہوگیا۔

الْتَفَّتِ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب افتعال سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ل ف ف، اِجْتَنَبَتْ کے وزن پر اِلْتَفَفَتْ تھا، دوحرف ایک جنس کے جمع ہوگئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے(۲) سے پہلے کو ساکن کرکے دوسرے میں ادغام کردیا، تو اِلْتَفَّتْ ہوا، پھر مابعد سے ملانے کے لیے تا کو کسرہ دے دیا، تو اِلْتَفَّتِ ہوگیا۔

الْمَسَاقُ: مصدر میمی، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: س و ق، الْمَفْعَلُ کے وزن پر الْمَسْوَقُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے(۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر

---

(۱) خلاف قیاس کی دو قسمیں ہیں، یہاں پہلی قسم مراد ہے۔ تفصیل کے لیے دیکھیے صفحہ ۳۰ کا حاشیہ دیکھیں!

اسے الف سے بدل دیا، تو اَلْمَسَاقُ ہو گیا۔
صَلّٰى : فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے ناقص واوی، مادہ: ص ل و، صَرَّفَ کے وزن پر صَلَّوَ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو صَلّٰى ہو گیا۔
تَوَلّٰى : دیکھیے صفحہ ۳۰۔
يَتَمَطّٰى : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعل سے ناقص واوی، مادہ: م ط و، يَتَقَبَّلُ کے وزن پر يَتَمَطَّوُ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو يَتَمَطّٰى ہو گیا۔
اَوْلٰى : یہ یا تو اسم فعل بمعنی قَرُبَ ہے، یا فعل ماضی ہے (روح المعانی) باب افعال سے لفیف مفروق، مادہ: و ل ی، أَفْعَلُ کے وزن پر أَوْلَيُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو اَوْلٰى ہو گیا۔
سُدًى : صفتِ مشبہ، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: س د ی، فُعَلٌ کے وزن پر سُدَيٌ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر تنوین کے ساتھ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو سُدًى ہو گیا۔
يَكُ : فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ك و ن، يَنْصُرْ کے وزن پر يَكْوُنْ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے گرا دیا، تو يَكُنْ ہوا، پھر چوں کہ اس کا مابعد ساکن یا ضمیر متصل نہیں ہے، اس لیے نون حذف ہو گیا، تو يَكُ ہو گیا[1]۔
يُمْنٰى : فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: م ن ی، يُكْرَمُ کے وزن پر يُمْنَيُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو يُمْنٰى ہو گیا۔
كَانَ : دیکھیے صفحہ ۲۵۔
سَوّٰى : فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے لفیف مقرون، مادہ: س و ی، صَرَّفَ کے وزن پر سَوَّيَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو سَوّٰى ہو گیا۔

---

(۱) یہ قاعدہ جوازی ہے، لہذا ہر جگہ اس کا اجراء ضروری نہیں!

سُوْرَۃُ الدَّھْرِ

اَتٰی : دیکھیے صفحہ ۳۱ پر اَتٰی۔

یَکُنْ : فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ك و ن، یَنْصُرْ کے وزن پر یَکْوُنْ تھا، واوحرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا، تو یَکُنْ ہو گیا۔

نَبْتَلِیْہِ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: ب ل ی، نَجْتَنِبُہٗ کے وزن پر نَبْتَلِیُہٗ تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَرْمِیْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہوگئی، تو نَبْتَلِیْہِ ہو گیا۔

کَانَ : دیکھیے صفحہ ۲۵۔

یُوْفُوْنَ : فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افعال سے لفیف مفروق، مادہ: و ف ی، یُکْرِمُوْنَ کے وزن پر یُوْفِیُوْنَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَرْمُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو یُوْفُوْنَ ہو گیا۔

یَخَافُوْنَ : دیکھیے صفحہ ۲۹۔

مُسْتَطِیْرًا : اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب استفعال سے اجوف یائی، مادہ: ط ی ر، مُسْتَنْصِرًا کے وزن پر مُسْتَطْیِرًا تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَبِیْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو مُسْتَطِیْرًا ہو گیا۔

نُرِیْدُ : فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ر و د، نُکْرِمُ کے وزن پر نُرْوِدُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو نُرِیْدُ ہو گیا۔

نَخَافُ : فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، باب س سے اجوف واوی، مادہ: خ و ف، نَسْمَعُ کے وزن پر نَخْوَفُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو نَخَافُ ہو گیا۔

وَقٰـھُمْ: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

لَقّٰـھُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے ناقص یائی، مادہ: ل ق ی، صَرَّفَھُمْ کے وزن پر لَقَّيَھُمْ تھا، یا متحرک ما قبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو لَقّٰـھُمْ ہوگیا۔

جَزٰىھُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ج ز ی، ضَرَبَھُمْ کے وزن پر جَزَيَھُمْ تھا، یا متحرک ما قبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو جَزٰىھُمْ ہوگیا۔

مُتَّكِـِٕيْنَ: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

يَرَوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ف سے مہموز عین و ناقص یائی، مادہ: ر أ ی، يَفْتَحُوْنَ کے وزن پر يَرْأَيُوْنَ تھا، ہمزہ متحرکہ حرف ساکن غیر مدہ زائدہ اور غیر یائے تصغیر کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَسَلُ کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ما قبل کو دے کر اسے حذف کر دیا، تو يَرَيُوْنَ ہوا، پھر یا متحرک ما قبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو يَرَوْنَ ہوگیا۔

دَانِيَةً: دیکھیے صفحہ ۹۵۔

يُطَافُ: فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ط و ف، يُنْصَرُ کے وزن پر يُطْوَفُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ما قبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو يُطَافُ ہوگیا۔

كَانَتْ: دیکھیے صفحہ ۴۸۔

يُسْقَوْنَ: فعل مضارع مجہول، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: س ق ی، يُضْرَبُوْنَ کے وزن پر يُسْقَيُوْنَ تھا، یا متحرک ما قبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو يُسْقَوْنَ ہوگیا۔

تُسَمّٰى: فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب تفعیل سے ناقص واوی، مادہ: س م و، تُصَرَّفُ کے وزن پر تُسَمَّوُ تھا، واو چوتھی واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے أَعْلَيْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہوگیا، تو تُسَمَّيُ ہوا، پھر یا متحرک ما قبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو تُسَمّٰى ہوگیا۔

یَطُوْفُ: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

عٰلِیَهُمْ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ع ل و، نَاصِرَهُمْ کے وزن پر عَالِوَهُمْ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف (لام کلمے) میں واقع ہوا، اس لیے دَاعِیَۃٌ کے قاعدے (۱۱) سے یا سے بدل گیا، تو عٰلِیَهُمْ ہو گیا۔

حُلُّوْا: فعل ماضی مجہول، صیغہ جمع مذکر غائب، باب تفعیل سے ناقص یائی، مادہ: ح ل ی، صُرِّفُوْا کے وزن پر حُلِّیُوْا تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَرْمُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو حُلُّوْا ہو گیا۔

سَقٰىهُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: س ق ی، ضَرَبَهُمْ کے وزن پر سَقَیَهُمْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو سَقٰىهُمْ ہو گیا۔

تُطِعْ: فعل مضارع مجزوم بلائے نہی، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ط و ع، تُكْرِمْ کے وزن پر تُطْوِعْ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرا دیا، تو تُطِعْ ہو گیا۔

یُحِبُّوْنَ: دیکھیے صفحہ ۶۸۔

یَذَرُوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب س سے مثال واوی، مادہ: و ذ ر، یَسْمَعُوْنَ کے وزن پر یَوْذَرُوْنَ تھا، خلاف قیاس[(۱)] واو حذف ہو گیا، تو یَذَرُوْنَ ہو گیا۔ اس کی ماضی کلیۃً متروک ہے!

شِئْنَا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم، باب ف[(۲)] سے اجوف یائی و مہموز لام، مادہ: ش ی أ، فَتَحْنَا کے وزن پر شَیَئْنَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو شَئْنَا ہوا، پھر یائے محذوف پر دلالت کرنے کے لیے فا کلمے کو کسرہ دے دیا، تو شِئْنَا ہو گیا۔

---

(۱) خلاف قیاس کی دو قسمیں ہیں، یہاں پہلی قسم مراد ہے۔ تفصیل کے لیے دیکھیے صفحہ ۳۰ کا حاشیہ!

(۲) اسے باب س سے بھی مانا جا سکتا ہے! (علم الصیغۃ ۱۰۳)۔

شَآءَ: دیکھیے صفحہ ۱۰۷۔

اتَّخَذَ: دیکھیے صفحہ ۱۰۳۔

تَشَآءُوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ف[1] سے اجوف یائی ومہموز لام، مادہ: ش ی أ، تَفْتَحُوْنَ کے وزن پر تَشْيَئُوْنَ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يُبَاعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو تَشَآءُوْنَ ہو گیا۔

يَشَآءَ: دیکھیے صفحہ ۴۰ پر يَشَآءُ۔

اَعَدَّ: دیکھیے صفحہ ۶۴۔

سُوْرَةُ الْمُرْسَلَاتِ

اُقِّتَتْ: فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب تفعیل سے مثال واوی، مادہ: و ق ت، صُرِّفَتْ کے وزن پر وُقِّتَتْ تھا، واو مضموم شروع کلمے میں واقع ہوا، اس لیے أُقِّتَتْ کے قاعدے (۵) سے ہمزہ سے بدل گیا، تو اُقِّتَتْ ہو گیا۔

اَدْرٰىكَ: دیکھیے صفحہ ۹۳۔

نَخْلُقْكُّمْ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ جمع متکلم، باب ن سے صحیح، مادہ: خ ل ق، نَنْصُرْكُمْ کے وزن پر نَخْلُقْكُمْ تھا، دو حرف قریب المخرج جمع ہو گئے، ان میں سے پہلا ساکن ہے، اس لیے عَبَدْتُّمْ کے قاعدے (۱) سے پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا، تو نَخْلُقْكُّمْ ہو گیا۔

مَهِيْنٍ: دیکھیے صفحہ ۹۰۔

يُغْنِيْ: دیکھیے صفحہ ۳۶۔

تَرْمِيْ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ر م ی، تَضْرِبُ کے وزن پر تَرْمِيُ تھا، یا واقع ہوئی فعل کے لام کلمے میں کسرہ کے بعد، اس لیے يَرْمِيْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو تَرْمِيْ ہو گیا۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

كِيْدُوْنِ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ جمع مذکر، اخیر میں نون وقایہ ہے، باب ض سے اجوف یائی، مادہ:

---

(۱) اسے باب س سے بھی مانا جا سکتا ہے! (علم الصيغة ۱۰۳)۔

ك ی د، اِضْرِبُوْنِیْ کے وزن پر اِکْیِدُوْنِیْ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَبِیْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اور ضرورت باقی نہ رہنے کی وجہ سے ہمزۂ وصل گر گیا، تو کِیْدُوْنِیْ ہوا، پھر نون کے کسرہ پر اکتفا کرتے ہوئے (جو یائے متکلم کے حذف پر دلالت کرتا ہے) اخیر سے یائے متکلم کو حذف کر دیا، تو کِیْدُوْنِ ہو گیا۔

الْمُتَّقِیْنَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

یَشْتَهُوْنَ: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

كُنْتُمْ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

نَجْزِی: دیکھیے صفحہ ۴۶۔

كُلُوْا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

قِیْلَ: دیکھیے صفحہ ۳۰۔

سُوْرَةُ النَّبَاِ

مَعَاشًا: اسم ظرف، صیغہ واحد، یا مصدر میمی، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ع ی ش، مَضْرِبًا کے وزن پر مَعْیِشًا تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یُبَاعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو مَعَاشًا ہو گیا۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

مِیْقَاتًا: دیکھیے صفحہ ۵۰ پر مِیْقَاتِ۔

تَاْتُوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ض سے مہموز فا و ناقص یائی، مادہ: أ ت ی، تَضْرِبُوْنَ کے وزن پر تَأْتِیُوْنَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَرْمُونَ کے قاعدے (۱۰) سے یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو تَاْتُوْنَ ہو گیا۔

كَانَتْ: دیکھیے صفحہ ۴۸۔

الطّٰغِیْنَ: دیکھیے صفحہ ۹۱۔

مَاٰبًا: اسم ظرف، صیغہ واحد، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: أ و ب، مَنْصَرًا کے وزن پر مَأْوَبًا تھا، واو

حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو مَاٰبًا ہو گیا۔

یَذُوْقُوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ذ و ق، یَنْصُرُوْنَ کے وزن پر یَذْوُقُوْنَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو یَذُوْقُوْنَ ہو گیا۔

کَانُوْا: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

یَرْجُوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ر ج و، یَنْصُرُوْنَ کے وزن پر یَرْجُوُوْنَ تھا، واو واقع ہوا ضمہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَدْعُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تو یَرْجُوْنَ ہو گیا۔

ذُوْقُوْا: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

نَزِیْدَ: فعل مضارع منصوب، صیغہ جمع متکلم، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ز ی د، نَضْرِبَ کے وزن پر نَزْیِدَ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَبِیْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو نَزِیْدَ ہو گیا۔

لِلْمُتَّقِیْنَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

مَفَازًا: اسم ظرف، صیغہ واحد، یا مصدر میمی، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ف و ز، مَنْصَرًا کے وزن پر مَفْوَزًا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو مَفَازًا ہو گیا۔

یَقُوْمُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و م، یَنْصُرُ کے وزن پر یَقْوُمُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو یَقُوْمُ ہو گیا۔

قَالَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

الْحَقُّ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

شَآءَ: دیکھیے صفحہ ۱۰۷۔

اتَّخَذَ: دیکھیے صفحہ ۱۰۳۔
يَقُوْلُ: دیکھیے صفحہ ۴۴۔
كُنْتُ: دیکھیے صفحہ ۲۴ پر كُنْتَ۔

سُورَةُ النّٰزِعٰتِ

يَقُوْلُوْنَ: دیکھیے صفحہ ۲۶۔
كُنَّا: دیکھیے صفحہ ۲۳۔
قَالُوْا: دیکھیے صفحہ ۲۹۔
اَتٰىكَ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

نَادٰىهُ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب مفاعلۃ سے ناقص یائی، مادہ: ن د ی، قَاتَلَهٗ کے وزن پر نَادَيَهٗ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو نَادٰىهُ ہو گیا۔

طُوًى: اسم[1]، لفیف مقرون، مادہ: ط و ی، فُعَلٌ کے وزن پر طُوَیٌ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوکر تنوین کے ساتھ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو طُوًى ہو گیا۔

طَغٰى: دیکھیے صفحہ ۳۸۔
قُلْ: دیکھیے صفحہ ۳۴۔

تَزَكّٰى: فعل مضارع منصوب، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب تفعل سے ناقص واوی، مادہ: ز ك و، تَتَقَبَّلَ کے وزن پر تَتَزَكَّوَ تھا، دو تائے مفتوحہ تفعل کے مضارع میں جمع ہو گئیں، اس لیے ایک کو حذف کر دیا، تو تَزَكَّوَ ہوا، اب واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے أَعْلَيْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہو گیا، تو تَزَكَّيَ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو تَزَكّٰى ہو گیا۔

تَخْشٰى: فعل مضارع منصوب، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب س سے ناقص یائی، مادہ: خ ش ی، تَسْمَعَ کے وزن پر تَخْشَيَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو تَخْشٰى ہو گیا۔

اَرٰىهُ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مہموز عین و ناقص یائی، مادہ: ر أ ی، أَكْرَمَهٗ

(۱) مفردات القرآن میں ایک قول مصدر کا بھی لکھا ہے (ص ۳۴۹)۔

کے وزن پر أَرْأَيَةٌ تھا، ہمزہ حرف ساکن غیر مدہ زائدہ اور غیر یائے تصغیر کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَسَلُ کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا، تو أَرَيَةٌ ہو گیا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو اَرٰىهُ ہو گیا۔

عَطٰی: دیکھیے صفحہ ۱۰۷۔

یَسْعٰی: دیکھیے صفحہ ۵۳۔

نَادٰی: دیکھیے صفحہ ۹۲۔

قَالَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

الْاَعْلٰی: دیکھیے صفحہ ۳۷۔

یَخْشٰی: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے ناقص یائی، مادہ: خ ش ی، یَسْمَعَ کے وزن پر یَخْشَیُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو یَخْشٰی ہو گیا۔

اَشَدُّ: دیکھیے صفحہ ۲۶۔

بَنٰـھَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ب ن ی، ضَرَبَهَا کے وزن پر بَنَيَهَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو بَنٰـھَا ہو گیا۔

سَوّٰىهَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے لفیف مقرون، مادہ: س و ی، صَرَّفَهَا کے وزن پر سَوَّيَهَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو سَوّٰىهَا ہو گیا۔

دَحٰـھَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: د ح و، نَصَرَهَا کے وزن پر دَحَوَهَا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو دَحٰـھَا ہو گیا۔

مَرْعٰـھَا: اسم ظرف، صیغہ واحد، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: ر ع ی، مَفْتَحَهَا کے وزن پر مَرْعَيَهَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو مَرْعٰـھَا ہو گیا۔

اَرْسٰـھَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص واوی، مادہ: ر س و، أَكْرَمَهَا کے وزن پر أَرْسَوَهَا تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے أَعْلَيْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہو گیا، تو أَرْسَيَهَا ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے

یا الف ہوگئی، تو اَرْسٰهَا ہو گیا۔

جَآءَتِ: دیکھیے صفحہ ۲۴۔

الطَّآمَّةُ: اسم فاعل، صیغہ واحد مؤنث، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ط م م ، النَّاصِرَةُ کے وزن پر الطَّامِمَةُ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول مدہ زائدہ ہے، اس لیے حَاجٌّ کے قاعدے (۴) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو الطَّآمَّةُ ہو گیا۔

سَعٰی: دیکھیے صفحہ ۴۲۔

یَرٰی: دیکھیے صفحہ ۳۸۔

الْحَیٰوةَ: دیکھیے صفحہ ۴۰۔

الدُّنْیَا: دیکھیے صفحہ ۴۰۔

الْمَاْوٰی: دیکھیے صفحہ ۳۸۔

خَافَ: دیکھیے صفحہ ۴۸۔

مَقَامَ: دیکھیے صفحہ ۴۸۔

نَهَی: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: ن ہ ی، فَتَحَ کے وزن پر نَهَیَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو نَهٰی ہو گیا۔

الْهَوٰی: دیکھیے صفحہ ۳۶۔

مُرْسٰهَا: مصدر میمی یا اسم ظرف، صیغہ واحد، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ر س و، مُكْرَمُهَا کے وزن پر مُرْسَوُهَا تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے أَعْلَيْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہو گیا، تو مُرْسَيُهَا ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو مُرْسٰهَا ہو گیا۔

مُنْتَهٰهَا: مصدر میمی یا اسم ظرف، صیغہ واحد، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: ن ہ ی، مُجْتَنَبُهَا کے وزن پر مُنْتَهَيُهَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو مُنْتَهٰهَا ہو گیا۔

یَخْشٰهَا: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے ناقص یائی، مادہ: خ ش ی، یَسْمَعُهَا

کے وزن پر یَخْشَیُہَا تھا، یامتحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یاالف ہوگئی، تو یَخْشٰہَا ہوگیا۔

یَرَوْنَہَا: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ف سے مہموز عین و ناقص یائی، مادہ: ر أ ی، یَفْتَحُوْنَہَا کے وزن پر یَرْأَیُوْنَہَا تھا، ہمزہ متحرک حرف ساکن غیر مدہ زائدہ اور غیر یائے تصغیر کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَسَلُ کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کردیا، تو یَرَیُوْنَہَا ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے الف ہوکر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرگئی، تو یَرَوْنَہَا ہوگیا۔

ضُحٰـہَا: اسم، فُعَلٌ کے وزن پر ضُحَوٌ تھا، اضافت کی وجہ سے تنوین گرگئی، تو ضُحَوُہَا ہوا، اب واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہوگیا، تو ضُحٰـہَا ہوگیا۔

سُوْرَۃُ عَبَسَ

تَوَلّٰی: دیکھیے صفحہ ۳۰۔

یُدْرِیْكَ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: د ر ی، یُکْرِمُكَ کے وزن پر یُدْرِیُكَ تھا، یافعل کے لام کلمے میں کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَرْمِیْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہوگئی، تو یُدْرِیْكَ ہوگیا۔

یَزَّکّٰی: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعل سے ناقص واوی، مادہ: ز ك و، یَتَقَبَّلُ کے وزن پر یَتَزَکَّوُ تھا، تفعل کے فاکلمے میں زا واقع ہوئی، اس لیے تائے تفعل زا سے بدل کر زا میں مدغم ہوگئی، تو یَزَّکَّوُ ہوا، پھر واو چوتھی جگہ کے بعد واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے أَعْلَیْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہوگیا، تو یَزَّکَّیُ ہوا، اب یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یاالف ہوگئی، تو یَزَّکّٰی ہوگیا۔

یَذَّکَّرُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعل سے صحیح، مادہ: ذ ك ر، یَتَقَبَّلُ کے وزن پر یَتَذَکَّرُ تھا، تفعل کے فاکلمے میں ذال واقع ہوا، اس لیے تائے تفعل ذال سے بدل کر ذال میں مدغم ہوگئی، تو یَذَّکَّرُ ہوگیا۔

اسْتَغْنٰی: دیکھیے صفحہ ۸۰۔

تَصَدّٰی: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب تفعل سے ناقص یائی، مادہ: ص د ی، تَتَقَبَّلُ کے وزن پر تَتَصَدَّیُ تھا، دو تائے مفتوحہ تفعل کے مضارع میں جمع ہوگئیں، اس لیے ایک کو حذف کر دیا، تو تَصَدَّیُ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو تَصَدّٰی ہوگیا۔

جَآءَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

یَسْعٰی: دیکھیے صفحہ ۵۳۔

یَخْشٰی: دیکھیے صفحہ ۱۲۱۔

تَلَهّٰی: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب تفعل سے ناقص واوی، مادہ: ل ہ و، تَتَقَبَّلُ کے وزن پر تَتَلَهَّوُ تھا، دو تائے مفتوحہ تفعل کے مضارع میں جمع ہوگئیں، اس لیے ایک کو حذف کر دیا، تو تَلَهَّوُ ہوا، پھر واو چوتھی واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے أَعْلَيْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہوگیا، اب یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو تَلَهّٰی ہوگیا۔

شَآءَ: دیکھیے صفحہ ۱۰۷۔

اَمَاتَهٗ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: م و ت، أَكْرَمَهٗ کے وزن پر أَمْوَتَهٗ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یُقَالُ کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو اَمَاتَهٗ ہوگیا۔

یَقْضِ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ق ض ی، یَضْرِبُ کے وزن پر یَقْضِيُ تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَرْمِيْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہوگئی، تو یَقْضِيْ ہوا، پھر لَمَّا جازمہ کی وجہ سے یا گرگئی، تو یَقْضِ ہوگیا۔

جَآءَتْ: دیکھیے صفحہ ۲۴۔

الصَّآخَّةُ: اسم فاعل، صیغہ واحد مؤنث، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ص خ خ، النَّاصِرَةُ کے وزن پر الصَّاخِخَةُ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہوگئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول مدہ زائدہ ہے، اس لیے حَاجٌّ کے قاعدے (۴) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو الصَّآخَّةُ ہوگیا۔

یَفِرُّ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ف ر ر، یَضْرِبُ کے وزن پر یَفْرِرُ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہوگئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبلِ اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے،

اس لیے یَفِرُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو یَفِرُّ ہو گیا۔

یُغْنِیْهِ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: غ ن ی، یُکْرِمُهٗ کے وزن پر یُغْنِیُهٗ تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَرْمِیْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گئی، تو یُغْنِیْهِ ہو گیا۔

سُوْرَۃُ التَّکْوِیْرِ

مُطَاعٍ: اسم مفعول، صیغہ واحد مذکر، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ط و ع، مُکْرَمٍ کے وزن پر مُطْوَعٍ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو مُطَاعٍ ہو گیا۔

رَاٰهُ: دیکھیے صفحہ ۳۸۔

الْمُبِیْنِ: دیکھیے صفحہ ۳۱ پر مُبِیْنٌ۔

شَآءَ: دیکھیے صفحہ ۱۰۷۔

یَسْتَقِیْمَ: فعل مضارع منصوب، صیغہ واحد مذکر غائب، باب استفعال سے اجوف واوی، مادہ: ق و م، یَسْتَنْصِرَ کے وزن پر یَسْتَقْوِمَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، پھر واو ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے مِیْعَادٌ کے قاعدے (۳) سے یا ہو گیا، تو یَسْتَقِیْمَ ہو گیا۔

تَشَآءُوْنَ: دیکھیے صفحہ ۱۱۷۔

یَشَآءَ: دیکھیے صفحہ ۴۰ پر یَشَآءُ۔

سُوْرَۃُ الْاِنْفِطَارِ

غَرَّكَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: غ ر ر، نَصَرَكَ کے وزن پر غَرَرَكَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبل اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو غَرَّكَ ہو گیا۔

سَوّٰىكَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے لفیف مقرون، مادہ: س و ی، صَرَّفَكَ

کے وزن پر سَوَّیَكَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو سَوّٰىكَ ہوگیا۔

شَآءَ: دیکھیے صفحہ ۱۰۷۔

یَصْلَوْنَهَا: دیکھیے صفحہ ۶۲۔

غَآىِٕبِیْنَ: اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر بحالتِ جری، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: غ ی ب، ضَارِبِیْنَ کے وزن پر غَایِبِیْنَ تھا، فَاعِلٌ[1] کے عین کلمے میں یا واقع ہوئی اور اس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہے، اس لیے بَائِعٌ کے قاعدے (۱۷) سے ہمزہ سے بدل گئی، تو غَآىِٕبِیْنَ ہوگیا۔

اَدْرٰىكَ: دیکھیے صفحہ ۹۳۔

سُوْرَۃُ الْمُطَفِّفِیْنَ

اکْتَالُوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افتعال سے اجوف یائی، مادہ: ك ی ل، اِجْتَنَبُوْا کے وزن پر اِكْتَیَلُوْا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے بَاعَ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو اِكْتَالُوْا ہوگیا۔

یَسْتَوْفُوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب استفعال سے لفیف مفروق، مادہ: و ف ی، یَسْتَنْصِرُوْنَ کے وزن پر یَسْتَوْفِیُوْنَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَرْمُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہوکر اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گرگئی، تو یَسْتَوْفُوْنَ ہوگیا۔

کَالُوْھُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ك ی ل، ضَرَبُوْھُمْ کے وزن پر کَیَلُوْھُمْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے بَاعَ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو کَالُوْھُمْ ہوگیا۔

یَقُوْمُ: دیکھیے صفحہ ۱۱۹۔

اَدْرٰىكَ: دیکھیے صفحہ ۹۳۔

مُعْتَدٍ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

---

(۱) یہاں فَاعِلٌ سے مراد ثلاثی مجرد کا اسم فاعل ہے، صیغہ چاہے کوئی سا ہو!

تُتْلٰی: دیکھیے صفحہ ۹۰۔

رَانَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ر ی ن، ضَرَبَ کے وزن پر رَیَنَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے بَاعَ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو رَانَ ہو گیا۔

کَانُوْا: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

لَصَالُوا: اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر، شروع میں لام تاکید داخل ہے اور اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے، باب س سے ناقص یائی، مادہ: ص ل ی، سَامِعُوْا کے وزن پر صَالِیُوْا تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَرْمُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو صَالُوْا (لَصَالُوْا) ہو گیا۔

یُقَالُ: فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ق و ل، یُنْصَرُ کے وزن پر یُقْوَلُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو یُقَالُ ہو گیا۔

کُنْتُمْ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

یُسْقَوْنَ: دیکھیے صفحہ ۱۱۵۔

اٰمَنُوْا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

مَرُّوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: م ر ر، نَصَرُوْا کے وزن پر مَرَرُوْا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو مَرُّوْا ہو گیا۔

رَاَوْهُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ف سے مہموز عین و ناقص یائی، مادہ: ر أ ی، فَتَحُوْهُمْ کے وزن پر رَأَیُوْهُمْ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو رَاَوْهُمْ ہو گیا۔

قَالُوْا: دیکھیے صفحہ ۲۹۔

ضَآلُّوْنَ: دیکھیے صفحہ ۵۰ پر الضَّآلُّوْنَ۔

سُورَۃُ الاِنْشِقَاقِ

انْشَقَّتْ: دیکھیے صفحہ ۸۴ پر انْشَقَّتِ۔

حُقَّتْ: فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ح ق ق، نُصِرَتْ کے وزن پر حُقِقَتْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ما قبلِ اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو حُقَّتْ ہو گیا۔

مُدَّتْ: فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: م د د، نُصِرَتْ کے وزن پر مُدِدَتْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ما قبلِ اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو مُدَّتْ ہو گیا۔

اَلْقَتْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب افعال سے ناقص یائی، مادہ: ل ق ی، أَكْرَمَتْ کے وزن پر أَلْقَيَتْ تھا، یا متحرک ما قبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو اَلْقَتْ ہو گیا۔

تَخَلَّتْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب تفعل سے ناقص واوی، مادہ: خ ل و، تَقَبَّلَتْ کے وزن پر تَخَلَّوَتْ تھا، واو متحرک ما قبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تو تَخَلَّتْ ہو گیا۔

مُلٰقِيْهِ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب مفاعلۃ سے ناقص یائی، مادہ: ل ق ی، مُقَاتِلُهٗ کے وزن پر مُلَاقِيُهٗ تھا، یا واقع ہوئی اسم منقوص کے لام کلمے میں کسرہ کے بعد، اس لیے قَاضٍ کے قاعدے (۲۵) سے ساکن ہو گئی، تو مُلٰقِيْهِ ہو گیا۔

يَدْعُوْا: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: د ع و، يَنْصُرُ کے وزن پر يَدْعُوُ تھا، فعل کے لام کلمے میں واو ضمہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَدْعُوْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گیا، پھر رسم مصحف کے ضابطے سے اخیر میں الف کا اضافہ ہوا (دیکھیے ص ۲۲)، تو يَدْعُوْا ہو گیا۔

يَصْلٰى: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے ناقص یائی، مادہ: ص ل ی، يَسْمَعُ کے وزن پر يَصْلَيُ تھا، یا متحرک ما قبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو يَصْلٰى ہو گیا۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

ظَنَّ: دیکھیے صفحہ ۱۱۲۔

یَحُوْرَ : فعل مضارع منصوب، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ح و ر، یَنْصُرَ کے وزن پر یَحْوُرَ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے(۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو یَحُوْرَ ہو گیا۔

اتَّسَقَ : فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے مثال واوی، مادہ: و س ق، اِجْتَنَبَ کے وزن پر اِوْتَسَقَ تھا، واو اصلی افتعال کے فا کلمے میں واقع ہوا، اس لیے اِتَّقَدَ کے قاعدے(۴) سے تا سے بدل کر تا میں مدغم گیا، تو اِتَّسَقَ ہو گیا۔

یُوْعُوْنَ : فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افعال سے لفیف مفروق، مادہ: و ع ی، یُکْرِمُوْنَ کے وزن پر یُوْعِیُوْنَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَرْمُوْنَ کے قاعدے(۱۰) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو یُوْعُوْنَ ہو گیا۔

اٰمَنُوْا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ

یَتُوْبُوْا : فعل مضارع مجزوم، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ت و ب، یَنْصُرُوْا کے وزن پر یَتْوُبُوْا تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے(۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو یَتُوْبُوْا ہو گیا۔

اٰمَنُوْا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

تَجْرِیْ: دیکھیے صفحہ ۴۵۔

یُعِیْدُ : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ع و د، یُکْرِمُ کے وزن پر یُعْوِدُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے(۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، پھر واو ساکن غیر مدغم ماقبل مکسور، اس لیے مِیْعَادٌ کے قاعدے(۳) سے یا ہو گیا، تو یُعِیْدُ ہو گیا۔

یُرِیْدُ: دیکھیے صفحہ ۱۱۱۔

اَتٰىكَ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

مُحِيْطٌ: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب افعال سے اجوف یائی، مادہ: ح ی ط، مُكْرِمٌ کے وزن پر مُحْيِطٌ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَبِيْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو مُحِيْطٌ ہو گیا۔

سُوْرَۃُ الطَّارِقِ

اَدْرٰىكَ: دیکھیے صفحہ ۹۳۔

التَّرَآئِبُ: اسم، تَرِيْبَةٌ کی جمع، مادہ: ت ر ب، اصل میں التَّرَايِبُ تھا، یا زائدہ الف مَفَاعِلُ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے شَرَائِفُ کے قاعدے (۱۸) سے ہمزہ سے بدل گئی، تو التَّرَائِبُ ہو گیا۔

تُبْلَى: فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے ناقص یائی، مادہ: ب ل ی، تُنْصَرُ کے وزن پر تُبْلَيُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو تُبْلٰی ہو گیا۔

السَّرَائِرُ: اسم، سَرِيْرَةٌ کی جمع، مادہ: س ر ر، اصل میں السَّرَايِرُ تھا، یا زائدہ الف مَفَاعِلُ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے شَرَائِفُ کے قاعدے (۱۸) سے ہمزہ سے بدل گئی، تو السَّرَائِرُ ہو گیا۔

يَكِيْدُوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ك ی د، يَضْرِبُوْنَ کے وزن پر يَكْيِدُوْنَ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَبِيْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو يَكِيْدُوْنَ ہو گیا۔

اَكِيْدُ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ك ی د، أَضْرِبُ کے وزن پر أَكْيِدُ تھا، یا حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَبِيْعُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو اَكِيْدُ ہو گیا۔

سُوْرَۃُ الْأَعْلٰی

الْاَعْلَى: دیکھیے صفحہ ۳۷۔

سَوّٰى: دیکھیے صفحہ ۱۱۳۔

هَدٰى: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ہ د ی، ضَرَبَ کے وزن

پر هَدَىَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو هَدٰی ہوگیا۔

أَحْوٰی : صفت مشبہ، صیغہ واحد مذکر، باب س سے لفیف مقرون، مادہ: ح و ی، أَفْعَلُ کے وزن پر أَحْوَيُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو أَحْوٰی ہوگیا۔

تَنْسٰی : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب س سے ناقص یائی، مادہ: ن س ی، تَسْمَعُ کے وزن پر تَنْسَيُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو تَنْسٰی ہوگیا۔

شَآءَ : دیکھیے صفحہ ۱۰۷۔

يَخْفٰی : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے ناقص یائی، مادہ: خ ف ی، يَسْمَعُ کے وزن پر يَخْفَيُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو يَخْفٰی ہوگیا۔

سَيَذَّكَّرُ : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، شروع میں سین داخل ہے، باب تفعل سے صحیح، مادہ: ذ ك ر، سَيَتَقَبَّلُ کے وزن پر سَيَتَذَكَّرُ تھا، تفعل کے فا کلمے میں ذال واقع ہوا، اس لیے تائے تفعل ذال سے بدل کر ذال میں مدغم ہوگئی، تو سَيَذَّكَّرُ ہوگیا۔

يَخْشٰی : دیکھیے صفحہ ۱۲۱۔

الْأَشْقٰی : اسم تفضیل، صیغہ واحد مذکر، باب س سے ناقص یائی، مادہ: ش ق ی، أَسْمَعُ کے وزن پر أَشْقَيُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو أَشْقٰی ہوگیا۔

يَصْلَی : دیکھیے صفحہ ۱۲۸۔

يَمُوْتُ : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: م و ت، يَنْصُرُ کے وزن پر يَمْوُتُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَقُوْلُ کے قاعدہ (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو يَقُوْلُ ہوگیا۔

يَحْيٰی : فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے لفیف مقرون، مادہ: ح ی ی، يَسْمَعُ کے وزن پر يَحْيَيُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو يَحْيٰی ہوگیا۔

تَزَكّٰی : فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعل سے ناقص واوی، مادہ: ز ك و، تَقَبَّلَ کے وزن پر تَزَكَّوَ تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے أَعْلَيْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہوگیا، تو تَزَكَّیَ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی،

توتَزَکّٰی ہوگیا۔

صَلّٰی: دیکھیے صفحہ ۱۱۳۔

اَلْحَیٰوۃَ: دیکھیے صفحہ ۴۰۔

الدُّنْیَا: دیکھیے صفحہ ۴۰۔

خَیْرٌ: دیکھیے صفحہ ۴۶۔

اَبْقٰی: دیکھیے صفحہ ۴۳۔

سُوْرَۃُ الْغَاشِیَۃِ

اَتٰـکَ: دیکھیے صفحہ ۲۸۔

تَصْلٰی: فعل مضارع معروف،صیغہ واحد مؤنث غائب، باب س سے ناقص یائی، مادہ: ص ل ی، تَسْمَعُ کے وزن پر تَصْلَیُ تھا، یا متحرک ما قبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے(۷) سے یا الف ہوگئی، تو تَصْلٰی ہوگیا۔

تُسْقٰی: فعل مضارع مجہول،صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: س ق ی، تُضْرَبُ کے وزن پر تُسْقَیُ تھا، یا متحرک ما قبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے(۷) سے یا الف ہوگئی، تو تُسْقٰی ہوگیا۔

یُغْنِیْ: دیکھیے صفحہ ۳۶۔

رَاضِیَۃٌ: دیکھیے صفحہ ۹۵۔

عَالِیَۃٍ: دیکھیے صفحہ ۹۵۔

لَاغِیَۃ: اسم فاعل،صیغہ واحد مؤنث، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ل غ و، نَاصِرَۃٌ کے وزن پر لَاغِوَۃٌ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف (لام کلمہ) میں واقع ہوا، اس لیے دَاعِیَۃٌ کے قاعدے(۱۱) سے یا سے بدل گیا، تو لَاغِیَۃٌ ہوگیا۔

تَوَلّٰی: دیکھیے صفحہ ۳۰۔

سُوْرَۃُ الْفَجْرِ

یَسْرِ: فعل مضارع معروف،صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: س ر ی، یَضْرِبُ کے وزن پر یَسْرِیُ تھا، یا واقع ہوئی فعل کے لام کلمے میں کسرہ کے بعد، اس لیے یَرْمِیْ کے قاعدے(۱۰) سے

ساکن ہوگئی تو یَسْرِیْ ہوا، پھر رعایتِ فاصلہ کی وجہ سے یا گر گئی، تو یَسْرِ ہوگیا۔
تَرَ: دیکھیے صفحہ ۶۱۔
جَابُوا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ج و ب، نَصَرُوْا کے وزن پر جَوَبُوْا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے قَالَ کے قاعدے (۷) سے واو الف ہوگیا، تو جَابُوْا ہوگیا۔
طَغَوْا: فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: ط غ ی، فَتَحُوْا کے وزن پر طَغَیُوْا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے بَاعَ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوکر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو طَغَوْا ہوگیا۔
صَبَّ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ص ب ب، نَصَرَ کے وزن پر صَبَبَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہوگئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو صَبَّ ہوگیا۔
ابْتَلٰىهُ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: ب ل ی، اِجْتَنَبَہٗ کے وزن پر اِبْتَلَیَہٗ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے الف ہوکر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو ابْتَلٰىهُ ہوگیا۔
يَقُوْلُ: دیکھیے صفحہ ۴۴۔
اَكْرَمَنِ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے صحیح، مادہ: ك ر م، اصل میں أَكْرَمَنِيْ تھا، یائے متکلم کو حذف کر کے نون وقایہ کو باقی رکھا، تا کہ حذفِ نون پر دلالت کرے، تو أَكْرَمَنِ ہوگیا۔
اَهَانَنِ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ہ و ن، أَكْرَمَنِيْ کے وزن پر أَهْوَنَنِيْ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے يُقَالُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے الف سے بدل دیا، تو أَهَانَنِيْ ہوا، پھر یائے متکلم کو حذف کر کے نون وقایہ کو باقی رکھا، تا کہ حذفِ نون پر دلالت کرے، تو أَهَانَنِ ہوگیا۔
تَحٰٓضُّوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، باب تفاعل سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ح ض ض، تَتَقَابَلُوْنَ کے وزن پر تَتَحَاضَضُوْنَ تھا، دو تائے مفتوحہ تفاعل کے مضارع میں جمع ہوگئے، اس لیے ایک کو حذف کر دیا، تو تَحَاضَضُوْنَ ہوا، اب دو حرف ایک جنس کے جمع ہوگئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول

مدہ زائدہ ہے، اس لیے حَاجٌّ کے قاعدے (۴) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو تَحٰٓضُّوْنَ ہو گیا۔

تُحِبُّوْنَ: دیکھیے صفحہ ۱۱۱۔

دُكَّتِ: فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: د ك ك، نُصِرَتْ کے وزن پر دُكِكَتْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو دُكَّتْ ہوا، پھر مابعد سے وصل کے لیے تا کو کسرہ دے دیا، تو دُكَّتِ ہو گیا۔

جَآءَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

جِايْٓءَ: فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے اجوف یائی ومہموز لام، مادہ: ج ی ء، ضُرِبَ کے وزن پر جُيِئَ تھا، ماضی مجہول کے عین کلمے میں یا واقع ہوئی، اس لیے قِيْلَ کے قاعدے (۹) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، تو جِايْٓءَ ہو گیا۔

اَحَلُّ: دیکھیے صفحہ ۹۶ پر اَحِلٌّ

رَاضِيَةً: دیکھیے صفحہ ۹۵۔

مَرْضِيَّةً: اسم مفعول، صیغہ واحد مؤنث، باب س سے ناقص واوی، مادہ: ر ض و، مَسْمُوْعَةً کے وزن پر مَرْضُوْوَةً تھا، ماضی مکسور العین کے اسم مفعول کے لام کلمے میں واو واقع ہوا، اس لیے مَرْضِيٌّ کے قاعدے (۲۱) سے یا ہو گیا، تو مَرْضُوْيَةً ہوا، پھر واو یا غیر ملحق میں جمع ہو گئے اور ان میں سے پہلا ساکن غیر مبدل ہے، اس لیے مَرْمِيٌّ کے قاعدے (۱۴) سے واو کو یا سے بدل کر یا کا یا میں ادغام کر دیا اور ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا، تو مَرْضِيَّةً ہو گیا۔

سُوْرَۃُ الْبَلَدِ

يَقُوْلُ: دیکھیے صفحہ ۴۴۔

اَحَلُّ: دیکھیے صفحہ ۹۶ پر اَحِلٌّ

يَرَهٗ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف سے مہموز عین وناقص یائی، مادہ: ر أ ی، يَفْتَحُهٗ کے وزن پر يَرْأَيْهُ تھا، ہمزہ متحرکہ حرفِ ساکن غیر مدہ زائدہ اور غیر یائے تصغیر کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَسَلُ

کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا، تو یَرَیُہٗ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر عامل جازم کی وجہ سے گر گئی، تو یَرَہٗ ہو گیا۔

اَدْرٰكَ: دیکھیے صفحہ ۹۳۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

اٰمَنُوْا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

تَوَاصَوْا: دیکھیے صفحہ ۳۱۔

سُوْرَةُ الشَّمْسِ

ضُحٰىهَا: دیکھیے صفحہ ۱۲۳۔

تَلٰىهَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ت ل و، نَصَرَهَا کے وزن پر تَلَوَهَا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو تَلٰىهَا ہو گیا۔

جَلّٰىهَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے ناقص یائی، مادہ: ج ل ی، صَرَّفَهَا کے وزن پر جَلَّيَهَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو جَلّٰىهَا ہو گیا۔

يَغْشٰىهَا: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے ناقص یائی، مادہ: غ ش ی، يَسْمَعُهَا کے وزن پر يَغْشَيُهَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو گئی، تو يَغْشٰىهَا ہو گیا۔

بَنٰىهَا: دیکھیے صفحہ ۱۲۱۔

طَحٰىهَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ط ح و، نَصَرَهَا کے وزن پر طَحَوَهَا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہو گیا، تو طَحٰىهَا ہو گیا۔

سَوّٰىهَا: دیکھیے صفحہ ۱۲۱۔

تَقْوٰىهَا: اسم مصدر، باب افتعال سے، مادہ: و ق ی، اصل میں وَقْيٰهَا تھا، واو اصلی افتعال کے فا کلمے میں واقع ہوا، اس لیے اتَّقَدَ کے قاعدے (۴) سے تا سے بدل گیا، تو تَقْيٰهَا ہوا، پھر فَعْلٰی بالفتح کے لام کلمے میں یا واقع ہوئی، اس لیے تَقْوٰی کے قاعدے (۲۶) سے واو ہو گئی، تو تَقْوٰىهَا ہو گیا۔

زَكّٰىهَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے ناقص واوی، مادہ: ز ك و، صَرَّفَهَا کے

وزن پر زَکَّوَھَا تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہوگیا، تو زَکّٰھَا ہوگیا۔
خَابَ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: خ ی ب، ضَرَبَ کے وزن پر خَیَبَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے بَاعَ کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو خَابَ ہوگیا۔
دَسّٰھَا: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعیل سے مضاعف ثلاثی، مادہ: د س س، صَرَّفَھَا کے وزن پر دَسَّسَھَا تھا، ایک جنس کے تین حرف جمع ہوگئے، اس لیے تیسرے حرف کو یا سے بدل دیا، تو دَسَّیَھَا ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو دَسّٰھَا ہوگیا (علم الصیغۃ ۱۳۶)۔
اَشْقٰھَا: اسم تفضیل، صیغہ واحد مذکر، باب س سے، مادہ: ش ق ی، أَسْمَعُھَا کے وزن پر أَشْقَیُھَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو اَشْقٰھَا ہوگیا۔
یَخَافُ: دیکھیے صفحہ ۲۷۔

سُوْرَۃُ اللَّیْلِ

یَغْشٰی: دیکھیے صفحہ ۳۸۔
تَجَلّٰی: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعل سے ناقص یائی، مادہ: ج ل ی، تَقَبَّلَ کے وزن پر تَجَلَّیَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو تَجَلّٰی ہوگیا۔
اَعْطٰی: دیکھیے صفحہ ۴۱۔
اتَّقٰی: دیکھیے صفحہ ۴۱۔
اسْتَغْنٰی: دیکھیے صفحہ ۸۰۔
یُغْنِیْ: دیکھیے صفحہ ۳۶۔
تَرَدّٰی: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعل سے ناقص یائی، مادہ: ر د ی، تَقَبَّلَ کے وزن پر تَرَدَّیَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو تَرَدّٰی ہوگیا۔
الْھُدٰی: دیکھیے صفحہ ۳۹۔
تَلَظّٰی: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب تفعل سے ناقص یائی، مادہ: ل ظ ی، تَتَقَبَّلُ کے وزن پر تَتَلَظَّیُ تھا، تفعل کے مضارع میں دو تائے مفتوحہ جمع ہوگئیں، اس لیے ایک کو حذف کر دیا، پھر یا

متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو تَلَظّٰی ہوگیا۔

یَصْلٰهَا: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب س سے ناقص یائی، مادہ: ص ل ی، یَسْمَعُهَا کے وزن پر یَصْلَیُهَا تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو یَصْلٰهَا ہوگیا۔

الْاَشْقَی: دیکھیے صفحہ ۱۳۱۔

تَوَلّٰی: دیکھیے صفحہ ۳۰۔

الْاَتْقَی: اسم تفضیل، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے لفیف مفروق، مادہ: و ق ی، الْأَضْرَبُ کے وزن پر الْأَوْقَیُ تھا، واو خلاف قیاس[1] تا سے بدل گیا، تو الْاَتْقَیُ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو الْاَتْقٰی ہوگیا۔

یُؤْتِیْ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مہموز فا و ناقص یائی، مادہ: أ ت ی، یُکْرِمُ کے وزن پر یُؤْتِیُ تھا، فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے یَرْمِیْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہوگئی، تو یُؤْتِیْ ہوگیا۔

یَتَزَکّٰی: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب تفعل سے ناقص واوی، مادہ: ز ك و، یَتَقَبَّلُ کے وزن پر یَتَزَکَّوُ تھا، واو چوتھی جگہ کے بعد واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے أَعْلَیْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہوگیا، تو یَتَزَکَّیُ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو یَتَزَکّٰی ہوگیا۔

اَحَدٍ: دیکھیے صفحہ ۹۶۔

تُجْزٰی: فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ج ز ی، تُضْرَبُ کے وزن پر تُجْزَیُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو تُجْزٰی ہوگیا۔

الْاَعْلٰی: دیکھیے صفحہ ۳۷۔

یَرْضٰی: دیکھیے صفحہ ۴۰۔

---

(۱) تدریس الصرف ص ۲۶۷۔

سُوْرَةُ الضُّحٰی

الضُّحٰی: اسم، فُعَلٌ کے وزن پر ضُحَوٌ تھا، الف لام داخل ہوا تو الضُحَوُ ہوا، پھر واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہوگیا، تو الضُّحٰی(۱) ہوگیا۔

سَجٰی: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: س ج و، نَصَرَ کے وزن پر سَجَوَ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے دَعَا کے قاعدے (۷) سے واو الف ہوگیا، تو سَجٰی(۱) ہوگیا۔

قَلٰی: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ق ل ی، ضَرَبَ کے وزن پر قَلَيَ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو قَلٰی ہوگیا۔

خَيْرٌ: دیکھیے صفحہ ۴۶۔

يُعْطِيْكَ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص واوی، مادہ: ع ط و، يُكْرِمُكَ کے وزن پر يُعْطِوُكَ تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے أَعْلَيْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہوگیا، تو يُعْطِيُكَ ہوا، پھر فعل کے لام کلمے میں یا کسرہ کے بعد واقع ہوئی، اس لیے يَرْمِيْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہوگئی، تو يُعْطِيْكَ ہوگیا۔

تَرْضٰی: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب س سے ناقص واوی، مادہ: ر ض و، تَسْمَعُ کے وزن پر تَرْضَوُ تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے أَعْلَيْتُ کے قاعدے (۲۰) سے یا ہوگیا، تو تَرْضَيُ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی، تو تَرْضٰی ہوگیا۔

يَجِدْ: دیکھیے صفحہ ۶۰۔

اٰوٰی: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مہموز فا ولفیف مقرون، مادہ: أوی، أَكْرَمَ کے وزن پر أَأْوَيَ تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے آمَن کے قاعدے (۲) سے اپنے ماقبل کی حرکت کے مطابق حرف علت الف سے بدل گیا، تو اٰوَيَ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے

---

(۱) رسمِ قرآنی عام رسم الخط کے ضابطے کے تحت نہیں آتا، قال ابن دُرُسْتَويه (وهو من علماء اللغة، المتوفى ببغداد سنة ۳۴۷ھ): خطّان لایقاسان، خط العروض وخط القرآن (كليات أبي البقاء ص۴۲).
اس لیے یہاں واو سے بدلا ہوا الف یا کی شکل میں لکھا گیا ہے۔ جب کہ عام رسم الخط میں بشکلِ الف لکھا جاتا ہے!

رَمٰی کے قاعدے(۷) سے یا الف ہوگئی، تو اٰوٰی ہوگیا۔

ضَآلًّا: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ض ل ل، ضَارِبًا کے وزن پر ضَالِلًا تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہوگئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول ساکن مدہ زائدہ ہے، اس لیے حَآجٌّ کے قاعدے(۴) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کردیا، تو ضَآلًّا ہوگیا۔

هَدٰی: دیکھیے صفحہ ۱۳۰۔

عَآئِلًا: اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر، باب ض سے اجوف یائی، مادہ: ع ی ل، ضَارِبًا کے وزن پر عَايِلًا تھا، فَاعِلٌ کے عین کلمے میں یا واقع ہوئی اور اس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہے، اس لیے بَآئِعٌ کے قاعدے (۱۷) سے ہمزہ سے بدل گئی، تو عَآئِلًا ہوگیا۔

اَغْنٰی: دیکھیے صفحہ ۴۲۔

سُوْرَۃُ التِّیْنِ

اٰمَنُوْا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

سُوْرَۃُ الْعَلَقِ

یَطْغٰی: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: ط غ ی، یَفْتَحُ کے وزن پر یَطْغَیُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے(۷) سے یا الف ہوگئی، تو یَطْغٰی ہوگیا۔

رَاٰهُ: دیکھیے صفحہ ۳۸۔

اسْتَغْنٰی: دیکھیے صفحہ ۸۰۔

یَنْهٰی: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ف سے ناقص یائی، مادہ: ن ہ ی، یَفْتَحُ کے وزن پر یَنْهَیُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے(۷) سے یا الف ہوگئی، تو یَنْهٰی ہوگیا۔

صَلّٰی: دیکھیے صفحہ ۱۱۳۔

کَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

الْهُدٰی: دیکھیے صفحہ ۳۹۔

التَّقْوٰی: دیکھیے صفحہ ۶۳۔

تَوَلّٰى: دیکھیے صفحہ ۳۰۔

يَرٰى: دیکھیے صفحہ ۳۸۔

يَنْتَهِ: فعل مضارع مجزوم،صیغہ واحد مذکر غائب، باب افتعال سے ناقص یائی، مادہ: ن ہ ی، يَجْتَنِبُ کے وزن پر يَنْتَهِيْ تھا،سکونِ جزمی کی وجہ سے یا گرگئی،تو يَنْتَهِ ہو گیا۔

لَنَسْفَعًا: فعل مضارع معروف بالام تاکید ونون تاکید خفیفہ،صیغہ جمع متکلم،باب ف سے صحیح، مادہ: س ف ع، لَنَفْتَحَنْ کے وزن پر لَنَسْفَعَنْ تھا،قراءۃً مماثلت کی وجہ سے نون خفیفہ کو بصورت تنوین لکھا گیا،تو لَنَسْفَعًا ہو گیا۔

فَلْيَدْعُ: فعل مضارع مجزوم بلام امر،صیغہ واحد مذکر غائب،شروع میں فا داخل ہے،جس کی وجہ سے لامِ امر ساکن ہو گیا،(۱) باب ن سے ناقص واوی، مادہ: د ع و، فَلْيَنْصُرْ کے وزن پر فَلْيَدْعُوْ تھا،سکونِ جزمی کی وجہ سے واو گر گیا،تو فَلْيَدْعُ ہو گیا۔

سَنَدْعُ: فعل مضارع معروف،صیغہ جمع متکلم،شروع میں سین داخل ہے،باب ن سے ناقص واوی، مادہ: د ع و، سَنَنْصُرُ کے وزن پر سَنَدْعُوُ تھا، واو فعل کے لام کلمے میں ضمہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے يَدْعُوْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہو گیا، پھر مابعد سے وصل کی وجہ سے اجتماع ساکنین کے سبب قراءۃً پھر کتابۃً حذف ہو گیا،تو سَنَدْعُ ہو گیا۔

تُطِعْهُ: فعل مضارع مجزوم بلائے نہی،صیغہ واحد مذکر حاضر، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ط و ع، تُكْرِمْهُ کے وزن پر تُطْوِعْهُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا،اس لیے يَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا،تو تُطِعْهُ ہو گیا۔

سُوْرَةُ الْقَدْرِ

اَدْرٰكَ: دیکھیے صفحہ ۹۳۔

خَيْرٌ: دیکھیے صفحہ ۴۶۔

تَنَزَّلُ: فعل مضارع معروف،صیغہ واحد مؤنث غائب، باب تفعل سے صحیح، مادہ: ن ز ل، تَتَقَبَّلُ کے وزن پر تَتَنَزَّلُ تھا، دو تائے مفتوحہ تفعل کے مضارع میں جمع ہو گئیں، اس لیے ایک کو حذف کر دیا،تو تَنَزَّلُ ہو گیا۔

---

(۱) جب لامِ امر پر واو، فا یا ثم داخل ہو تو وہ ساکن ہو جاتا ہے (علم الصیغۃ ۱۲۵)۔

سُوْرَةُ الْبَیِّنَةِ

یَکُنِ: دیکھیے صفحہ ۱۱۴۔

یَتْلُوْا: دیکھیے صفحہ ۷۵۔

اُوْتُوا: دیکھیے صفحہ ۵۵۔

جَآءَتْھُمُ: دیکھیے صفحہ ۲۴ پر جَآءَتْ۔

یُقِیْمُوا: فعل مضارع منصوب، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افعال سے اجوف واوی، مادہ: ق و م، یُکْرِمُوْا کے وزن پر یُقْوِمُوْا تھا، واوحرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، پھر واوساکن ماقبل مکسور، اس لیے مِیْعَادٌ کے قاعدے (۳) سے یا ہو گیا، تو یُقِیْمُوْا ہو گیا۔

یُؤْتُوا: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب افعال سے مہموز فا وناقص یائی، مادہ: أت ی، یُکْرِمُوْا کے وزن پر یُؤْتِیُوْا تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے یَرْمُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا، تو یُؤْتُوا ہو گیا۔

اٰمَنُوْا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

خَیْرُ: دیکھیے صفحہ ۴۶ پر خَیْرٌ۔

تَجْرِیْ: دیکھیے صفحہ ۴۵۔

رَضِیَ: دیکھیے صفحہ ۶۶۔

رَضُوْا: دیکھیے صفحہ ۶۶۔

سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ

قَالَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

اَوْحٰی: دیکھیے صفحہ ۳۷۔

لِیُرَوْا: فعل مضارع مجہول، صیغہ جمع مذکر غائب، شروع میں لام کَیْ داخل ہے، باب ف سے مہموز عین و ناقص یائی، مادہ: ر أ ی، لِیُفْتَحُوْا کے وزن پر لِیُرْأَیُوْا تھا، ہمزہ متحرک حرف ساکن غیر مدہ زائدہ اور غیر یائے

تصغیر کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَسَلُ کے قاعدے (۷) سے اس کی حرکت ماقبل کو نقل کر کے اسے حذف کر دیا، تو لِیُرَیُوْا ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح، اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی، تو لِیُرَوْا ہو گیا۔

خَیْرًا: دیکھیے صفحہ ۴۶ پر خَیْرٌ۔

یَرَهٗ: دیکھیے صفحہ ۱۳۴۔

سُوْرَةُ الْعٰدِیٰتِ

الْعٰدِیٰتِ: اسم فاعل، صیغہ جمع مؤنث، باب ن سے ناقص واوی، مادہ: ع د و، النّٰاصِرَاتُ کے وزن پر الْعَادِوَاتُ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف (لام کلمے) میں واقع ہوا، اس لیے دَاعِیَةٌ کے قاعدے (۱۱) سے یا سے بدل گیا، تو الْعَادِیَاتِ ہو گیا۔

الْخَیْرِ: دیکھیے صفحہ ۲۴۔

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ

اَدْرٰىكَ: دیکھیے صفحہ ۹۳۔

یَکُوْنُ: دیکھیے صفحہ ۵۶۔

تَکُوْنُ: دیکھیے صفحہ ۹۷۔

رَاضِیَةٍ: دیکھیے صفحہ ۹۵۔

خَفَّتْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: خ ف ف، ضَرَبَتْ کے وزن پر خَفَفَتْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو خَفَّتْ ہو گیا۔

مَاهِیَهْ: یہ ماھی ہے، فاصلہ کی رعایت میں ہائے سکتہ کا اضافہ ہوا، تو مَاهِیَهْ ہو گیا۔

سُوْرَةُ التَّکَاثُرِ

اَلْهٰکُمُ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے ناقص واوی، مادہ: ل ہ و، أَکْرَمَکُمْ کے وزن پر أَلْهَوَکُمْ تھا، واو چوتھی جگہ واقع ہے، ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہیں ہے، اس لیے أَعْلَیْتُ کے

قاعدے(۲۰) سے یا سے بدل گیا،تو أَلْهَيَكُمْ ہوا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح،اس لیے رَمٰی کے قاعدے (۷) سے یا الف ہوگئی،تو اَلْهٰكُمْ ہوگیا۔

زُرْتُمُ : فعل ماضی معروف،صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ز و ر، نَصَرْتُمْ کے وزن پر زَوَرْتُمْ تھا، واو متحرک ماقبل مفتوح،اس لیے قَالَ کے قاعدے(۷) سے واو الف ہوکر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا اور واوی ہونے کی وجہ سے فا کلمے کو ضمہ دے دیا،تو زُرْتُمْ ہوگیا۔

لَتَرَوُنَّ : فعل مضارع معروف بالام تاکید ونون ثقیلہ،صیغہ جمع مذکر حاضر، باب ف سے مہموز عین و ناقص یائی، مادہ: ر أ ی، یہ تَرَوْنَ سے بنا ہے،اس طور پر کہ شروع میں لام تاکید اور اخیر میں نون ثقیلہ داخل ہوئے، تو نون اعرابی حذف ہوگیا، پھر واو اور نون تاکید کے درمیان اجتماع ساکنین ہوا، جب کہ واو غیر مدہ ہے، اس لیے لَيُبْلَوُنَّ کے قاعدے[(۱)] سے اسے ضمہ دے دیا،تو لَتَرَوُنَّ ہوگیا۔

سُوْرَةُ الْعَصْرِ

اٰمَنُوْا: دیکھیے صفحہ ۳۳۔

تَوَاصَوْا: دیکھیے صفحہ ۳۱۔

الْحَقِّ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ

اَدْرٰىكَ: دیکھیے صفحہ ۹۳۔

تَطَّلِعُ : فعل مضارع معروف،صیغہ واحد مؤنث غائب، باب افتعال سے صحیح، مادہ: ط ل ع، تَجْتَنِبُ کے وزن پر تَطْتَلِعُ تھا،افتعال کے فا کلمے میں طا واقع ہوئی،اس لیے اِطَّلَبَ کے قاعدے(۲) سے تائے افتعال طا سے بدل کر طا میں مدغم ہوگئی،تو تَطَّلِعُ ہوگیا۔

(۱) علم الصیغۃ ص ۸۴ پر فائدۂ کے عنوان کے تحت۔

سُوْرَةُ الْفِيْلِ

تَرَ: دیکھیے صفحہ ۶۱۔

تَرْمِيْهِمْ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ض سے ناقص یائی، مادہ: ر م ی، تَضْرِبُهُمْ کے وزن پر تَرْمِيُهُمْ تھا، یا واقع ہوئی فعل کے لام کلمے میں کسرہ کے بعد، اس لیے يَرْمِيْ کے قاعدے (۱۰) سے ساکن ہوگئی، تو تَرْمِيْهِمْ ہوگیا۔

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ

اِيْلٰفِ: مصدر مضاف، باب افعال سے مہموز فا، مادہ: أ ل ف، إِكْرَامِ کے وزن پر إِئْلَافِ تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے إِيْمَانٌ کے قاعدے (۲) سے یا ہوگیا، تو إِيْلَافِ ہوگیا۔

اٰمَنَهُمْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب افعال سے مہموز فا، مادہ: أ م ن، أَكْرَمَهُمْ کے وزن پر أَأْمَنَهُمْ تھا، ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہوا، اس لیے اٰمَنَ کے قاعدے (۲) سے ماقبل کی حرکت کے مطابق حرف علت الف سے بدل گیا، تو اٰمَنَهُمْ ہوگیا۔

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ

يَدُعُّ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ن سے مضاعف ثلاثی، مادہ: د ع ع، يَنْصُرُ کے وزن پر يَدْعُعُ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں، لیکن ماقبلِ اول ساکن غیر مدہ زائدہ ہے، اس لیے يَمُدُّ کے قاعدے (۳) سے پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا، تو يَدُعُّ ہوگیا۔

يَحُضُّ: دیکھیے صفحہ ۹۶۔

الْمُصَلِّيْنَ: دیکھیے صفحہ ۹۸۔

سَاهُوْنَ: دیکھیے صفحہ ۲۷۔

يُرَآءُوْنَ: فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، باب مفاعلۃ سے مہموز عین و ناقص یائی، مادہ: ر أ ی، يُقَاتِلُوْنَ کے وزن پر يُرَائِيُوْنَ تھا، یا واقع ہوئی کسرہ کے بعد اور واو سے پہلے، اس لیے يَرْمُوْنَ کے قاعدے (۱۰) سے اس کی حرکت ماقبل کو دے دیا اسے ساکن کرنے کے بعد، پھر یا واو ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے

گر گئی، تو يُرَآءُوْنَ ہو گیا۔

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ

صَلِّ: فعل امر حاضر معروف، صیغہ واحد مذکر، باب تفعیل سے ناقص واوی، مادہ: ص ل و، تُصَلِّیْ سے بنا ہے، صَرِّفْ کے وزن پر صَلِّیْ تھا، سکونِ جزمی کی وجہ سے یا گر گئی، تو صَلِّ ہو گیا۔

سُوْرَةُ الْكَافِرُوْنَ

قُلْ: دیکھیے صفحہ ۳۴۔

سُوْرَةُ النَّصْرِ

جَآءَ: دیکھیے صفحہ ۲۳۔

كَانَ: دیکھیے صفحہ ۲۵۔

سُوْرَةُ اللَّهَبِ

تَبَّتْ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مؤنث غائب، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ت ب ب، ضَرَبَتْ کے وزن پر تَبَبَتْ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو تَبَّتْ ہو گیا۔

تَبَّ: فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے مضاعف ثلاثی، مادہ: ت ب ب، ضَرَبَ کے وزن پر تَبَبَ تھا، دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، دونوں متحرک ہیں اور ماقبلِ اول بھی متحرک ہے، اس لیے مَدَّ کے قاعدے (۲) سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا، تو تَبَّ ہو گیا۔

اَغْنٰی: دیکھیے صفحہ ۴۲۔

يَصْلٰى: دیکھیے صفحہ ۱۲۸۔

سُوْرَةُ الإِخْلَاصِ

قُلْ: دیکھیے صفحہ ۳۴۔

اَحَدٌ: دیکھیے صفحہ ۹۶ پر اَحَدٍ

يَلِدْ: فعل مضارع مجزوم، صیغہ واحد مذکر غائب، باب ض سے مثال واوی، مادہ: و ل د، یَضْرِبْ کے وزن پر یَوْلِدْ تھا، واو علامت مضارع مفتوحہ اور کسرۂ عین کے درمیان واقع ہوا، اس لیے یَعِدُ کے قاعدے (۱) سے گر گیا، تو یلِدْ ہو گیا۔

يَكُنْ: دیکھیے صفحہ ۱۱۴۔

سُوْرَةُ الْفَلَقِ

قُلْ: دیکھیے صفحہ ۳۴۔

اَعُوْذُ: فعل مضارع معروف، صیغہ واحد متکلم، باب ن سے اجوف واوی، مادہ: ع و ذ، أَنْصُرُ کے وزن پر أَعْوُذُ تھا، واو حرف صحیح ساکن کے بعد واقع ہوا، اس لیے یَقُوْلُ کے قاعدے (۸) سے اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا، تو اَعُوْذُ ہو گیا۔

سُوْرَةُ النَّاسِ

قُلْ: دیکھیے صفحہ ۳۴۔

اَعُوْذُ: دیکھیے سطر ۸۔

والحمد لله الّذي بنعمته تتمّ الصّالحات، وبتوفيقه تحصل الغايات، والصّلاة والسّلام على سيّد السّادات، وعلى آله وصحبه الّذين هم بعد الأنبياء زبدة الموجودات.

مصادر ومراجع

۱: قرآن کریم

۲: المعجم المفهرس لألفا ظ القرآن الكريم

۳: الجدول في إعراب القرآن الكريم وصرفه وبيانه

۴: الباحث القرآني (نسخہ ایپ)

۵: معجم مفردات ألفاظ القرآن (للأصفهانيؒ)

۶: تفسير الآلوسي (روح المعاني)

۷: تفسير الكشاف

۸: تفسير البيضاوي

۹: منتخب لغات القرآن

۱۰: عنوان الدّليل من مرسوم خط التّنزيل، لأبي العباس أحمد بن البناء المراكشيؒ٦٥٤ھ=٧٢١ھ

۱۱: كلّيات أبي البقاء الكفويؒ ١٠٢٨ھ=١٠٩٤ھ. (معجم المصطلحات العلمية)

۱۲: علم الصيغة (عربي)/(فارسی)/(اردو)

۱۳: الصّرف التّعليمي

۱۴: مراح الأرواح

۱۵: تدريس الصرف

۱۶: صفوة المصادر

۱۷: القاموس المحيط

۱۸: المعجم الوسيط

۱۹: مختار الصحاح

۲۰: القاموس الوحيد

۲۱: فیروز اللغات (اردو)

فہرست